مجربات عملیات وتعویذات

صاحبزادہ مولوی محمد افضل صاحب نقشبندی

قریشی بُک ایجنسی

19-اقبال بلاک، اتفاق ٹاؤن، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور

سلسلہ تالیفات قریشی بک ایجنسی لاہور نمبر ۳۹

مجربّ عملیات و تعویذات

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

صاحبزادہ مولوی محمد افضل صاحب نقشبندی

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

● فاضل طب والجراحت ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان

● فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

الحمد

386۔ فاطمہ جناح روڈ ٹکیانوالہ محلہ ساہیوال

فہرست مضامین مجرّب عملیات و تعویذات

عنوانات	صفحہ
دیباچہ	۱۱
پہلا باب	۱۳
پہلی فصل: نقوش اور عملیات کا فلسفہ اور اثر۔	
دوسری فصل: ہدایات	۱۷
تیسری فصل: اصول اور قواعد حروف کے اعداد اور ان کی طبیعت۔	۱۹
برج اور ستارے۔	۲۰
شرف و ہبوط، سعادت و نحوست	۲۲
ساعات، قمری مہینہ۔ طالع کی منحوس	۲۳
تاریخیں۔ طالع معلوم کرنے کا قاعدہ۔	۲۴
تسخیر کواکب۔ تسخیر مشتری، موکلات۔	۲۵
طالع یا برج، اسمائے حسنیٰ۔	۲۷
پرہیز جلالی، پرہیز جمالی۔	۳۱
دوسرا باب	۳۳
حصول دین کے وظائف۔	
فصل اول: محبت الٰہی کے اوراد	
دوسری فصل: اوراد برائے محبتؐ	۳۶

عنوانات	صفحہ
دیدار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۶
اسمائے مبارک آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔	۳۷
تیسری فصل: استقامت ایمان و شوق عبادت کا بیان معافی گناہاں	۴۴
چوتھی فصل: اجابت دعا کا بیان۔	۴۷
پانچویں فصل: استخارہ کرنیکا بیان۔	۴۹
فالنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔	۵۱
دوسرا فالنامہ قرآن مجید۔	۵۳
تیسرا فالنامہ: خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔	۵۷
تیسرا باب	۵۸
حصول دنیا کے اعمال	
پہلی فصل: کشائش رزق کے اعمال	
دوسری فصل: تسخیر خلائق کے عملیات۔	۶۹
تیسری فصل: قضائے حاجات اور حل مشکلات کے اعمال۔	۸۱

عنوانات	صفحہ
چوتھی فصل: حُبّ کے عملیات	۹۳
پانچویں فصل: بغض کے عملیات۔	۱۰۷
جدائی و تباہی دشمن، زبان بندی۔	
چھٹی فصل: حصول اولاد کے عملیات	۱۱۵
ساتویں فصل: شناخت چور کے عملیات۔	۱۱۸
آٹھویں فصل: واپسی مفرور یا چیز گم شدہ کے عملیات۔	۱۲۰
نویں فصل: رہائی محبوس کے عملیات۔	۱۲۳
چوتھا باب	۱۲۵
فصل اول: در بیان عملیات امراض و آسیب	
دوسری فصل: چند اعمال جو ہر ایک مطلب کیلئے کارآمد ہیں۔ حصار	۱۳۶
دعوت بسم اللہ شریف و سورۃ فاتحہ۔	۱۳۸
آیت الکرسی، آیت کریمہ۔	۱۳۹
سورۃ مزمل۔	۱۴۰
سورۃ الم ترکیف، سورۃ اخلاص۔	۱۴۱
اللہ الصمد	۱۴۳

دیباچہ

فی زمانہ جس قدر عملیات و تعویذات کا شوق ہے۔ اسی قدر اس فن کی کتابیں بھی شائع ہو رہی ہیں۔ جن میں سے اکثر کتابیں تو ایسی ہیں کہ جو کسی زمانہ میں صاحب تصنیف نے نہایت محنت سے مرتب کی تھیں۔ لیکن آج شائع کرنے والوں کی لاپرواہی سے انکی صورت ہی تبدیل ہو گئی ہے۔ اور بیشمار غلطیوں کے علاوہ عملیات کی ترکیب و تعویذات کے نقوش کو ایسا غلط کر دیا گیا ہے کہ باوجود ہزار محنت اور کوشش کے فائدہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ عام لوگ آہستہ آہستہ عملیات کی مطبوعہ کتابوں سے بدظن ہوتے جا رہے ہیں۔ حالانکہ یہ عملیات و تعویذات کی کتابوں کے تالیف کرنے والوں کا قصور نہیں۔ بلکہ ان چھاپنے والوں کا قصور ہے کہ جو روپیہ کمانے کے لئے اندھا دھند ایسی کتابوں کو بغیر کسی عالم یا عامل کو دکھائے طبع کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس فن کی کسی کتاب کے مطالعہ کرنے والے حضرات جب کسی عمل کے عامل ہونا چاہتے ہیں تو ان کو بوجہ غلط ترکیب کے سخت ناکامی ہوتی ہے اور وہ بددل ہو کر ہمیشہ کے لئے عملیات کی کتابوں سے متنفر ہو جاتے ہیں۔

چونکہ میرے آباؤ اجداد ہمیشہ سے عملیات و تعویذات کے عامل چلے آرہے ہیں اس لئے مجھے کسی عملیات کی مطبوعہ کتاب کے دیکھنے کی ضرورت نہ تھی۔ اور نہ ہی مجھے یہ علم تھا کہ عملیات کی موجودہ چھپی ہوئی بازاری کتابیں اس قدر غلط ہیں۔ کیونکہ جو عمل و تعویذات سینہ بسینہ چلے آرہے تھے وہ مجھے اپنے بزرگوں سے مل گئے تھے۔ اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ ہر عمل جو اپنی شرائط کے ساتھ کیا جائے۔ ضرور پورا ہوتا ہے۔ لیکن میرے بعض عزیز دوست جو عملیات کی بازاری مطبوعہ کتابوں کو دیکھ کر کوشش کر چکے تھے۔ اس کے قائل نہ تھے۔ چنانچہ انہوں نے عملیات کی کئی ایسی کتابیں جن سے دیکھ کر انہوں نے عمل کیا تھا مجھے دکھائیں۔ میری حیرت کی کوئی انتہا نہ رہی۔ جبکہ میں نے ان کتابوں کے عملیات و تعویذات کو بالکل غلط اور غیر مستند پایا۔ مجھے بہت افسوس ہوا اس وجہ سے مجھے خیال ہوا کہ عملیات کی ایسی جامع کتاب جس میں مستند اور اپنے بزرگوں سے حاصل کئے ہوئے عملیات درج ہوں بنا کر کے عامۃ المسلمین کی خاطر شائع کر دوں۔ الحمد للہ کہ آج میں اپنے ارادہ

میں کامیاب ہو کر کتاب کو مکمل کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری محنت کو قبول فرمائے۔ اور عامۃ المسلمین کو اس سے جائز فائدہ اٹھانے کی توفیق دے آخر میں مجھے یہ بھی عرض کرنا ضروری ہے۔ کہ عامل اور تعویذات لکھنے والے کے لئے لازمی ہے کہ وہ ارکانِ اسلام کا نہایت سختی سے پابند ہو۔ حلال اور حرام میں تمیز کر سکے۔ کسی ایسے امر کے لئے کہ جس سے خلق خدا کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہو کوئی عمل نہ کرے۔ ناجائز باتوں کے لئے بھی تعویذات لکھنے سے پرہیز کرے۔ اور کسی عامل باعمل سے تعویذات و عملیات کی اجازت حاصل کرے۔ پھر انشاء اللہ کوئی عمل یا تعویذ خطا نہ جائے گا۔

(اعلان) میری طرف سے اس کتاب کے تمام عملیات کی ہر اس بھائی کو جو کسی ناجائز کام کے لئے ان کا استعمال نہ کریں، عام اجازت ہے۔

خاکپائے بزرگانِ دین و اولیائے کرام

صاحبزادہ محمد افضل صدیقی علی پوری عفی عنہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلا باب

پہلی فصل

نقوش اور عملیات کا فلسفہ اور اثر

خواہ ہماری کوتاہ بین آنکھیں دیکھ سکیں یا نہ اور ہماری محدود عقل میں آسکے یا نہ۔ لیکن یہ مسلمہ امر ہے کہ کائنات میں ہر ذرے کی ہر ادنیٰ سے ادنیٰ حرکت یا فعل سے کچھ نہ کچھ تغیر ضرور پیدا ہوتا ہے۔ اور اس کا وہ فعل یا حرکت خواہ کسی وجہ سے بھی ہو یا مادی و روحانی اور اس تغیر کا اثر بھی تھوڑا یا بہت اچھا ہو یا برا ضرور ہوگا۔ ہلکی سے ہلکی ہوا کا ایک جھونکا گرد یا غبار یا کسی تنکے یا کاغذ کو ہی ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ پھینک دیتا ہے۔ ناتواں چیونٹی کی حرکت بھی اپنے پاؤں تلے سطح ارضی پر نقوش پیدا کرتی ہے۔ انسان و حیوان چرند و پرند کی آواز کی حرکت بھی کرۂ ہوائی میں تھرتھراہٹ ڈال کر تغیر پیدا کرتی ہیں۔ اس نظریے کو مدنظر رکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ بعض نقوش و عملیات کے بظاہر مہمل اور بے ربط اور نہ سمجھ میں آنے والے الفاظ یا اعداد بھی جن کو ایک انسان زبان سے ادا کرتا یا کاغذ پر لکھ کر اپنے خیال میں کوئی کام کرتا ہے کائنات کی کسی نہ کسی چیز میں کچھ نہ کچھ تغیر پیدا کر سکتے ہیں چنانچہ اس تغیر کے پیدا ہو جانے کا نام اثر ہے اور اس اثر کا پیدا کرنا عامل کا منتہائے مقصود ہوتا ہے۔ اس تغیر یا اثر کو پیدا کرنے کے لئے روحانیت کے عالموں نے روحانی طور پر چند دعاؤں یا افعال کو ایک خاص صورت میں ترتیب دیا ہے۔ جن کو نقوش و عملیات یا چلے یا تعویذ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے خواہ ان ادعیہ کے الفاظ کے معانی یا افعال کی حرکت کی ترتیب کی وجہ ہماری سمجھ میں آئے یا نہ آئے۔ کیونکہ روحانیت کا سمجھ سکنا کوئی آسان کام نہیں معمولی اور موٹی عقل والے کوتاہ بین تو کجا بڑے بڑے سمجھدار اور زود فہم لوگوں کی عقل بھی اس

میدان میں جا کر کھا جاتی ہے روحانیت کا یہ گنا روحانی عالموں کا کام ہے۔

اب ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہمدردیٔ نوعِ انسان کے خیال سے روحانی عالموں کا یہ فرض ہونا چاہیئے تھا کہ وہ خلقِ خدا کے لئے ایسے صاف اور عام فہم اصول وضع کرتے جن کو ایک موٹی سے موٹی عقل کا انسان بھی سمجھ کر فائدہ حاصل کر سکتا۔ اور اس کا ثواب ان لوگوں کو ملتا۔ مگر انہوں نے ایسا کیوں نہ کیا۔ بلکہ معاملے کو پیچیدار بنا دیا۔ لیکن اس اعتراض کے عائد کرنے سے پیشتر عامۃ الناس کی سیرت کا ایک گہری نظر سے مطالعہ کرنا ضروری ہے ہم دیکھتے ہیں کہ ہر زمانہ ہر قوم، ہر ملک میں نفسانیت کا دور دورہ ہے حق کوشی اور حق جوئی کی بجائے ناحق کوشی اور دوسرے کو ضرر رسانی کا خیال ہر وقت دامنگیر رہتا ہے اپنے فائدے کے لئے خواہ وہ کتنا ہی حقیر کیوں نہ ہو دوسرے کا بڑے سے بڑا نقصان کر دینا عام آدمیوں کے نزدیک ایک معمولی بات ہے وہ سرتاپا ظلمت و نفسانیت میں مبتلا ہیں۔ اگر نقوش و عملیات کے علم کو ایسا صاف آسان اور عام بنا دیا جاتا تو دُنیا میں امن و چین کی زندگی کا تصور مشکل سے ہو سکتا تھا۔ کیونکہ روحانیت کا اثر مادیت کے اثرات پر ہمیشہ سے غالب رہا ہے اور تاقیامِ دُنیا تک رہے گا۔ نیز دوسری وجہ یہ ہے کہ مفت کی کوئی قدر نہیں ہوتی۔ اگر عامۃ الناس کو یہ علم بغیر محنت میسر آجاتا تو کوئی قدر بھی نہ رہتی۔ اور بے دریغ جا و بے جا اس کا استعمال کیا جاتا۔ علاوہ ازیں اس علم کو پیچیدہ اور مشکل بنانے کی ایک اور بھی نہایت ضروری وجہ یہ ہے کہ انسان کو محنت، جفاکشی، حوصلہ، صبر و استقامت اور عزم و استقلال کا عادی بنایا جائے تاکہ کشمکشِ حیات کی ساری منازل پر غالب آکر فائز المرام ہو۔ اور وہی صاحبِ عزم اس میدان میں داخل ہو جو خلق اللہ کو فائدہ پہنچانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اور خود غرضی اور خود بینی سے مبرا ہو۔

اس قدر تمہید کے بعد اب موجودہ مادیت کے زمانہ کے ایک عام خیال کو دیکھنا ضروری ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ عامۃ الناس تو کیا بڑے بڑے سمجھدار بھی نقوش و عملیات کے فن یا علم کو محض ایک ڈھکوسلہ یا وہمی خیال کہہ کر خواہ مخواہ کے گناہ گار ہوتے ہیں۔ اور ایسا کہنے والے بالعموم وہ لوگ ہیں جنہوں نے نقوش و عملیات کو کیا۔ اور بے اثر پایا۔ یا وہ لوگ جن کے دماغ مادیات کی تعلیم سے اس قدر ماؤف ہو چکے ہیں کہ وہ روحانیت کا نام تک سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور سرتاسر روحانیت کے منکر ہیں۔ روحانیت کے منکروں سے تو یہاں ہم کوئی

خطاب نہیں کرنا چاہتے۔ ان کو پکار پکار کر صحیفۂ قدرت اُن کے اعتراض کا جواب دے رہا ہے مگر وہ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ۔ کا مصداق بنے ہوئے ہیں جو کارخانۂ عالم اور خدا کی قدرتوں کی طرف نظرِ غور سے نہیں دیکھتے اور نہ وہ قدرت کی روزانہ آواز کو جو ہر لمحہ ہر نئی صورت میں ان کو سنائی جاتی ہے۔ سنتے ہیں اس لئے ایسے منکرین کو نظر انداز کر کے (کیونکہ ان کو جواب دینا یا سمجھانا اس مختصر سے مضمون میں ہمارے مدِنظر نہیں ہے) ہم صرف ان اصحاب کو خطاب کرتے ہیں جو نقوش و عملیات سے بدظن ہیں۔

فرض کرو ایک ناواقف بڑھئی کند اوزاروں کے ساتھ ایک عمدہ لکڑی کی چوکھٹ بنانے بیٹھتا ہے یا ایک ناواقف مسافر کسی جگہ جانے کیلئے جو مشرق کی طرف ہے مغرب کی طرف منہ کر کے چل دیتا ہے۔ اور منزلِ مقصود کا راستہ یا پتہ کسی سے دریافت نہیں کرتا۔ اور اگر دریافت کرتا ہے۔ تو اپنے جیسے ناواقف شخص سے تو کیا تم کہہ سکتے ہو کہ وہ مسافر منزلِ مقصود تک پہنچ جائے گا۔ یا وہ ناواقف بڑھئی کند اوزاروں کے ساتھ حسبِ دلخواہ عمدہ چوکھٹ تیار کر سکے گا۔ نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ اس امر کا اندیشہ ہے کہ مسافر منزلِ مقصود تک پہنچنے کی بجائے اور بھٹک جائے گا۔ اور اپنی منزلِ مقصود سے دور ہو جائے گا۔ اور سفر کی تکلیف الگ ہوگی اسی طرح ناواقف بڑھئی نہ صرف لکڑی ہی کو خراب کرے گا۔ بلکہ اوزار بھی اور خراب ہو جائیں گے۔ اور ممکن ہے کہ ناواقف بڑھئی زخمی بھی ہو جائے۔ پس جب مادی اور ظاہری کاموں میں یہ حالت ہے کہ ناواقفی اور خاطر خواہ سامان یا اوزار نہ ہونے کی صورت میں ایک مسافر بھٹک جاتا ہے یا دوسرا کام خراب کر لیتا ہے تو وہ روحانی کاموں میں بدرجہ اولیٰ لازم آیا کہ ناواقف بھٹک جائے گا۔ یا ناکام ہوگا۔ اور بعض دفعہ نقصان بھی اٹھائے گا۔ اور ہر ایک انسان خواہ کیسی ہی موٹی عقل کا کیوں نہ ہوگا۔ کسی دوسرے سے راستہ نہ پوچھنے والا ناواقف مسافر اور کند اوزاروں سے کام کرنے والا انجان بڑھئی کو پاگل بیوقوف اور خدا جانے کیا کیا کہے گا۔ اندریں حالات ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ ان اصحاب کو جو روحانیت کے میدان میں بغیر واقفیت اور رہبر کے اور اصول و قواعد کو جانے بغیر کود پڑتے ہیں۔ اور ناکام رہ کر تضیع اوقات کے علاوہ نقصانِ مالی اور شماتتِ ہمسایہ کا مستوجب بن کر علم کی ہستی سے انکار کر بیٹھتے ہیں۔ اور نقوش و عملیات کے روحانی علم کو بے اثر اور فضول ڈھکوسلہ کہنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ کیا کہیں وہ خود ہی سمجھ لیں کہ وہ کس خطاب کے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

مستحق ہیں۔ اور ان کے اعتراضات کیا پایہ رکھتے ہیں۔

جس طرح الفاظ اپنے اندر معانی رکھتے ہیں۔ اور جس طرح الفاظ کو باہم موقع موقع پر ترتیب دینے سے ایک کلام کا مکمل یا پورا مطلب سمجھ میں آسکتا ہے یا ان کا کوئی اثر پیدا ہوتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح نقوش و عملیات کے بظاہر مہمل اور بے معنی الفاظ بھی اپنے اندر کوئی خاص معنی اور اثر یا نتیجہ رکھتے ہیں۔ اگر ان کو موقع اور محل کے لحاظ سے الفاظ کی طرح ترتیب دے کر استعمال کیا جائے گا تو وہ بھی اپنا نتیجہ یا اثر ظاہر کریں گے۔ یہ علم سراسر صفائی باطن۔ قلب کی توجہ اور پرہیزگاری پر مبنی ہے۔ قلب کی توجہ ایک ایسی چیز ہے جو تمام اثر والی مادی یا روحانی اشیاء پر اثر ڈالنے میں ہمیشہ سبقت رکھتی ہے۔ چنانچہ مسمریزم کا علم جو اس علم کا ایک معمولی حصہ ہے صرف قلب کی توجہ پر منحصر ہے اور ایک مسمریزم کا عامل بعد ہا محیر العقول کام کر سکتا ہے۔ قلب کی توجہ سے دریاؤں کی روانی روکی جا سکتی ہے۔ پہاڑوں کی جگہ بدلی جا سکتی ہے۔ انسانوں کے دلوں کو مسخر کیا جا سکتا ہے۔ قلب کی طاقت کو سمجھنے کے لئے ایک معمولی سی مثال دیکھو ایک انسان جس کے دل میں کسی قسم کا خوف نہیں ہوتا۔ جب کسی حاکم کے روبرو کمرہ عدالت میں جاتا ہے۔ تو خود بخود بغیر کسی ظاہری دباؤ کے اس کا دل مرعوب ہو جاتا ہے

حاکم کے ذاتی اثر و اقتدار سے دل مرعوب نہیں ہوتا۔

کیونکہ وہی حاکم اگر کمرہ عدالت کے باہر ملتا ہے تو دل پر چنداں اس کا رعب نہیں پڑتا۔ بلکہ دل کو مرعوب کرنے والا وہ خیال ہے جو ہر وقت کمرہ عدالت میں جاری و ساری رہتا ہے نقوش و عملیات کے روحانی علم میں بھی یہی قلب کی طاقت ہے جو سب کام کرتی اور اثر پیدا کر کے نتائج مرتب کرتی ہے۔ بد ظن لوگوں کی ناکامی اور دعا یا عمل کے بے اثر ہونے کی ایک اور وجہ یہ ہے کہ ان کے اعمال بے غرض نہیں ہوتے۔ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات مشہور مقولہ ہے۔ تعجب ہے کہ ایک شخص جس کا کھانا پینا بولنا، چالنا، اوڑھنا۔ بچھونا، سونا جاگنا۔ گوشت، پوست اور خون کے قطرے قطرے ذرّے ذرّے میں لقمہ حرام شامل ہو یا بدنیتی جاری و ساری ہو اس کی دعا یا عمل یا نقش کس طرح موثر ہو سکتا ہے۔ حالانکہ صدق مقال اکل حلال اور بے غرض ہونا عملیات کے عامل کے لئے پہلی شرط ہے۔ اس کے بغیر تمام عمل فضول اور اکارت ہو جاتا ہے

اب ہم اس مختصر بحث کو یہیں ختم کر کے عملیات کے متعلق قواعد و ضوابط، ہدایات

اور اصول بیان کرتے ہیں۔ تاکہ شائقین اُن کے مطابق عمل کر کے فائدہ اٹھائیں۔ اور منکرین کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ وہ ایک دفعہ پھر اصول و قواعد کے ماتحت شرائط عمل کی پابندیوں کے ساتھ آزمائش کریں۔ اور عمل کر چکنے کے بعد بتائیں کہ ان کا اعتراض یا انکار کس حد تک صحیح ہے۔

دوسری فصل

ہدایات

(۱) عامل کے لئے نیک اور خیر خواہ عوام الناس۔ مستقل مزاج۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہونا ضروری ہے۔

(۲) کسی عمل یا نقش کو اپنے کام میں لانے سے پیشتر اس نقش یا عمل کی زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے ورنہ عمل یا نقش کا لکھنا یا کرنا فضول ثابت ہوگا

(۳) زکوٰۃ عمل پابندی اور شرائط کے ساتھ بلا ناغہ ادا کرنی چاہیئے۔

(۴) زکوٰۃ بغیر کسی دنیاوی نفع یا غرض یا خیال کے ادا کرنی چاہیئے۔ اور زکوٰۃ ادا کر چکنے کے بعد بھی بطور روزانہ مشق کے مقررہ تعداد کے موافق عمل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔

(۵) عمل کسی ناجائز کام کے لئے نہ کیا جائے۔ ورنہ نفع کی بجائے نقصان ہوگا۔

(۶) عمل کرنے کے وقت ستاروں کی سعادت اور نحوست اور ساعات کا خیال بھی رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو عمل بے اثر ثابت ہوگا۔

(۷) عمل یا اس کی زکوٰۃ کے وقت پوری صحت اور درستی کا التزام کیا جائے۔ غلط سلط پڑھنے یا کرنے سے عامل پر وبال پڑے گا۔

(۸) عمل باقاعدہ ترتیب وار ہونا چاہیئے۔ نقل کر دینا کوئی فائدہ نہیں رکھتا خواہ بطور زکوٰۃ کرتا ہو یا حصول مقصد کے لئے ترتیب کو ضرور مدِنظر رکھے۔

(۹) ستاروں کے موکلات اور آدمیوں کے طالع وغیرہ کے متعلق بھی واقفیت ضروری ہے تاکہ عمل کے وقت ان سے حسب موقع مناسب مدد لی جا سکے۔ چاند اور ستاروں کی منازل ان کی دوستی و دشمنی وغیرہ وغیرہ کا خیال رکھا جائے۔ بروج ان کے باہمی تعلقات ستاروں

اور موکلات کے بخورات اور خواص سے واقفیت ضروری ہے۔

(۱۰) حروف کے اعداد ان کی خاصیت اور طبیعت سے کماحقہٗ آگاہی لازمی ہے۔

(۱۱) سب سے آخری اور بڑی شرط صدق مقال۔ اکلِ حلال۔ کمال طہارت اور بے غرضی ہے۔ نیز عامل کو خوش اعتقادی۔ حوصلہ۔ دل کی پوری توجہ اور اعانت الٰہی پر بھروسہ ہونا چاہیئے۔

اگر کوئی شخص ان ہدایات پر کاربند ہو کر عمل کرے گا۔ تو یقیناً شاہد مقصود سے ہمکنار ہوگا۔ اور ان لوگوں کو جو اس علم سے منکر ہیں یا اس علم سے کسی وجہ سے بدظن ہیں۔ بتا سکے گا۔ کہ ان کا خیال غلط اور لغو ہے۔ اور کہ اس علم میں اس قدر طاقت اور اثر ہے جس کا حد حساب نہیں۔ دین و دنیا کی بھلائیاں اس میں ایک جگہ جمع ہیں۔

تیسری فصل

○

اصول و قواعد

حروف کے اعداد اور اُن کی طبیعت

حروف چار قسم کے ہیں۔ جو چاروں عناصر یعنی آگ۔ پانی۔ ہوا اور خاک سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ نقشہ ذیل سے ان کی طبیعت اور اعداد معلوم ہو سکتے ہیں۔ اعداد دو طرح کے ہوتے ہیں۔ اعداد قبض۔ اعداد بسط چنانچہ دونوں قسم کے اعداد نقشے میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ نقشہ یہ ہے۔

آتشی حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	آبی حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	بادی حروف	اعداد قبض	اعداد بسط	خاکی حروف	اعداد قبض	اعداد بسط
ا	۱	۱۱۱	د	۴	۳۵	ب	۲	۱۲	ج	۳	۵۳
ہ	۵	۱۵	ح	۸	۱۸	و	۶	۷	ز	۷	۱۴
ط	۹	۲۵	ع	۷۰	۱۳۰	ی	۱۰	۲۰	ک	۲۰	۱۰۱
م	۴۰	۹۰	ر	۲۰۰	۲۱۰	ص	۹۰	۱۰۱	ق	۱۰۰	۱۸۱
ف	۸۰	۹۰	ل	۳۰	۸	ن	۵۰	۱۰۶	س	۶۰	۱۲۰
ش	۳۰۰	۳۶۰	خ	۶۰۰	۶۱۰	ت	۴۰۰	۴۱۰	ث	۵۰۰	۵۱۰
ذ	۷۰۰	۷۳۱	غ	۱۰۰۰	۱۰۶۰	ض	۸۰۰	۸۱۱	ظ	۹۰۰	۹۱۶
ان کی سمت مشرق ہے			انکی سمت شمال ہے			انکی سمت جنوب ہے			انکی سمت مغرب ہے		

(نوٹ) آتشی حروف کو نورانی اور خاکی کو ظلماتی بھی کہتے ہیں۔ بے نقط حروف کو سوائے کہنے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

ہیں۔ اوراوپر نقطہ رکھنے والا حرف فوقی اور نیچے نقطہ رکھنے والا تحتی کہلاتا ہے۔

بروج اور ستارے

آسمان پر بارہ بروج اور سات ستارے ہیں۔ جن کا تعلق اعمال میں پڑتا ہے۔ چنانچہ بروج کے نام یہ ہیں۔ حمل (آتشی) ثور (خاکی)، جوزا (بادی)، سرطان (آبی)، اسد (آتشی)، سنبلہ (خاکی)، میزان (بادی)، عقرب (آبی)، قوس (آتشی)، جدی (خاکی)، دلو (بادی)، حوت (آبی)۔ ہندی میں ان کو راس کہتے ہیں یہ برج ستاروں کے ساتھ اور باہم دوستی اور دشمنی بھی رکھتے ہیں محبت کے اعمال میں ان باتوں کا خیال رکھنا پڑیگا۔ اگر بروج دوستی کی صورت میں ہوں تو دوستی کے اعمال کرو۔ اگر دشمن کی نظر سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں تو بغض و عداوت اور نفوری اعداء کے اعمال کرو۔ فائدہ اٹھاؤ گے چنانچہ حمل اور اسد۔ سنبلہ اور حوت۔ جوزا و میزان۔ جوزا قوس اور دلو۔ ثور اور سنبلہ۔ اسد اور قوس آپس میں باہم بہت دوست ہیں۔ اور ثور و عقرب۔ میزان و حمل۔ سرطان و عقرب۔ سنبلہ اور جدی باہم اوسط درجے کی محبت اور موافقت رکھتے ہیں۔ حمل اور سنبلہ۔ حمل اور ثور۔ ثور اور میزان۔ حمل اور عقرب باہم اوسط درجے کی دشمنی رکھتے ہیں۔ اور اسد اور حوت کی باہم سخت دشمنی ہے۔ اور حمل۔ اسد اور قوس کی جہت مشرق۔ ثور سنبلہ اور جدی کی طرف جنوب اور جوزا میزان اور دلو کی طرف مغرب ہے۔ اور سرطان۔ عقرب اور حوت شمال کی طرف سے متعلق ہیں۔ آفتاب ہر برج میں ایک مہینہ رہتا ہے۔

ستارے سات ہیں۔ جن کو کواکب کہتے ہیں۔ اور دنیا کے تمام امور ان ستاروں کی گردش سے متعلق ہیں۔ چنانچہ ان کے متعلق نقشہ ذیل ملاحظہ کرو۔

نام ستارہ	رنگ	دوست	دشمن	دن	مقام	رفتار	بخورات	مالک	نام موکل
زحل	سیاہ۔ گرم نحس۔ جنوبی۔ جلالی نحس اکبر	مریخ زہرہ	شمس عطارد	شنبہ	ساتواں آسمان	ڈھائی سال	عود رال گوگل	بروج جدی اور دلو کا	انائیل

نام ستارہ	رنگ	دوست	دشمن	دن	مقام	رفتار	بخورات	مالک	نام موکل
مشتری	زرد۔ گرم شیریں سعد اکبر۔ جلالی مشرق		قمر	پنجشنبہ	چھٹا آسمان	تیرہ ماہ	عطر صندل شرخ و سفید لوبان	بروج قوس و حوت کا	سمخرائیل
مریخ	سرخ نمکین نحس اصغر جلالی گرم مغرب	آفتاب عطارد قمر		سہ شنبہ	پانچواں آسمان	پینتالیس روز	عود قرنفل لوبان سیندور	بروج حمل و عقرب کا	بیلائیکیل
شمس	سرخ و زرد گرم و شیریں سعد اکبر جلالی شرق	مریخ عطارد	زحل	یک شنبہ	چوتھا آسمان	ایک ماہ	عود صندل زعفران لوبان	برج اسد کا	کلکتائیل
زہرہ	زرد سبز سرد مغرب سعد اکبر جلالی	زحل	عطارد	جمعہ	تیسرا آسمان	اٹھائیس دن	عطر سہاگ شکر صندل	بروج ثور میزان کا	اسمائیل
عطارد	سیاہی مائل سرخ نمکین۔ سعد۔ نحس ہر کام میں برابر مغرب	آفتاب مریخ	زحل زہرہ	چہار شنبہ	دوسرا آسمان	ایک ماہ	عود عنبر لوبان	بروج جوزا و سنبلہ	انفوئیل
قمر	سفید شیریں سعد اکبر شمالی	مریخ	مشتری	دو شنبہ	پہلا آسمان	دو روز چند ساعت	کافور عطر گلاب لوبان عود	برج سرطان کا	اشکائیل

نوٹ:۔ آفتاب اور قمر سریع السیر ہیں۔ یکشنبہ۔ سہ شنبہ اور پنجشنبہ آفتاب کے ماتحت ہیں۔ اور دوشنبہ جمعہ اور چہارشنبہ قمر کے ماتحت ہیں۔ پچھلے پانچوں ستارے خمسہ متحیرہ کہلاتے ہیں انکی چال کبھی سیدھی

اور کبھی الٹی ہوتی ہے۔ معمولی جنتریوں سے انکی رفتار کا علم ہو سکتا ہے۔ کبھی آفتاب کے آگے اور کبھی آفتاب کے پیچھے رہتے ہیں۔ چاند یا قمر ایک مہینہ میں اپنا سارا دورہ پورا کرتا ہے اسکی اٹھائیس منزلیں ہیں۔ انتیسویں اور تیسویں تاریخ کو اپنی آخری منزل میں قیام کرتا ہے۔ منازل کو ہندی میں نچھتر کہتے ہیں۔ جن کا حساب روزانہ معمولی جنتریوں میں بالتصریح درج کیا جاتا ہے عامل وہاں سے دیکھ سکتا ہے۔

شرف و ہبوط

ہر ایک ستارے کو شرف و نحوست لازم ہے۔ جس کا جاننا عامل کے لئے اشد ضروری ہے۔ چنانچہ ہم عامل کی اس تکلیف کو رفع کر دیتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ چار برج ثابت ہیں اور وہ یہ ہیں۔ ثور۔ اسد۔ عقرب اور دلو۔ جب آفتاب ان برجوں میں ہوتا ہے تو آفتاب بحالت شرف ہوتا ہے۔ اس وقت محبت و تسخیر کے عملیات کرنے چاہئیں۔ چار برج نحس ہیں اور وہ یہ ہیں۔ حمل۔ سرطان۔ میزان اور جدی۔ ان کو منقلب کہتے ہیں۔ اس میں بغض و عداوت اور مقہوری اعداد کے کام کرنے چاہئیں علاوہ ازیں باقی چار برج مستطیع کہلاتے ہیں۔ جو نہ نیک ہیں اور نہ بد ہیں۔ انکی شرقی ساعتیں محبت وغیرہ کے لئے اور غربی ساعتیں عداوت وغیرہ کے لئے مخصوص ہیں۔ اور وہ یہ ہیں۔ جوزا سنبلہ حوت۔ قوس آفتاب کو ان برجوں میں نہ شرف ہوتا ہے۔ نہ ہبوط۔ منقلب برجوں میں آفتاب ہبوط میں ہوتا ہے۔

اسی طرح قمر عقرب میں ہو تو ہبوط میں سمجھنا چاہئے اور باقی حالتوں میں قمر در شرف ہوتا ہے۔ عامل کو قمر اور آفتاب کے شرف و ہبوط کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ قمر ہر مہینے میں دو دن عقرب میں رہتا ہے۔ اس وقت کوئی کسی قسم کا نیک کام شروع نہ کرنا چاہیے ورنہ نقصان ہوگا۔

سعادت و نحوست

مشتری سعد اکبر ہے۔ دوستی کے تعویذ لکھو۔ مریخ نحس ہے دشمنی کے کام کرو۔ زہرہ سعد ہے دوستی اور خواب بندی کے عملیات کرو۔ عطارد کی ساعت میں دوستی اور زبان بندی کے عملیات کرنے سے فائدہ ہوگا قمر کی ساعت بھی دوستی کے لئے بہتر ہے۔ زحل نحس اکبر ہے۔ مقہوری اعدا اور دشمنی کے تعویذ لکھو۔ شمس بھی سعد اصغر ہے۔ تسخیر خلائق اور حکام کے عملیات کے لئے بہت ہے

ساعات

ان سب مندرجہ بالا قواعد کے علاوہ ستاروں کی روزانہ ساعات مہینے کی طبیعت اور دنوں کی طبیعت سے بھی واقف ہونا ضروری ہے۔ اور اس کے بعد عامل کو طالب و مطلوب کے طالع سے بھی واقف ہونا چاہیئے۔ چنانچہ ہم ساعات نقشہ دیتے ہیں جس سے معلوم ہو جائیگا۔ یاد رکھنا چاہیئے کہ سورج نکلنے کے ساتھ ہی دن کے مالک کی پہلی ساعت شروع ہوگی اور ایک گھنٹہ تک رہے گی۔ ازاں بعد دوسرے ستارے کی علیٰ ہذا القیاس چنانچہ نقشہ ملاحظہ ہو۔

[illegible]	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارھواں گھنٹہ	بارھواں گھنٹہ
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
رات یکشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
روز یکشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
رات دوشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
روز دوشنبہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
رات سہ شنبہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
روز سہ شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
رات چہارشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
روز چہارشنبہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
رات پنجشنبہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز پنجشنبہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
رات جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
روز جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
رات شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر

قمری مہینہ		
	محرم۔ رمضان۔ جمادی الاول	یہ تین مہینے آتشی ہیں
	صفر۔ ربیع الآخر۔ جمادی الآخر	یہ تین مہینے خاکی ہیں
	ربیع الاول۔ رجب۔ ذیقعد	یہ تین مہینے بادی ہیں

شعبان۔ شوال۔ ذوالحجہ یہ تین مہینے آبی ہیں۔

اب یاد رکھنا چاہیے۔ کہ ہر مہینے میں دو دن نہایت منحوس ہوتے ہیں۔ ان دنوں میں جو کام کیا جائے گا کبھی انجام کو نہ پہنچیگا۔ چنانچہ عاملوں نے ان تاریخوں کا تعین کیا ہے۔ عامل کو ان تاریخوں کا لحاظ ضرور رکھنا پڑے گا۔ ورنہ ناکامی کا منہ دیکھنا پڑیگا۔ وہ تاریخیں حسب ذیل ہیں۔

محرم کی ۳، ۱۱ تاریخ۔ صفر کی ۱، ۲ تاریخ، ربیع الاول کی ۱۰، ۲۰ تاریخ ربیع الثانی کی ۱، ۱۱ تاریخ جمادی الاول کی ۲، ۱۱ تاریخ، جمادی الآخر کی ۲، ۴ تاریخ، رجب کی ۱۲، ۱۵ تاریخ شعبان کی ۲، ۴ تاریخ کی ۹، ۲۰ تاریخ شوال کی ۶، ۷ تاریخ ذیقعد کی ۲، ۵ تاریخ ذوالحجہ کی ۲، ۷ تاریخ نحس ہے۔

طالع کی منحوس تاریخیں

طالع معلوم کرنے کا ذکر آئندہ آتا ہے۔ لیکن اس جگہ ان منحوس تاریخوں کا ذکر کر دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے، کہ جو طالع کے لحاظ سے منحوس ہیں۔ عامل کو اپنا طالع برج کے مطابق کر کے دیکھ کر عمل کرنا چاہیے۔ چنانچہ وہ تاریخیں حسب ذیل ہیں۔ برج حمل کے لئے ۲، ۶، ۱۱، ۲۰، ۱۹ برج ثور کے لئے ۴، ۹، ۲۴، ۲۵، ۲۸، برج جوزا کے لئے ۴، ۱۲، ۱۷، ۲۸، ۳۰ برج سرطان کے لئے ۲، ۸، ۱۲، ۱۸، ۲۸، برج اسد کے لئے ۶، ۱۲، ۱۹، ۲۱، ۲۵، برج سنبلہ کیلئے ۶، ۱۲، ۱۶، ۱۰، برج میزان کیلئے ۲۲، ۲۴، ۲۸، برج عقرب کے لئے ۴، ۹، ۱۲، ۱۵، ۲۴، ۲۸، برج طالع قوس کے لئے ۲، ۶، ۹ برج جدی کے لئے ۱۷، ۲۲، ۲۴، ۲۵، برج دلو کے لئے ۶، ۱۲، ۱۷، ۱۰، ۲۲ اور برج حوت کے لئے ۱۲، ۲۴، ۲۹ تاریخیں بہت منحوس ہیں۔

مہینے کے پہلے ہفتہ میں حب کے تعویذ یا عمل کرو۔ دوسرے ہفتہ میں زبان بندی خواب بندی تسخیر اور کشائش رزق کے تیسرے ہفتے میں عقد اللسان اور چوتھے ہفتے میں دشمن اور مقہوری اعدا کے اعمال ہوں۔

طالع معلوم کرنے کا قاعدہ

عملیات میں طالع معلوم کرنا ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر کوئی کام عامل کا سرانجام ہی نہیں ہوگا۔ چنانچہ طالع معلوم کرنے کے دو قاعدے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔

۱۔ طریقہ اول اور معتبر تو یہ ہے کہ کوئی شخص جس ستارہ کی ساعت میں پیدا ہوا ہو۔ اس

وقت وہ ستارہ جس برج میں ہوگا، وہی اس کا طالع ہوگا۔ یہ امر بزرگوں سے دریافت کیا جا سکتا ہے۔ یا اگر اس کی کوئی جنم پتری ہو۔ تو اس سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ وہی طالع معتبر ہوگا۔

اگر جنم پتری یا زائچہ مہیا نہ ہو سکتا ہو۔ اور نہ ہی بزرگوں سے معلوم ہو تو پھر اس شخص کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر بحساب ابجد عدد نکالے اور کل عددوں کو جمع کر کے بارہ پر تقسیم کرے۔ جو عدد باقی بچیں ان کو حمل سے شروع کر کے دیکھیں کہ کس برج پر ختم ہوتا ہے بس جس برج پر وہ عدد ختم ہو جائیں وہی اس کا طالع ہوگا۔ عاملین کے نزدیک بحالت مجبوری یہی طریقہ معتبر ہے۔ لیکن شخص کا نام اور اس کی ماں کا نام اصلی اور معتبر ہونا چاہیے۔ کیونکہ بعض اوقات نام ضرورت کے لحاظ سے تبدیل کر لئے جاتے ہیں۔ اس لئے نام وہ لینا چاہیے جو ماں باپ نے بعد پیدائش کے سب سے پہلے رکھا ہو اگر بارہ پر پوری تقسیم ہو جائے۔ طالع آخری برج یعنی حوت ہوگا ایک بچے تو حمل دو بچیں تو ثور تین بچیں تو جوزا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

جب طالع معلوم ہو جائے تو دیکھنا چاہیے کہ طالع کا مزاج آبی۔ آتشی۔ خاکی یا بادی، چاروں عناصر میں کون سا ہے۔ جو عنصر نکلے۔ اس کی موافقت کا خیال رکھیں اور اس کے مطابق عمل کریں۔ مثلاً آب و آتش میں عداوت ہے۔ اگر طالب کا طالع آبی اور مطلوب کا آتشی ہے تو طالب کو آبی اور آتشی دونوں اعمال کرنے پڑیں گے تا کہ موافقت ہو جائے۔ اس کے ساتھ ہی اس وقت کی مناسب ستارے کی ساعت کہ اس طالع برج کے ساتھ کون ستارہ موافقت رکھتا ہے۔ مدنظر رکھنی چاہیے۔ اگر ذرہ بھی برج یا ستارے یا ساعت میں مخالفت پائی جائے گی۔ تو عمل برباد ہوگا۔ اس لئے اگر طالب ستارہ دل کو تسخیر کر لے گا تو عمل جلدی اور یقینی اثر کرے گا۔ اور ساتھ ہی موکلات متعلقہ کے نام سے بھی آگاہی ضروری ہے۔ تا کہ ان سے امداد اور استعانت حاصل کی جائے چنانچہ تسخیر کواکب کے بعد ہم موکلات کے متعلق بھی اشارہ دے دیں گے۔

تسخیر کواکب

تسخیر زحل ہفتے کے دن روزہ رکھیں۔ اور بعد نماز عشاء چند بار درود شریف پڑھ کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زحل يا ارقائيل يا اقبع ۔

بعدازاں اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔ اسی طرح ایک ہفتہ پورا کریں ۔ اگر چلہ پورا کریں تو نور علیٰ نور ورنہ ہفتہ ہی کافی ہے ۔

تسخیر مشتری حسب قاعدہ مندرجہ کمال طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ مندرجہ بالا آیات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھ کر پھر پڑھو ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُشْتَرِيْ يَا بَحْرَائِيْلُ يَا عَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ ۔ بعدازاں اکیس مرتبہ درود پڑھو ۔

اسی طرح دوسرے کواکب کی تسخیر کے عمل کرو ۔ اول چند مرتبہ درود شریف پڑھو ۔ پھر ایک سو مرتبہ آیات مندرجہ عمل تسخیر زحل معہ سلام و موکل کے اور پھر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھو ۔ ہم ہر تارے کو مخاطب کرنے کا سلام لکھ دیتے ہیں ۔

تسخیر مریخ	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَرِّيْخُ يَا بَهْيَائِيْلُ يَا مِصْرُوْ
تسخیر شمس	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَمْسُ يَا كَلْبَنَائِيْلُ يَا مَغْشَبُ
تسخیر زہرہ	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زُهْرَةُ يَا خَطِيْجُ يَا اَصْمُوْمَائِيْلُ
تسخیر عطارد	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُطَارِدُ يَا اَشْكَائِيْلُ يَا فَلَقُ
تسخیر قمر	اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَمَرُ يَا تَعُوْئِيْلُ يَا نَصِيْرُ

کم از کم ایک ہفتہ ہر ایک تارے کی تسخیر کا عمل ضرور کر لینا چاہیئے ۔

موکلات حروف کے موکلات حسب ذیل ہیں ۔ الف اسرافیل ب جبرائیل ت عزرائیل ث میکائیل ج کلکائیل ح تنکفیل خ مہکائیل د دردائیل ذ ہرائیل ر امواکیل ز سرفائیل س ہمواکیل ش عزرائیل ص لاریحائیل ض نفکائیل ط اسماعیل ظ نوریائیل ع توحائیل غ لونخائیل ف سرحمائیل ق عطرائیل ک سروزافیل ل طاطائیل م رومائیل ن جولائیل و اتمائیل ہ دودائیل ی سرکیتائیل ۔

⁂

طالع یا بروج کے موکل حسب ذیل ہیں ۔ حمل یا بلائیل ۔ ثور یا ہمائیل ۔ جوزا اسرافیل ۔ سرطان میکائیل ۔ اسد سرطائیل سنبلہ نفبائیل میزان نفتائیل ۔ عقرب حرمائیل ۔ قوس سرطائیل ۔ جدی خیارئیل ۔ دلو کلمائیل حوت خرائیل

علاوہ ازیں دنوں اور ستاروں کے موکلات کے نام پہلے لکھے جا چکے ہیں ۔

اسمائے حسنیٰ حسب ذیل ہیں ۔ موکل اعداد ۔ عنصر اور کیفیت بغرض سہولیت ناظرین لکھ دی گئی ہے ۔

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنے	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
اَلْمَلِكُ	بادشاہ مطلق	۹۰	حردرائیل ادیائیل	خاکی	مشترک
اَلْقُدُّوْسُ	پاک بادشاہ	۱۷۰	ہزائیل عطرائیل	آبی	جمالی
اَلسَّلَامُ	سالم و بے عیب	۱۳۱	ادیائیل ہمواکیل	بادی	جمالی
اَلْمُؤْمِنُ	بخوف کرنیوالا	۱۳۶	ادیائیل جولائیل	آتشی	جمالی
اَلْمُهَيْمِنُ	سچا گواہ	۱۴۵	کلکائیل سرکیطائیل	آتشی	جمالی
اَلْعَزِيْزُ	غالب	۹۴	لومائیل عزرائیل	آتشی	جلالی
اَلْجَبَّارُ	جبر کرنے والا	۲۰۶	کلکائیل عطرائیل	آتشی	جلالی
اَلْمُتَكَبِّرُ	صاحب غرور	۶۶۲	ادیائیل ابرائیل	خاکی	جلالی
اَلْخَالِقُ	پیدا کرنے والا	۷۳۱	میکائیل خورائیل	خاکی	جلالی
اَلْبَارِئُ	پیدا کرنے والا	۲۱۳	جبرائیل ابراطیل	آتشی	مشترک
اَلْمُصَوِّرُ	نقش کرنیوالا صورتوں کا	۳۳۶	اسمائیل سرحمائیل	آتشی	جمالی
اَلْغَفَّارُ	بخشنے والا گناہوں کا	۱۲۸۱	توخائیل اسمائیل	آتشی	جمالی
اَلْقَهَّارُ	قہر کرنے والا	۳۰۶	دردائیل عطرائیل	خاکی	جلالی
اَلْوَهَّابُ	بخشنے والا نعمت کا	۱۴	افتحائیل جبرائیل	خاکی	جمالی
اَلرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	۳۰۸	اسرافیل ۔ حرفائیل	آتشی	جمالی

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنے	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
اَلْفَتَّاحُ	کھولنے والا	۴۸۹	سرفائیل تنکفیل	آتشی	جمالی
اَلْعَلِیْمُ	جاننے والا	۱۵۰	لوکائیل عطکائیل	خاکی	جمالی
اَلْقَابِضُ	قبض کرنے والا	۹۰۳	عطرائیل ردیائیل	بادی	جلالی
اَلْبَاسِطُ	کشادہ کرنے والا	۷۲	جبرائیل اسمائیل	بادی	جمالی
اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	۳۴۸	سرحمائیل لومائیل	بادی	جمالی
اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا	۱۴۸۱	میکائیل عطکائیل	آتشی	جلالی
اَلْمُعِزُّ	عزت دینے والا	۱۱۷	اومائیل لومائیل	خاکی	جمالی
اَلسَّمِیْعُ	سننے والا	۱۸۰	ہمرائیل اسرائکیل	آتشی	جمالی
اَلْبَصِیْرُ	دیکھنے والا	۳۰۱	جبرائیل اسرائیل	خاکی	جمالی
اَلْحَکِیْمُ	حکمت والا	۷۸	تنکفیل ادبائیل	خاکی	جلالی
اَلْعَدْلُ	عدل کرنے والا	۱۰۴	طاطائیل ادبائیل	آتشی	جمالی
اَللَّطِیْفُ	مہربان پاکیزہ	۱۲۹	اسمائیل ادبائیل	آتشی	جمالی
اَلْخَبِیْرُ	واقف	۸۱۲	مہکائیل لومائیل	آتشی	جمالی
اَلرَّقِیْبُ	نگہبان	۳۱۲	عطرائیل سرکیطائیل	آتشی	جمالی
اَلْمُجِیْبُ	دعا قبول کرنیوالا	۵۵	کلکائیل جبرائیل	بادی	جمالی
اَلْوَاسِعُ	فراخی دینے والا	۱۳۰	اخمائیل لومائیل	آتشی	جمالی
اَلْحَلِیْمُ	نرم اور مہربان	۸۸	تنکفیل فردمائیل	خاکی	جمالی
اَلْوَدُوْدُ	نیکوں کا دوست	۲۰	اخمائیل دردائیل	آتشی	جمالی
اَلْعَظِیْمُ	بزرگ و برتر	۱۰۲۰	لومائیل اسمائیل	آتشی	جمالی
اَلْغَفُوْرُ	گناہ بخشنے والا	۱۲۸۶	لومائیل اخمائیل	خاکی	جمالی
اَلشَّکُوْرُ	شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	ہمزائیل حزدائیل	خاکی	جمالی
اَلْعَلِیُّ	سب سے اعلیٰ	۱۱۰	لومائیل سرکیطائیل	خاکی	جمالی
اَلْکَبِیْرُ	سب سے زیادہ بڑا	۲۳۲	سرحمائیل روزائیل	آتشی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنے	اعداد	موکل	عنصر	جمالی یا جلالی یا مشترک
اَلْحَفِیْظُ	نگہبانی کرنے والا	۹۹۸	سرحمائیل روزائیل	خاکی	جمالی
اَلْمُقِیْتُ	قوت دینے والا	۵۵۰	ادمائیل عطرائیل	آتشی	جمالی
اَلْحَسِیْبُ	حساب لینے والا	۸۰	حمزائیل سرکیطائیل	آتشی	مشترک
اَلْجَلِیْلُ	بہت بزرگ	۷۳	کلکائیل جبرائیل	آتشی	جلالی
اَلْکَرِیْمُ	بزرگی دینے والا	۲۷۰	خورائیل اہرطائیل	خاکی	جمالی
اَلْمَجِیْدُ	سب سے زیادہ بزرگ	۵۷	رومائیل کلکائیل	آتشی	جمالی
اَلْبَاعِثُ	پیغمبر بھیجنے والا	۵۷۳	جبرائیل میکائیل	آتشی	مشترک
اَلشَّهِیْدُ	گواہ	۳۱۹	عطرائیل تنکفائیل	بادی	مشترک
اَلْحَقُّ	سچا	۱۰۸	〃	آتشی	مشترک
اَلْقَوِیُّ	لا فتور	۱۱۶	〃	آتشی	جلالی
اَلْوَکِیْلُ	کارساز	۶۶	خردائیل طاطائیل	خاکی	جمالی
اَلْمَتِیْنُ	مضبوط	۵۰۰	عزرائیل حولائیل	آتشی	جلالی
اَلْوَلِیُّ	دوست	۴۶	افتخائیل سرکیطائیل	خاکی	جمالی
اَلْحَمِیْدُ	پاک صفات	۶۲	تنکفیل میکائیل	خاکی	جمالی
اَلْمُحْصِیُ	شمار کنندہ	۱۴۸	احمائیل سرکیطائیل	آتشی	جمالی
اَلْمُبْدِیُٔ	پیدا کرنے والا	۵۶	جبرائیل دردائیل	آتشی	جلالی
اَلْمُعِیْدُ	دوبارہ پیدا کرنیوالا	۱۲۴	ردیائیل سرکیطائیل	آتشی	جلالی
اَلْمُحْیِیُ	زندہ کرنے والا	۶۸	ہمرائیل تنکفیل	آتشی	جمالی
اَلْمُمِیْتُ	مردہ کرنے والا	۴۹۰	ردیائیل عزرائیل	آتشی	جلالی
اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	عطرائیل افتمائیل	آتشی	جلالی
اَلْقَیُّوْمُ	ہمیشہ قائم رہنے والا	۱۵۶	〃	〃	〃
اَلْوَاجِدُ	حاصل کر لینے والا	۱۴	کلکائیل دردائیل	خاکی	جمالی
اَلْمَاجِدُ	بزرگی بخشنے والا	۴۸	ادبائیل دردائیل	خاکی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنے	اعداد	موکل	عنصر	جلالی یا جمالی یا مشترک
الواحد	تنہا - اکیلا	۱۹	انتمائیل دروائیل	بادی	مشترک
الاحد	خدائی میں اکیلا	۱۳	تنکفیل دردائیل	آتشی	جمالی
الصمد	بے پرواہ	۱۳۴	احمائیل ادمائیل	خاکی	جمالی
القادر	زبردست قدرت والا	۳۰۵	عطرائیل اہرطیل	آتشی	جلالی
المقتدر	طاقت ور	۷۴۴	ادمائیل عطرائیل	آتشی	جلالی
المقدم	ہمیشہ سے ابتدا سے	۱۸۴	عزرائیل دردائیل	آتشی	مشترک
المؤخر	ہمیشہ ہمیشہ تک رہنے والا	۸۴۶	انتمائیل میکائیل	خاکی	مشترک
الاوّل	شروع سے	۳۷	طاطائیل افتمائیل	آتشی	مشترک
الآخر	ہمیشہ آخر تک	۸۰۱	میکائیل اہرامیل	آتشی	مشترک
الظاہر	صاف ظاہر	۱۱۰۶	جبرائیل اسمائیل	خاکی	مشترک
الباطن	پوشیدہ	۶۲	دردائیل درائیل	خاکی	مشترک
الوالی	زبردست حاکم	۴۷	دفتمائیل سرکیلیائیل	بادی	مشترک
المتعالی	بزرگ داعلی	۵۵۱	طاطائیل عزرائیل	بادی	مشترک
البرّ	نیک	۲۰۲	جبرائیل ہمرائیل	خاکی	جمالی
التواب	توبہ قبول کرنیوالا	۴۰۹	عزرائیل جبرائیل	آتشی	جمالی
المغنی	بے پرواہ کرنیوالا	۱۰۶۰	روحائیل حولائیل	خاکی	جمالی
المنعم	نعمت بخشنے والا اور دولتمند	۱۷۰	حولائیل ادمائیل	خاکی	جمالی
المنتقم	انتقام لینے والا	۱۸۰	حولائیل روحائیل	خاکی	جمالی
العفو	گناہ معاف کرنیوالا	۱۵۶	لومائیل سرحائیل	خاکی	جمالی
الرؤف	معاف کرنیوالا مہربان	۲۸۰	اہراطیل سرحائیل	خاکی	جمالی
مالک الملک	مالک ملک کا	۲۱۲	ادمائیل خرورائیل	آتشی	جمالی
ذوالجلال والاکرام	صاحب بزرگی اور جلال کا	۱۰۱۰	خردائیل طاطائیل	آتشی	جلالی
الرب	پالنے والا	۲۰۲	اہراطیل جبرائیل	خاکی	جمالی

اسم مبارک	اسم مبارک کے معنے	اعداد	موکل	عنصر	جلالی یا جمالی یا مشترک
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	کدکائیل لومائیل	خاکی	مشترک
المقسط	انصاف کرنیوالا	۲۰۹	عطرائیل اسماعیل	آتشی	جلالی
الغنی	بے پرواہ	۱۱۰۰	دردائیل نومائیل	آتشی	جمالی
المعطی	عطا کرنیوالا	۱۲۹	لومائیل اسمائیل	آبی	جمالی
المانع	باز رکھنے والا	۱۶۱	روحائیل لومائیل	آبی	جلالی
الضار	نقصان پہنچانیوالا	۱۰۰۱	اجمائیل اہرائیل	آبی	جمالی
النافع	نفع دینے والا	۲۰۱	مولائیل سرحائیل	آبی	جمالی
النور	روشن کرنیوالا	۲۵۶	افتمائیل اہرائیل	آبی	مشترک
الہادی	ہدایت دینے والا	۲۰	دردائیل سرکیطائیل	آبی	جمالی
البدیع	نیا پیدا کرنیوالا	۸۶	جبرائیل لومائیل	خاکی	مشترک
الباقی	باقی رہنے والا	۱۱۳	عطرائیل لومائیل	آبی	جمالی
الوارث	وارث	۷۰۷	افتمائیل میکائیل	آبی	جلالی
الرشید	درست اور صحیح اندازہ کرنے والا	۵۱۴	ہمرائیل دردائیل	خاکی	مشترک
الصبور	جلدی عذاب نہ دینے والا	۲۹۸	ابجمائیل اہرائیل	بادی	جمالی
الستار	پردہ پوش	۶۶۲	جبرائیل میکائیل	خاکی	جمالی

نوٹ:- اسمائے جمالی بلندی مراتب۔ کشائش رزق۔ فتحمندی تسخیر اور محبت و دوستی کے لئے کام آتے ہیں۔ اسمائے جلالی بغض و عداوت مقہوری اعداد وغیرہ کے لئے کارآمد ہوتے ہیں۔ مشترک اسماء ایسے ہیں۔ جو جمالی اور جلالی دونو جگہ کام دیتے ہیں۔ بلندی مرتبت شفائے مریض وغیرہ کے کام میں خاص اثر رکھتے ہیں۔

پرہیز جلالی ہر قسم کا گوشت۔ انڈا۔ شہد۔ مچھلی۔ مشک یا چمڑے کے ڈول کا پانی یا کسی اور طرح چمڑے کی چیز کا استعمال مثلاً جوتی وغیرہ ایسا چاقو یا چھری وغیرہ کا استعمال جس کا قبضہ جانور کے سینگ یا ہڈی وغیرہ کا بنا ہوا ہو۔ اونی کپڑا۔ حجامت کروانا دوسرے کے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگانا خواہ مرد ہو یا عورت۔ دوسرے کے بستر پر سونا

جماع - ناخن تراشنا - کسی جانور کا مارنا سرکہ - پیاز لہسن - مولی کھانا یا کوئی اور بدبودار چیز مثلاً ہینگ کا استعمال کرنا وغیرہ - نہ ایسا میوہ کھانا جس پر مکھی بیٹھی ہو - گھی - دودھ - دہی چھاچھ وغیرہ ہر قسم سے پرہیز - صرف تلوں کا تیل استعمال کرنے کی اجازت ہے - مگر وہ بھی اس طرح کہ اپنی نگرانی میں ایسے تلوں کا تیل نکلوائیں - جن کو کیڑے نے نہ کھایا ہو - بہتر ہے کہ تیل نکالنے سے پیشتر تلوں کو بھگو کر دیکھ لیں جو تل پانی کے اوپر تیریں - ان کو نکال دیں - لیکن یہ سب کچھ قبل از دعوت یا عمل شروع کرنے سے پہلے مہیا کر لینی چاہئیں - صرف جو کے آٹے کی روٹی بے نمک استعمال کریں کھانا خود پکائیں - اپنے آپ پر مشقت اختیار کریں کسی دوسرے کو نہ دیں - اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائیں - آٹا اور تیل وغیرہ پہلے پسوا کر رکھ لیں - بے سلا کپڑا پہنیں نہ جسم سے کبھی خون نکلنے دیں - کسی درخت کا پھل یا پتہ نہ توڑیں - نہ سواری کریں - ہمیشہ باوضو رہیں -

پرہیز جمالی گوشت ہر قسم - لہسن - پیاز - سرکہ نہ کھائیں - باقی سب کچھ کھا سکتے ہیں - البتہ ہر وقت پاک وصاف اور باوضو رہنے کی شرط اس میں بھی ہے -

نوٹ:- نقش بھرنے میں یہ ضرور یاد رکھنا چاہئیے - کہ جس خانے میں سب سے چھوٹا عدد ہو سب سے پہلے وہ لکھیں - بعد ازاں اس سے بڑا - علیٰ ہذا القیاس - نیز اگر محبت کے نقوش اور عمل لکھو - تو عروج ماہ - دن کا پہلا حصہ اور ساعت بروج ستاروں وغیرہ کی ساعات کا خیال رکھو اور منہ میں کوئی شیریں چیز رکھو تصور مطلب بہرحال ضروری ہے - تسخیر خلائق - فتوحات در کشائش رزق زبان بندی - خواب بندی وغیرہ وغیرہ کے اعمال بھی اسی ترکیب سے کرو - لیکن دشمنی جدائی مہجوری اعداد کے اعمال قمر ناقص النور میں دن کے آخری حصے میں ستاروں کی ساعات وغیرہ کا خیال رکھ کر کرو - طالب ومطلوب یا مطلوبہ اشخاص کے طالع وغیرہ کا خیال رکھو - اور منہ میں کوئی تلخ چیز ڈال کر لکھو - انشاء اللہ بامراد کام سے ہمکنار ہوگے بشرطیکہ ان ہدایات پر سمجھ سوچ کے بعد اچھی طرح عمل کیا گیا - بڑی بڑی کتابوں میں نجوم وکواکب اور بروج کے متعلق مفصل ہدایات اور حالات درج ہیں جن سب کا ترتیب کے ساتھ جامع خلاصہ یہاں دے دیا گیا ہے - اب ہم ہر قسم کے نقوش و اعمال شروع کرتے ہیں - فقط

دوسرا باب

حصول دین کے وظائف

فصل اوّل

محبت الٰہی کے اوراد

(۱) ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ صدق دل سے ہمیشہ کے لئے روزانہ پڑھے - انشاء اللہ عامل کے دل میں محبت الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جائے گا - اَللّٰھُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِکَ وَازِدْنِیْ ازْدِیَادِ مَحَبَّتِکَ حَتّٰی لَا یَبْقٰی شَیْءٌ غَیْرُکَ ۰

(۲) اگر کوئی شخص چاہے کہ اُس کا دل خدا کی طرف رجوع ہو جائے - تو لازم ہے کہ ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ لیا کرے - انشاء اللہ اُس کا قلب محبت الٰہی میں قائم ہو جائے گا آیت شریف یہ ہے - فَاسْتَقِمْ کَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَکَ ۰

(۳) ہر نماز کے بعد کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۰ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۰ پڑھ لینے سے بندے کی نماز قبول ہو جاتی ہے - اور اللہ تعالےٰ اُس بندے کو اپنی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے -

(۴) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْقَیُّوْمُ الْاَحَدُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْوَکِیْلُ الْکَفِیْلُ - لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ - ہر روز نماز مغرب کے بعد دس مرتبہ (اوّل وآخر درود شریف جتنی مرتبہ چاہے) پڑھنے سے انسان کے دل میں محبت الٰہی کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے - اور مداومت کرنے سے عاشق خدا بن جاتا ہے -

(۵) ہر وقت کے۔ بلا وضو بے وضو۔ غرض جس حالت میں بھی ہو۔ اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے ذیل کا ورد برزبان رکھے۔ انشاء اللہ محبت الٰہی کے سمندر میں شناوری کرے گا۔

اَللّٰہُ حَاضِرِیْ۔ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ۔ اَللّٰہُ شَاہِدِیْ۔ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ۔ اَللّٰہُ مَعِیَ اَللّٰہُ لِیْ۔

(۶) یوں تو اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہر ایک اسم مبارک نورٌعلیٰ نور ہے لیکن ہر ایک اسم کے ساتھ اس کی چند خصوصیات بھی ہیں۔ جن کا ذکر اسی کتاب میں کسی جگہ علیحدہ بھی کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص "سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ" کو بعد نماز جمعہ ایک سو پچاسی ۱۸۵ مرتبہ پڑھے۔ اور پھر انہی اسماء مبارکہ کو ایک پاکیزہ روٹی پر لکھ کر کھایا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں موجزن ہوگی۔ اور تمام آفات سے سلامت رہے گا۔ ہر جمعہ کو اس کی مداومت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی عبادت کی توفیق بخشے گا۔

(۷) اگر کوئی شخص ذیل کے نقشِ مکرم کو جو سورہ اخلاص کا ہے۔ کاغذ پر خوشخط لکھ کر اپنی خلوت کی جگہ پر آویزاں کرے۔ اور فرصت کے بعد نقشِ مکرم پر نظر جما کر دیکھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی محبت کا جذبہ اس کے دل میں پیدا ہو جائے گا۔ نقشِ مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قل ھو	اللہ احد	اللہ	الصمد
اللہ احد	اللہ	الصمد	لم یلد
اللہ	الصمد	لم یلد	ولم یولد
الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن لہ
لم یلد	ولم یولد	ولم یکن لہ	کفوا احد

(۸) حَسْبِیَ اللّٰہُ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ تین مرتبہ سورہ فاتحہ۔ تین مرتبہ سورہ اخلاص تین مرتبہ اَللّٰہُ شَاہِدِیْ۔ اَللّٰہُ نَاصِرِیْ۔ اَللّٰہُ حَاضِرِیْ۔ اَللّٰہُ نَاظِرِیْ۔ تین مرتبہ ہر نماز کے بعد مداومت کے طور پر پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت بندے کے دل میں موجزن ہوتی ہے +

(۹) عاشقانِ الٰہی سے منقول ہے۔ کہ اگر کوئی بندہ کثرت کے ساتھ اَللّٰھُمَّ قَلِّبْ قَلْبِیْ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی پڑھتا رہے۔ تو اس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف راغب ہو جائیگا خواہ کیسا ہی سرکش و نافرمان کیوں نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اور شوقِ عبادت عشق کے درجے تک پہنچ جائیگا +

(۱۰) صبح کی نماز سے فراغت حاصل کرکے قبلہ رو بیٹھ جائے۔ اور پہلے تین یا سات یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت شروع کرے۔ جب مُبِیْن پر پہنچے تو اختتام آیت کے گول ○ نشانوں کو اپنے ذہن میں تصور کرکے آنکھیں بند کرے۔ اور دل میں خیال کرے۔ کہ اس گول نشان میں سے ایک نور نکل رہا ہے۔ جس نے صرف میرے چاروں طرف احاطہ کر لیا ہے۔ بلکہ گھر سے باہر نکل کر سارے جہان پر چھا رہا ہے۔ یہاں تک کہ کل دنیا و مافیہا کو اس نور نے ڈھانپ لیا ہے۔ پھر آنکھیں کھول کر آگے پڑھے۔ جب مُبِیْن پر پہنچے۔ تو پھر ایسا ہی خیال کرے۔ یہاں تک کہ ساری سورت ختم کر دے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا عمل کرنے سے عامل کو خود بخود معلوم ہوگا۔ کہ وہ نورِ الٰہی کے سائے میں ہے۔ اور عجیب و غریب کیفیات و تجلیات الٰہی کا ظہور ہو رہا ہے۔ اور محبت الٰہی کا جذبہ کوٹ کوٹ کر اس کے جسم کی ہر رگ و پے میں بھرا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

(۱۱) جو شخص تہجد کے وقت کثرت کے ساتھ "اَلصَّمَدُ" کا ورد رکھیگا۔ اور اول و آخر درود شریف کی مداومت اختیار کریگا۔ تو اس کو زندگی میں ہی دیدارِ الٰہی نصیب ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

دوسری فصل

اوراد برائے محبت و دیدار رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہر ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اپنی تمام خواہشوں اور چیزوں کی نسبت اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سب سے زیادہ رکھے۔ اگر کسی شخص کے دل میں اپنی جان۔ مال۔ اولاد۔ جائیداد وغیرہ وغیرہ کی محبت اللہ تبارک تعالےٰ اور اُس کے محبوب سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے زیادہ ہے۔ تو وہ شخص مسلمان نہیں۔ ہم بغرض افادہ عوام چند سہل اور مجرب اوراد ایسے درج کرتے ہیں جن سے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت انسان کے دل میں بڑھتی ہے۔ اور عامل کو خواب میں یا روحانی طور پر آنحضرت صلعم کی زیارت بھی نصیب ہوتی ہے۔ اور محبت بڑھتی ہے۔

(۱) اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ وَیَا نَاصِرَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ الرِّسَالَتِ وَیَا سَیِّدَ النَّبِیِّیْنَ ٥ ہر روز بعد از نماز عشا صدقِ دل سے اکتالیس مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ انشاء اللہ عامل کے دل میں محبتِ رسول کا سمندر موجزن ہوگا۔ اور اگر عامل اس پر ہمیشہ مداومت رکھے گا۔ بالعموم آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے بھی مشرف ہوتا رہیگا +

(۲) سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارکہ کا روزانہ ورد کرنا فائدہ مندرجہ بالا کے لئے مجرب ہے۔ کوئی قید یا بندی یا شرط نہیں جتنی دفعہ ہو سکے۔ روزانہ بلا ناغہ پڑھ لیا کرے۔ اسمائے مبارکہ علیحدہ اسی کتاب میں کسی جگہ مع فوائد کے دئیے گئے ہیں +

(۳) کثرت درود شریف خواہ کوئی سا درود شریف ہو مجرب ہے۔ نیاز مند کے

اسمائے مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ان متبرک اسموں کا ورد اس طرح کرے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مِنْ اِسْمِہٖ

نوٹ:- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر اسم کے ساتھ لفظ لبیّن نا پڑھنا چاہیئے۔

سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَامِدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مَحْمُوْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	اَحْمَدُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
حَبِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُزَّمِّلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	یٰسٓ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَمِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
خَلِیْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نَبِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	قَائِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	ہَادٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُدَّحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	دَاعٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	قَاسِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	کَلِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُدَّثِّرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	طٰہٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نَصِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	وَلِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُنِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	رَسُوْلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	بَشِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُنِیْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
عَاقِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	صَاحِبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	اَمِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُطِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مَتِیْنٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَلِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	شَہِیْدٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	بَیَانٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُصَدِّقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُخْتَارٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نَاطِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
وَاعِظٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	ذَاکِرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	بُرْہَانٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	فَاتِحٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
عَادِلٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حَافِظٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	حُجَّةٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	نُوْرٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
مُرْتَضٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	شَفِیْعٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	عَالِمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	جَوَادٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
رَحِیْمٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	اُمِّیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	تِہَامِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	قُرَیْشِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم
غَرِیْبٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مَدَنِیٌّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	صَادِقٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم	مُبَلِّغٌ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

طٰهٰ صلی اللہ علیہ وسلم	فتاح صلی اللہ علیہ وسلم	رؤف صلی اللہ علیہ وسلم	عزیز صلی اللہ علیہ وسلم
حجازی صلی اللہ علیہ وسلم	ہاشمی صلی اللہ علیہ وسلم	حریص صلی اللہ علیہ وسلم	یتیم صلی اللہ علیہ وسلم
مکین صلی اللہ علیہ وسلم	شافع صلی اللہ علیہ وسلم	شکور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم	
مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ		وَالْفَرِيْقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ	

نوٹ۔ جس قدر آیات قرآنیہ اس کتاب میں درج ہیں۔ ان کا عمل کرتے یا ان کو پڑھتے یا ان کو بطور تعویذ لکھ کر دیتے وقت احتیاطاً قرآن مجید سے مقابلہ کر لیا کریں۔ تاکہ آیت کی صحت میں شک نہ رہے۔ اور ان اوقات میں وضو کا ہونا بھی ضروری ہے۔

مؤلف

تجربہ میں ذیل کا درود شریف ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّدُ بعد نماز عشا روزانہ پانچسو مرتبہ صدق دل سے پڑھے۔ اور اُسی جگہ مصلے پر ہی سو رہے۔ لباس اور بدن پاک وصاف اور خوشبودار رکھے۔ درود شریف شروع کرنے سے پیشتر دو رکعت نفل ادا کر لینی چاہئے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر ہی اندر زیارت سے مُشرف ہوگا۔ لیکن اس عمل کا آغاز نوچندی جمعرات سے کرنا چاہئے۔ اگر ہو سکے تو روزے بھی رکھے۔

(۴) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ (سورۃ توبہ ۱۲۸)

اس آیت شریف کا روزانہ جتنی مرتبہ ہو سکے ہمیشہ ورد کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اُمتی کی محبت بڑھتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اُس بندے کو اپنے رسول کی زیارت سے بھی مُشرف کرتا ہے۔ آغاز ماہ میں پنجشنبہ کے دن سے شروع کرے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ حَرِّقْ قَلْبِیْ بِنَارِ عِشْقِ حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِیْ فِدَاهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَیْءٍ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيْعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَحْفَادِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَجْمَعِيْنَ ۝

کم از کم ایک مرتبہ زیادہ سے زیادہ جتنی دفعہ دل چاہے۔ روزانہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔ چند دنوں کے بعد دیکھیے۔ کہ محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور اس کے دل میں کس قدر ہے۔ مجرب ہے۔

(۶) جمال جہاں آرائے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لئے عروجِ ماہ میں شب دوشنبہ یا شب پنجشنبہ کو تہجد کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے۔ پاک کپڑے پہنے۔ خوشبو لگائے۔ اور نماز پڑھ کر ذیل کی آیات مبارکہ مع اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور پھر روبہ قبلہ اُسی جگہ

مصلے پر ہی سو رہے۔ انشاء اللہ زیارت سے مشرف ہوگا۔ اگر پہلی رات ناکامی ہو۔ تو دوسری رات۔ حتیٰ کہ تیسری رات کو ضرور زیارت سے مشرف ہوگا۔ آیات یہ ہیں:۔ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ (سورۃ فتح ۸،۹،۱۰)

(۷) آیات مبارکہ مندرجہ ذیل کو ترکیب کے مطابق پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور ہی آنحضرت صلعم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔ اگر بدقسمتی سے پہلی رات زیارت نصیب نہ ہو۔ تو دوسری رات پھر کریں۔ اگر پھر بھی بدقسمت ہی رہیں۔ تو تیسری رات پھر کریں۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی ہوگی۔ ترکیب یہ ہے:۔

پاک وصاف جسم اور صاف ستھرا لباس اور پاکیزہ خلوت کے مکان میں عشاء کی نماز سے فارغ ہوکر پہلے یہ درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ حُرُوْفِ كَلَامِ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اس کے بعد آیات ذیل:۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۗ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۝ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (سورۃ فتح، آخری آیات)

تین سو مرتبہ پڑھے پھر مذکورہ بالا درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل پڑھ کر اسی جگہ سو رہے۔ یہ عمل عروج ماہ میں سوموار کی رات سے شروع کرنا چاہیئے +

(۸) پاک، صاف مکان خلوت میں صاف پاکیزہ لباس پہن کر داخل ہو۔ عشاء کی نماز پڑھ کر درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ تہجد کے وقت بیدار ہوکر وضو کرکے پہلے نماز تہجد ادا کرے۔ پھر تین دفعہ یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمٰوٰتِ وَبِعَدَدِ اَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ پڑھ کر ذیل کے اشعار ذوق وشوق کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے:۔

اِنْ نِلْتِ يَا رِيْحَ الصَّبَا يَوْمًا اِلٰى اَرْضِ الْحَرَمِ
بَلِّغْ سَلَامِيْ رَوْضَةً فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَرَمُ

مَنْ وَجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰى مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰى
مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰى مَنْ كَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمِ

قُرْاٰنُهٗ بُرْهَانُنَا نَسْخًا لِّاَدْيَانٍ مَّضَتْ
اِذْ جَآءَنَا اَحْكَامُهٗ كُلُّ الصُّحُفِ صَارَ الْعَدَمْ

اَكْبَادُنَا مَجْرُوْحَةٌ مِّنْ سَيْفِ هِجْرِ الْمُصْطَفٰى
طُوْبٰى لِاَهْلِ بَلْدَةٍ فِيْهَا النَّبِيُّ الْمُحْتَشَمُ

لِيْ حَسْرَةٌ اَسْمَعُ كَذَا لِمَا اَصِفُ الْمُصْطَفٰى
فِيْ كُلِّ حِيْنٍ قَدْ مَضٰى فِي الْحَالِ مَا يُحْصِلُ هُمْ

يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ لِمَنْ يَتْبَعُ نَبِيًّا عَالِمًا
يَوْمًا وَّلَيْلًا دَائِمًا وَّارْزُقْ كَذَا لِيْ بِالْكَرَمِ

لَسْتُ بِرَاجٍ مُّفْرَدًا بَلْ اَقْرِبَائِيْ كُلُّهُمْ
فِي الْقَبْرِ اِشْفَعْ يَا شَفِيْعُ بِالصَّادِ وَالنُّوْنِ وَالْقَلَمِ

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

یا مُصطفیٰ یا مُجتبیٰ اِرحم عَلیٰ عِصیانِنا
مَجبورۃٌ اَعمالُنا طَمعاً وَّ ذَنباً وَّالظُّلَم
یا رحمۃً للعالمین اَنتَ شفیعُ المُذنِبین
اَکرِم لنا یومَ الحزین فضلاً وَّجُوداً وَّالکَرَم
یا رحمۃً للعالمین اَدرِک لِزینِ العابدین
مَحبُوسُ اَیدِی الظّالِمین فِی المَوکِبِ وَالمُزدَحَم

اِس کے بعد پھر مذکورہ بالا درود شریف تین دفعہ پڑھے۔ اور خاموش سو جائے تین دن اسی طرح کرے۔ تیسرے دن یہ سب کچھ کر چکنے کے بعد ایک دفعہ سورہ یٰسین اور ایک مرتبہ سورہ المزمل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ ضرور مشرف بدیدار فخر عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوگا ✦

(۹) جو شخص بعد ازادائے زکوٰۃ اس نقش مکرم کو متواتر چالیس دن تک سوتے وقت پانی میں گھول کر پئے گا۔ اور کچھ چھینٹے اسی پانی کے جس میں نقش مکرم گھولا گیا ہے اپنے منہ پر اس ترکیب سے دیگا۔ کہ زمین پر ایک قطرہ نہ گرے۔ تو انشاء اللہ العزیز خدمت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا نقش مکرم یہ ہے :-

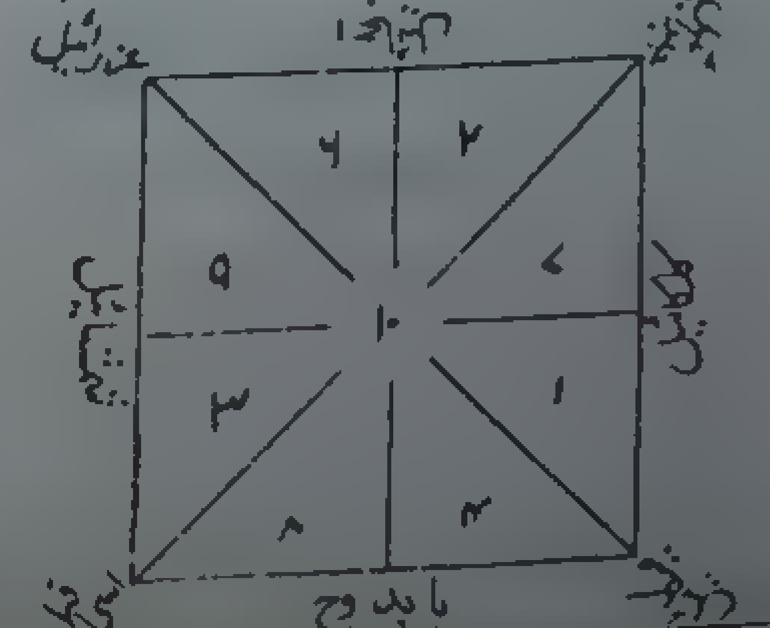

زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی وجمالی کرکے چالیس روزے رکھے۔ اور صرف چھوہارے سے روزہ افطار کرے۔ افطار کے بعد نماز مغرب پڑھ کر بغیر کوئی چیز کھانے پینے کے دو ہزار مرتبہ کوئی درود شریف پڑھے۔ مگر جو درود شریف پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ وہی باقی دنوں میں پڑھنا چاہیئے۔ اور نقش مکرم کو دو سو بار لکھ کر اسی وقت دریا یا آب رواں میں ڈال کر آئے۔ آتے جاتے وقت کسی سے کلام نہ کرے۔ اور مکان پر پہنچ کر پھر دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے اور عشا کی نماز ادا کرکے کھانا کھائے۔ چالیس دن متواتر تنہا مکان میں تنہا ہی رہے۔ اثناء عمل میں کسی سے بولنا منع ہے۔ اگر کوئی ڈر معلوم ہو۔ تو پرواہ نہ کرے اور نہ اپنے کام کو چھوڑے۔ چالیس دن کے بعد اس نقش کے چار موکل آکر مطیع ہونگے۔ اور جو کچھ اُن سے کہا جائیگا۔ کرینگے۔ زکوٰۃ دینے کے بعد اس نقش مکرم سے دُنیا اور دین کا جو کام چاہو۔ لے سکتے ہو۔ ناجائز کاموں کے لئے نقصان ہوگا مجرب ہے ✦

(۱۰) ماہ ربیع الاول کی پہلی شب دوشنبہ کو غسل کرکے پاکیزہ لباس کے ساتھ صاف اور پاکیزہ مکان خلوت میں جائے۔ خوشبو لگا کر مُصلّے پر بیٹھے۔ اول جس قدر زیادہ ہو سکے۔ اپنے گناہوں سے توبہ کرے۔ اور استغفار پڑھے۔ پھر کوئی سا درود شریف ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سورہ یٰسین تین مرتبہ۔ سورہ محمد پانچ مرتبہ پڑھے۔ پھر تہجد کی نماز ادا کرکے درود شریف پڑھتا ہوا سو جائے۔ انشاء اللہ دولت دیدار سے مشرف ہوگا ✦

(۱۱) یہ طریقہ نہایت مقبول اور مشہور عام ہے۔ حضرت جہانیان جہاں گشت رحمۃ اللہ علیہ نے جو ایک باکمال بزرگ گزرے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام سے عالم بیداری میں سیکھا تھا۔ طریق یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد عشا تک دو رکعت میں بے حساب نفل پڑھتا رہے۔ مگر ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھے عشا کے وقت عشا کی نماز خشوع وخضوع کے ساتھ ادا کرے۔ اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات دفعہ درود شریف اور سات دفعہ کلمہ تمجید پڑھ کر دُعا مانگے۔ اور کہے۔ کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ یَا ذُوالجَلَالِ وَالاِکرَام

یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ۔ یَا رَحۡمٰنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃِ وَرَحِیۡمَھُمَا یَا اِلٰہَ الۡاَوَّلِیۡنَ وَالۡاٰخِرِیۡنَ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ ۔ اس کے بعد اُسی مصلے پر دائیں کروٹ پر درود شریف پڑھتا ہُوا سو جائے۔ انشاء اللہ دولت زیارت سے مالا مال ہوگا۔

(۱۲) ہر روز ذوق و شوق کے ساتھ جو شخص رات کو یہ دعا پڑھ کر سو یا کرے گا انشاء اللہ بالعموم زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں مشرف ہوا کریگا۔ دعا مکرم یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ وَرَبَّ الرُّکۡنِ وَرَبَّ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ بِحَقِّ کَلَامِكَ الَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَہٗ فِیۡ شَھۡرِ رَمَضَانَ بَلِّغۡ رُوۡحَ مُحَمَّدٍ عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ مِنِّیۡ تَحِیَّۃً وَّسَلَامًا ذُو الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ یَا اَکۡرَمَ الۡاَکۡرَمِیۡنَ وَیَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ۝ یہ دعا کم از کم تین مرتبہ روزانہ سوتے وقت پڑھنی چاہیئے اور اگر لگاتار پڑھتا رہے۔ حتیٰ کہ نیند آجائے۔ تو اور بھی جلدی اثر ظاہر ہوگا۔ فقط۔

تیسری فصل

استقامتِ ایمان و شوق عبادت کا بیان

معافی گناہان

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" پڑھا کریگا۔ اُس کا ایمان موت کے وقت کبھی سلب نہ ہوگا۔

(۲) اللہ تبارک وتعالیٰ کا اسم صفاتی "اَلرَّحۡمٰنُ" اور اسم ذاتی "اللہ" کسی پاک برتن میں آب زمزم یا آب باران یا آب گلاب کے ساتھ لکھ کر صبح نہار منہ پینے سے بندے کا ایمان ثابت ہو جاتا ہے۔ اور کسی حالت میں بھی اُس کا ایمان ڈانواں ڈول نہیں ہوگا۔ اگر چالیس دن تک متواتر ایسا کیا جائے۔ تو نورِ ایمان سے دل منور ہو جائیگا۔ اور اگر کوئی بندہ اس پر مداومت کریگا۔ تو سعادت عظمےٰ

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

حاصل ہوگی۔ اور صاحب کشف ہو جائیگا۔ اور اُس کی ہر دعا فوراً مستجاب ہوگی۔

(۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ آیۃ الکرسی کی تلاوت کریگا۔ تو اُس کا ایمان ہمیشہ ہر جگہ سلامت رہیگا۔ ہر قسم کے وساوس اور برائیوں اور مصیبتوں سے اُس کو نجات ملیگی۔ اور بغیر حساب کتاب کے فوراً جنت معلیٰ میں داخل ہوگا۔ اگر کوئی شخص صبح اور شام بیداری اور سونے کے وقت ہمیشہ آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کریگا۔ تو شیطان اُس کو ہرگز نہ بہکا سکیگا۔ اس آیت شریف کی تلاوت کرنے والے کے سارے گناہ محو کر دئے جاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز اُسکی طرف نظرِ رحمت سے دیکھتا ہے۔

(۴) جس شخص کے دل میں کثرت کے ساتھ وساوس شیطانی پیدا ہوں۔ وہ آئت ذیل کی بالعموم تلاوت رکھے۔ انشاء اللہ مامون رہیگا۔ رَبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیۡنِ وَاَعُوۡذُ بِكَ رَبِّ اَنۡ یَّحۡضُرُوۡنِ ۔

(۵) فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اگر کوئی بندہ ہر نماز کے بعد تینتیس ۳۳ مرتبہ سُبۡحَانَ اللّٰہِ۔ تینتیس ۳۳ مرتبہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر۔ اور پھر ایک بار کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ پڑھا کریگا۔ تو اُس کے گناہ معاف کر دئے جائینگے۔ خواہ گناہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں۔

(۶) ایک ولی اللہ نے فرمایا ہے:۔

بازآ از ہر آنچہ ہستی بازآ — گر گبر و کافر و بت پرستی بازآ
این درگہ ما درگہ نومیدی نیست — صد بار گر توبہ شکستی بازآ

ان شعروں کا خلاصہ مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمتِ کاملہ سے فرماتا ہے۔ کہ اے بندے۔ اگر تو بڑا کافر ہے۔ مشرک ہے۔ آتش پرست ہے۔ بُت پرست ہے۔ غرض جو کچھ بھی تو ہے۔ میری درگاہ میں آجا۔ خواہ تو نے ہزاروں مرتبہ توبہ کرکے اپنے عہد کو توڑ ڈالا ہے۔ پھر بھی تو میرے دربار میں آجا۔ کیونکہ میری درگاہ کوئی ناامیدی کی درگاہ نہیں۔ پھر توبہ کرے۔ میں تو قبول کرونگا۔ اور تیرے گناہوں کو بخش دونگا۔ علاوہ ازیں رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد توبہ و استغفار کے متعلق اس قدر موجود ہیں۔ کہ ہر خاص و عام جانتا ہے۔ اس لئے امرزش گناہوں اور تقویت

وسلامتی ایمان کے لئے توبہ اور پھر توبہ سے بڑھ کر اور کوئی بہترین علاج نہیں ہے۔ اپنے بُرے اعمال سے توبہ کریں۔ اور جس قدر کثرت کے ساتھ استغفار پڑھ سکتے ہوں۔ پڑھیں۔

(۷) حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے۔ کہ چار رکعت نماز بیک سلام شروع کرے۔ پہلی رکعت میں تین بار سورہ "سَبِّحِ اسْمَ" دوسری میں تین بار "اَلَمْ نَشْرَحْ" تیسری میں "اِنَّا اَنْزَلْنَا" اور چوتھی میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ" تین تین بار پڑھ کر سلام پھیرے اور سلام کے بعد سجدے میں حسب ذیل دُعا مانگے: "اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَوَّادُ اِلَى الْمَعَاصِیْ فَاِنْ لَّمْ تَعْصِمْنِیْ لَاَعُوْدَنَّ مَرَّةً ثُمَّ بَعْدَ مَرَّةٍ لَا تَعْفُوْهَا اِلَّا اَنْتَ"۔ اللہ تعالیٰ رحمت کاملہ سے اُس کے گناہ بخش دیگا۔

(۸) ہر سوموار کی رات میں آدھی رات کے بعد تہجد کی نماز کے لئے اُٹھے۔ نماز تہجد ادا کرنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ آیت ذیل کی تلاوت کرے۔ اوّل و آخر درود شریف حسب مرضی تعداد میں پڑھے۔ اللہ تعالیٰ عامل کے دل کو سکون اور اطمینان نصیب کریگا۔ اور عبادت میں دل لگیگا۔ اور لطف حاصل ہوگا۔ پڑھ چکنے کے بعد اپنے اوپر دم کرے اور دُعا اطمینان قلب اور سلامتی ایمان کی طلب کرے۔ آیت شریف یہ ہے: "هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِی قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ"

(۹) ذیل کا عمل اکتالیس دن تک بلاناغہ کرنے سے اِنسان تمام بُری عادتوں اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ مجرب ہے۔ اور نیک اعمال کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے۔ عمل یہ ہے۔ ہر روز مغرب کی نماز کے بعد اوّل گیارہ مرتبہ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الصَّالِحِیْنَ وَسَیِّدِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدِ الزَّاهِدِیْنَ" پڑھے پھر ایک سو ایک مرتبہ "سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِیْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِیْلًا ○ وَهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا"

اس کے بعد پھر گیارہ دفعہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھے۔ اور اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ اکتالیس دن بلاناغہ کرنے سے تمام بُری عادات اور گناہوں کے کام چھوٹ جائینگے۔ اور ایمان مضبوط ہوگا۔

چوتھی فصل

اجابت دُعا کا بیان

(۱) حدیث شریف میں وارد ہے۔ کہ کسی بندے کی کوئی دُعا رد نہیں ہوتی اگر درود شریف اُس کے ساتھ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے کہ وہ درود شریف کو تو قبول کرلے۔ اور دُعا کو قبول نہ کرے۔ اس لئے ضروری ہے کہ جب کوئی دُعا اللہ تعالیٰ سے مانگی جائے۔ تو اُس کے پہلے اور بعد درود شریف ضرور پڑھا جائے۔ درود شریف کی برکت سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی دُعا کو قبول کریگا۔ اگر دُعا کے ساتھ حمد خداوندی کو بھی شریک کرلیا جائے۔ تو زیادہ بہتر ہوگا "اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ" اس کا ارشاد ہے۔

(۲) اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسمائے صفاتی "كَبِیْرُ مُتَعَالٌ" کو ان کے اعداد کے موافق یعنی ۳۰۰ مرتبہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھ کر دُعا مانگے۔ انشاء اللہ فوراً دُعا قبول ہوگی۔

(۳) حضرت شیخ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ اُس کی دُعا فوراً قبول ہو۔ تو لازم ہے کہ صدق دل اور خشوع و خضوع کے ساتھ جمعہ کے دن بعد نماز صبح ایک ہزار مرتبہ "یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ" ہفتے کے دن "یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ"۔ اتوار کے دن "یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ"۔ سوموار کے دن "یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ"۔ منگل کے دن "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ"۔ بُدھ کے دن "یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ"۔ اور جمعرات کے دن "یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ"۔ اس کے بعد دعا مانگے۔ فوراً قبول ہوگی۔

(۴) بعد نماز مغرب مکان خلوت میں دو رکعت نماز ذیل کی نیت نویت اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰی رَكْعَتَیْنِ صَلٰوةَ الْاَسْرَارِ تَقَرُّبًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَانْقِطَاعًا عَنِ الْغَیْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰی جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اسے پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ والضحٰی گیارہ مرتبہ اور دوسری رکعت میں "الم نشرح" گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جائے۔ اور سو بار کہے "ضعیف بردر توی" پھر دایاں رخسار مصلّے پر رکھ کر سو بار کہے "نیاز مندے بردرے نیازے"۔ پھر بایاں رخسار مصلّے پر رکھ کر سو بار کہے "حاجتمندے بر درِ حاجت روائے"۔ اس کے بعد مصلّے کے گوشے کو پلٹ کر سو بار کہے "بکرم باز تا نہ کنی حاجت روا"۔ یہ الفاظ کہتا ہؤا گیارہ قدم قبلے کی طرف چلے پھر سجدے میں جا کر نہایت عاجزی سے دُعا کرے۔ اللہ تعالیٰ فوراً قبول کریگا +

(۵) جس وقت اذان دی جا رہی ہو۔ وہ وقت دُعا کی قبولیت کا ہوتا ہے۔ اُس وقت دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ دُعا قبول کریگا +

(۶) جس وقت جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوں۔ اور تکبیر کہی جارہی ہو۔ جب تکبیر کہنے والا قد قامت الصلوٰۃ کہے۔ اس وقت دُعا مانگو +

(۷) جمعے کے دن جس وقت امام خطبہ پڑھتا ہؤا بیٹھ جاتا ہے۔ وہ وقت دُعا کی قبولیت کا ہوتا ہے + لیکن اس وقت دل ہی میں دُعا مانگے۔ ہاتھ اُٹھا کر دُعا نہ مانگیں۔

(۸) جس وقت بارش شروع ہو۔ دُعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ قبول کریگا۔ وہ اُس کی رحمت کا وقت ہے +

(۹) اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ اُس کو حج نصیب ہو۔ اور وہ غریب ہو۔ اور کسی طرح حج کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ تو وہ اللہ تبارک و تعالیٰ سے اس طرح دُعا کیا کرے۔ صبح کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ذیل کی آیت کا ستر دفعہ ورد کرے۔ اور پھر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر حج نصیب ہونے کی دُعا کرے انشاءاللہ بہت تھوڑے عرصے میں اللہ تعالیٰ اُس کو دولتِ حج سے بہرہ اندوز ہونے کا شرف عطا کریگا۔ آیت شریف یہ ہے۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ○ سورۃ فتح ع ۲۶

(۱۰) دیگر دعاؤں کو درگاہِ الٰہی میں مقبول کرانے کے لئے بھی یہ وظیفہ بطور ہمیشہ کے معمول کے نہایت کارآمد اور مجرب ہے صبح کی نماز کے بعد اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف

پڑھے۔ پھر چند مرتبہ استغفار اور کلمہ شہادت پڑھ کر "اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ" ایک سو ایک مرتبہ اور "اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ" ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھو۔ اور دُعا مانگو۔ انشاءاللہ ضرور قبول ہوگی۔ فقط +

پانچویں فصل

استخارہ کرنے کا بیان

جب انسان کوئی کام کرنے لگے۔ تو لازم ہے۔ کہ اُس کے عواقب و نتائج اور دستورِ عمل پر پہلے نظر کرے۔ تا کہ بعد میں پشیمانی حاصل نہ ہو۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کوئی کام شروع کرنے سے پہلے استخارہ کر لو جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس کام کی بھلائی یا بُرائی یعنے نفع و نقصان سے آگاہ کر دیگا۔ چنانچہ چند ایک مجرب طریقے استخارہ کرنے کے لکھے جاتے ہیں +

(۱) پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں مصلّے پر بیٹھ جاؤ۔ جس قدر تعداد میں جی چاہے۔ درود شریف پڑھ کر کام مطلوبہ کی نسبت بھلائی یا بُرائی معلوم کرنے کی غرض سے کھڑے ہو کر دو رکعت نماز شروع کرو۔ پہلی رکعت پڑھنے کے بعد دوسری رکعت میں جب "اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ" پر پہنچو۔ تو اسی آیت شریف کی لاتعداد طور پر تکرار کرتے رہو۔ یعنے بے حساب یہی آیت پڑھنا شروع کرو۔ یہاں تک کہ تمہاری گردن خود بخود دائیں طرف یا بائیں طرف پھر جائیگی جس وقت گردن پھر جائے۔ تو بقیہ نماز پوری کرو۔ اگر تمہاری گردن دائیں طرف پھری ہو۔ تو کام کرنا اچھا ہے۔ ورنہ بُرا

(۲) دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ از ان بعد ایک سو مرتبہ درود شریف پھر ایک سو ایک مرتبہ "یَا خَبِيْرُ اَخْبِرْنِیْ" پھر ایک سو ایک مرتبہ "یَا رَشِيْدُ اَرْشِدْنِیْ" پھر ایک سو ایک مرتبہ "یَا هَادِیْ اهْدِنِیْ" پھر "یَا عَلِيْمُ عَلِّمْنِیْ" ایک سو ایک مرتبہ اس کے بعد ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر خدا سے بھلائی بُرائی کام کرنے کی معلوم کرنے کی دُعا مانگو۔ اور اُسی جگہ اُسی مصلّے پر سو رہو۔ انشاءاللہ پہلی رات میں ہی بذریعہ خواب سب کچھ معلوم ہو جائیگا۔ اگر پہلی رات

ناکامی ہو۔ تو دوسری حد تیسری رات تک کرو۔ ضرور سب حال معلوم ہو جائیگا +

(۳) مکان خلوت میں دو رکعت نماز استخارہ کی نیت سے پڑھو۔ پھر جس قدر تعداد میں ہو سکے۔ پہلے طاق تعداد میں درود شریف پڑھ کر ذیل کی دعا پڑھو یہاں تک کہ دعا پڑھتے پڑھتے اُسی جگہ سو جاؤ۔ انشاءاللہ کسی نہ کسی طریق پر اُسی رات تمہیں کام کے متعلق معلوم ہو جائیگا۔ دعا یہ ہے۔ "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ۔ یہاں ہذاالامر کی جگہ اپنے کام کا نام لینا چاہیئے۔ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَادِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ الْاَمْرِیْ عَاجِلَۃٌ فَقَدِّرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں پھر ہذاالامر کی جگہ کام کا نام لے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَادِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ الْاَمْرِیْ عَاجِلَۃٌ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ یَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۴) سب سے زیادہ معتبر اور ہمیشہ کے لئے کارآمد اور سہل استخارہ کی نرالی ترکیب یہ ہے۔ کہ اول ذیل کے نقش کاشف الاسرار کی زکوٰۃ ادا کریں۔ بعد ازاں جس کام کے متعلق نیک یا بد معلوم کرنا یا اُس کو سرانجام دینے کی ترکیب معلوم کرنا مقصود ہو۔ تو تعویذ مکرم کو لکھ کر اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر رات کو سو جاؤ۔ انشاءاللہ خواب میں سب حال منکشف ہو جائیگا۔ بارہا کا مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ علاوہ ازیں تمام حاجات اور مشکلات کے لئے بھی مفید اور سریع التاثیر ہے۔ ہمیشہ تیر بہدف ثابت ہوئی ہے۔ اس نقش کی اول زکوٰۃ ادا کرو۔ اور وہ یوں ہے۔ کہ پرہیز جمالی و جلالی کے ساتھ ایک دن یا جتنے دنوں میں چاہو سوا ماہ میں سوا لاکھ بار اس تعویذ کو لکھو۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دو۔ جب سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ تو تم عامل ہو جاؤ گے۔ خواہ سوا لاکھ کی تعداد پوری کرکے ایک دم دریا میں ڈال دو۔ خواہ روزانہ جتنے لکھے ہوں۔ اُن کو دریا میں ڈال دو۔ خواہ دوسرے چوتھے روز جا کر دریا میں ڈال دیا کرو۔ یہ عامل کی اپنی مرضی ہے۔ زکوٰۃ کے بعد لکھ کر اس کو سرہانے رکھو

اگر دریا نزدیک نہ ہو تو کسی چلتے پانی میں جہاں مچھلیاں وغیرہ موجود ہوں ان کا خیال ہو کر ڈال دو۔

تمام حالات معلوم ہو جائیں گے۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کم از کم اکیس نقش روزانہ لکھا کرو۔ جب کبھی دریا کی طرف جانے کا موقع بنے۔ تو سب تعویذ لکھے ہوئے اکٹھے کر کے گولی بنا کر دریا میں ڈال دو۔ اِس طرح کرنے سے عمل قابو میں رہیگا۔ تعویذ یہ ہے :-

۷۸۶

۹	۲۲	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۰	۲۱
۱۴	۱۷	۲۴ اس خانے میں سوال لکھو	۱۱
۲۳	۱۲	۱۳	۱۸

(۵) اب ہم کچھ فالنامے بھی درج کرتے ہیں۔ جن سے طالب کچھ فائدہ اُٹھا سکیں اور اپنی مرضی کے موافق اپنے سوالات کا جواب حاصل کر کے اُس کے مطابق کام کر کے فیض اُٹھائیں۔ جو فالنامے یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ سب کے سب معتبر اور آزمودہ ہیں +

فالنامہ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ

ضرورت کے وقت صدق دل سے باوضو ہو کر فاتحہ پڑھیں۔ اور ثواب اس کا آنحضرت صلعم کی روح پر فتوح اور اصحاب اور آل کو بخشیں۔ اور آنکھ بند کر کے ذیل کے خانوں میں سے کسی خانے پر انگشت شہادت رکھیں۔ اپنے مطلب کا خیال دل میں رکھیں۔ انشاءاللہ جواب صحیح ہوگا :-

حضرت آدم علیہ السلام		حضرت شیث علیہ السلام
	حضرت ادریس علیہ السلام	حضرت یعقوب علیہ السلام
حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسمٰعیل علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام		حضرت ایوب علیہ السلام
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسٰی علیہ السلام	حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) اگر انگلی حضرت آدم علیہ السلام کے نام پر آئے۔ تو خوشی ہوگی۔ مراد پوری ہوگی۔ کام حسب دلخواہ ہوگا۔ جو نیت ہے۔ وہ پوری ہوگی +

(۲) اگر انگلی حضرت شیث علیہ السلام کے نام پر پڑے۔ تو مقصد ذرا دیر میں مشکل کے بعد پورا ہوگا۔ اور پہلے کچھ تکلیف یا رنج یا نقصان بھی ہوگا۔ نیت کو ذرا ملتوی رکھو۔

(۳) اگر حضرت ادریس علیہ السلام کے نام پر انگلی آئے۔ تو خوشی ہوگی۔ مدعا پورا ہوگا۔ ہر طرح فایدہ ہی فایدہ ہے۔ تسلی رکھو۔

(۴) اگر حضرت یعقوب علیہ السلام کے نام پر انگلی آئے۔ تو تمہاری مراد دیر کے بعد پوری ہوگی۔ تیل اور ماش کا صدقہ دو۔

(۵) اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر انگلی آئی ہے۔ تو ہر طرح بہتری اور خوشحالی اور مقصد کے پورا ہونے کی دلیل ہے۔

(۶) اگر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے اسم پر انگلی پڑے۔ تو چند روز تامل کرو۔ ابھی اچھا وقت نہیں ہے۔ دوشنبہ کے دن ایک جانور تصدق کرو۔ تو مشکل حل ہو جائیگی۔ مقصد پورا ہو جائیگا۔

(۷) حضرت صالح علیہ السلام کے نام پر اگر انگلی آئی ہے۔ تو سمجھو کہ صبر کی ضرورت ہے۔ جلدی میں نقصان ہوگا۔ البتہ صبر کرنے سے تھوڑے دنوں میں مقصد پورا ہوگا۔ جمعہ کی رات کو آٹا صدقہ کے طور پر دے دو۔

(۸) اگر حضرت یوسف علیہ السلام کے نام پر انگلی آئے۔ تو خوشی ہی خوشی ہے۔ کامیابی ہوگی۔

(۹) حضرت ایوب علیہ السلام کے نام پر انگلی آئی۔ تو جان لو۔ کہ مقصد پورا ہوگا۔

(۱۰) اگر حضرت سلیمان علیہ السلام کا نام نکلے۔ تو کامیابی ہو۔ مگر ضروری ہے۔ کہ ہفتے کے دن کچھ شیرینی۔ سبز لباس کا ایک ٹکڑا۔ اور ایک انگوٹھی ایک طبق میں رکھ کر راہ میں بٹھا دے۔ اور علی الصبح جو فقیر سب سے پہلے ملے۔ اُس کو خوب سیر کر کے کھانا کھلاؤ۔

(۱۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام پر اگر انگلی آئے تو چند روز کے بعد مطلب حاصل ہوگا۔ جلدی میں نقصان ہے۔

(۱۲) اگر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام گرامی پر انگلی آئی ہے تو کسی بات کا اندیشہ نہ کرو۔ اور انشاء اللہ خداوندی کے طلبگار ہو۔ کسی طرح کی

ناکامی کا منہ نہ دیکھنا پڑیگا۔

(۱۳) اگر خالی خانوں میں کسی خانے پر انگلی آئے۔ تو سمجھو۔ کہ مطلب ہرگز ہرگز حل نہ ہوگا۔ بہتر ہے۔ کہ اس نیت سے باز آجاؤ۔ ورنہ نقصان ہوگا۔

دوسرا فالنامہ

یہ فالنامہ تمام فالناموں سے معتبر اور مستند ہے۔ یہ فالنامہ قرآن شریف کا ہے۔ ترکیب یوں ہے۔ کہ اگر کسی معاملے کے متعلق نیکی یا بدی کا حال معلوم کرنا مطلب ہو۔ تو بصدق دل اور طہارت قلب و زبان اور جسم کے ساتھ باوضو ہو کر پہلے درگاہ الٰہی میں توبہ و استغفار کرے۔ پھر اپنی خاکساری اور کم علمی کا اظہار کر کے پانچ بار درود شریف پڑھے۔ پھر معہ بسم اللہ سورہ فاتحہ ایک بار۔ سورہ اخلاص تین بار اور یہ دعا ایک بار پڑھ کر پھر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دعا یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ وَ تَفَاءَلْتُ بِكِتَابِكَ فَاَرِنِيْ مَا هُوَ الْمَكْنُوْنُ فِيْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِيْ غَيْبِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَقُّ اَنْزِلْ عَلَى الْحَقِّ بِحَقِّ مُحَمَّدِنِ الْحَقِّ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اس کے بعد پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی نیت کا دل میں خیال کر کے تین دفعہ یہ :۔

سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ اس کے بعد اگر دن کا پہلا حصہ گزر رہا ہو تو پہلے دس سیپاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں اگر دن کا درمیانی حصہ گزر رہا ہو تو درمیانی دس سیپاروں میں سے کھولیں اگر دن کا آخری حصہ گزر رہا ہو تو آخری دس سیپاروں میں سے کسی جگہ سے قرآن کریم کھولیں (اسی طرح رات کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر کے جس حصے میں فال دیکھو قرآن شریف کو کھولو۔) اور بائیں طرف سے سات ورق گن کر پلٹ دیں۔ ساتویں ورق کی پہلی چھ سطریں چھوڑ کر ساتویں سطر کے حرف اول کو دیکھے۔ جو حرف سب سے پہلے ہو۔ اُس کو مندرجہ ذیل تفصیل میں ملاحظہ کریں۔ انشاء اللہ جواب با صواب ملیگا۔ اس کے مطابق عمل کریں۔ انشاء اللہ فلاح کا منہ دیکھیں گے۔ جوابات یہ ہیں

اَلف۔ اگر پہلا حرف الف ہے۔ تو فال یہ ہے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ۔ ہر طرح سے مبارک اور نیک فال ہے۔ مدعا پورا ہوگا

جو کام کرنا چاہتے ہو۔ کرو۔ کامیابی یقینی ہے سب کام درست ہیں۔ مقصد میں کامیابی کی دلیل ہے +

"ب۔ اگر پہلا حرف ب ہے۔ تو فال "بَرَاءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ" ہے جو کر باعث شادمانی و خوشخبری ہے۔ یہ فال دلالت کرتی ہے۔ مقصد کی کامیابی پر +

"ت۔ اگر حرف ت برآمد ہوگا۔ تو فال "تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" سمجھو۔ یہ اس امر پر دلالت ہے۔ کہ صاحب فال کسی خطرے۔ یا تکلیف میں مبتلا ہونے والا تھا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے اُس پر رحم کر دیا یا کر دیا جائیگا۔ حسب التوفیق خیرات کرو کل غم دور ہو جائینگے۔ اور شادکامی نصیب ہوگی +

"ث۔ اگر حرف ث برآمد ہو۔ تو دلیل ہے۔ "ثِیَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْۤا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا" ۝ کامیابی اور خیر و برکت کی نشانی ہے۔ مقصد حسب دلخواہ پورا ہوگا +

"ج۔ اگر ج کا حرف برآمد ہوا۔ تو "جَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِیْرًا" سے تعلق ہے۔ چند روز تک صبر و توقف ضروری ہے۔ صدقہ دے۔ دعا اور نماز میں مشغول رہو۔ انشاء اللہ انجام اچھا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

"ح۔ اگر ح کا حرف پہلے ہوگا۔ تو "حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ"۔ بشارت ہے صاحب فال کو ہر قسم کی فلاح و بہبودی اور کامرانی کی +

"خ۔ اگر حرف خ برآمد ہوا۔ تو "خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ......الخ" اے صاحب فال جو ارادہ تو رکھتا ہے۔ پورا نہیں ہوگا۔ اس کام سے باز رہنا تمہارے حق میں مفید ہے۔ اگر علیحدہ رہیگا۔ اور اپنا بھید کسی سے نہ کہے گا۔ تو اللہ تعالیٰ رحم کریگا۔

"د۔ اگر دال کا حرف برآمد ہوا۔ تو "دعوا اللہ مخلصین لہ الدین" فال ہے۔ جو ہر قسم کی بشارت اور کامرانی کی دلیل ہے +

"ذ۔ حرف ذ کا برآمد ہونا دلیل ہے۔ "ذالك مثلهم فی التوراة ومثلهم فی الانجیل" اے صاحب فال نحوست و ادبار کے دن گزر گئے۔ اب شادمانی اور خوشحالی کا زمانہ ہے۔ انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچیگا +

"ر۔ حرف ر کی فال آیت کریمہ "ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفرلنا......الخ"

سے تعلق رکھتی ہے۔ جو دلالت کرتی ہے کہ صاحب فال اپنے نفس پر ظلم کر رہا ہے لازم ہے۔ کہ سب کام اور مقاصد خدا کے سپرد کر دئے جائیں۔ تاکہ تکلیف سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ صدقہ بھی کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ صدقہ کرنے سے مصیبتیں دور ہوتی ہیں +

"ز" "زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ" کی آیت سے حرف تعلق رکھتا ہے۔ صاحب فال کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ اس ارادہ سے باز آ جائے۔ گناہوں سے توبہ کرے۔ صدقہ دے۔ اور ظلم چھوڑ دے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے +

"س"۔ "سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِیْنَ"۔ بشارت ہے ہر طرح کی کامیابی اور شادمانی کی۔ سب مطلب پورے ہونگے +

"ش"۔ "شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ" سے اس فال کا علاقہ ہے۔ جو ہر طرح کی کامیابی کی دلیل ہے۔ مراد پوری ہوگی +

"ص"۔ "صۤ ۚ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ" سے اس فال کا تعلق ہے۔ جو بہت مبارک ہے۔ دل کے تمام مطالب پورے ہونگے۔ خدا پر بھروسہ کرکے تدبیر کرتے رہو +

"ض" "ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ"۔ صاحب فال یہ فال در حیات خاک کرنی ہے۔ عہد کا پورا کرنا تیرے لئے لازم ہے۔ اگر اس نیت میں ذرا صبر سے کام لیگا۔ تو کامیابی کی امید پختہ ہوسکتی ہے۔ صدقہ محتاجوں کو تقسیم کرو۔ تاکہ تکالیف کا خاتمہ ہو +

"ط"۔ اگر حرف ط نکلے۔ تو "طٰهٰ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤى" فال سمجھو۔ جس کی دلالت بلندی بخت اور بشارت پر ہے۔ اُمید پوری ہوگی شادکامی کا مُنہ دیکھنا نصیب ہوگا +

"ظ" "ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ" صاحب فال بہتر ہے۔ کہ اس ارادے کو ترک کر دو۔ اور صبر کرو۔ اگر صبر نہ کرو گے تو نہایت تکلیف پہنچیگی۔ ابھی ستارہ نحوست میں ہے اور وقت قریب ہے۔ جب خاک پر ہاتھ ڈالیگا۔ خاک اکسیر بن جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ

"ع" "عَبَسَ وَتَوَلّٰۤى اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى"۔ دلیل ہے اس امر کی کہ صاحب فال کو برے کاموں سے بچنا چاہیئے۔ اور خدا پر توکل رکھنا چاہیئے۔ ورنہ نتیجہ اچھا نہ ہوگا صدقہ دے۔ تاکہ بہتری کی صورت پیدا ہو۔ ساتھ ظلم و ستم سے بھی باز رہ۔ ورنہ کام خراب ہو جائیگا +

"غ" "غفرانك ربنا واليك المصير"۔ نہایت مبارک فال ہے۔ خوشخبری سُنے گا۔ مقاصد میں کامیابی ہوگی۔ دل خوش ہو جائیگا +

"ف"۔ "فوقٰهم الله شر ذالك اليوم ولقاهم"۔ فال درمیانی ہے۔ صبر ضروری ہے۔ نیت سے باز رہنا اچھا ہے۔ جلد بازی اچھی نہیں۔ ورنہ کام خراب ہوگا۔ صدقہ ضروری دینا چاہیئے۔ تاکہ کامرانی کا منہ دیکھنا نصیب ہو۔ گناہوں سے بھی توبہ کر +

"ق"۔ اس حرف کا تعلق "ق والقرآن المجيد" سے ہے۔ جو بہت مبارک فال ہے کامیابی ہوگی کسی کے ملنے سے خوشی پہنچیگی۔ کسی بزرگ سے کچھ ملیگا۔ دشمن زیر رہینگے +

"ک"۔ "كلا بل ران على قلوبهم ما كانو يكسبون" سے اس فال کا تعلق ہے۔ جو کامیابی اور خوشی کی دلیل ہے۔ پریشانی دور کرو۔ برکت کے اُمید دار رہو +

"ل" "لن تنالوا البر حتی تنفقوا"۔ چندروز صبر ضروری ہے صدقہ بھی لازم۔ کیونکہ دشمن درپے آزار ہے۔ سستی واجب نہیں۔ سفر سے پرہیز کرو۔ نماز ادا کرو۔ تاکہ بگڑے کام درست ہوں +

"م"۔ "مالك الملك تؤتي الملك من تشاء" نہایت مبارک اور بابرکت فال ہے۔ ہر طرح کی کامیابی اور فایدہ ہی فایدہ ہے۔ دشمن مغلوب اور امید پوری ہوگی +

"ن"۔ "ن والقلم وما يسطرون" ہر طرح کی کامیابی۔ بشارت کی دلیل ہے۔ اُمید پوری ہوگی۔ خدا کا مزید شکریہ ادا کرو +

"و"۔ اس حرف کا تعلق آیۂ کریمہ "ويقولون متى هذا الوعد ان كنتم صادقين" سے تعلق ہے۔ اور اس امر کی دلیل ہے۔ کہ کام پورا نہیں ہوگا چند دن تک اور صبر کرو۔ ابھی بخت گردش و نحوست میں ہے۔ صدقہ دو انشاء اللہ چند دنوں کے بعد دن پھر جائینگے۔ اور پھر ہر کام میں کامیابی ہوگی +

"ھ"۔ "هذه جهنم التی كنتم توعدون" سے اس حرف کا تعلق ہے۔ جو درمیانی فال ہے۔ صدقہ دے۔ اطاعتِ حق میں مشغول رہ۔ تاکہ دین و دنیا میں نجات نصیب ہو۔ موجودہ نیت سے باز رہ۔ وہ وقت آنے والا ہے۔ جب تیری قسمت سُدھر جائیگی۔ اور ہر کام میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس وقت صبر اور اطاعت لازم ہے +

"لا"۔ "لا اله الا انت سبحانك انی كنت من الظالمين" سے اس حرف کا تعلق ہے۔ جو بہت نیک اور بابرکت فال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام غم والم سے تم کو نکال دیا ہے۔ خوش رہو۔ اور کامیابی کا مُنہ دیکھتے جاؤ +

"ی"۔ اس حرف کا تعلق "یٰس والقرآن الحكيم" سے ہے۔ جو نہایت مبارک اور اچھا ہے۔ ہر قسم کی بلاؤں اور مصیبتوں سے نجات کا پروانہ سمجھو۔ کام حسب دلخواہ پورے ہونگے +

نمبرا فالنامہ

خواجہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا نہایت معتبر اور مشہور فالنامہ ہے اوّل پاک و صاف ہو کر صدق دل سے اوّل و آخر درود شریف اور فاتحہ پڑھ کر ثواب خواجہ حافظ کی روح پُرفتوح کو بخشو۔ بعد ازاں جدول میں سے کسی حرف پر انگلی رکھو۔ اور جس حرف پر انگلی پڑے۔ اُس کو ایک کاغذ پر لکھ لو۔ بعد ازاں چار چار حرف چھوڑ کر پانچواں حرف لکھتے جاؤ۔ جدول ختم ہونے پر شروع سے گنو۔ یہاں تک کہ وہی حرف پھر آ جائے۔ جہاں پر اُنگلی رکھی گئی تھی۔ اب اُن حروف کو جو جدول کے پہلے حصّے سے آئے ہیں۔ یعنے اُنگلی پڑنے کے مقام سے پہلے حروف اُن کو پہلے رکھ کر باقاعدہ جوڑو۔ کوئی مصرعہ بن جائیگا۔ وہی تمہاری فال کا جواب ہے ۔

جدول یہ ہے

ا	ج	ن	ب	م	ل	م	ف	ش	ک
م	ا	س	د	ن	ن	ل	ب	ی	ب
ت	ب	د	ا	بے	ل	خ	آ	ذ	و
ل	ت	م	ا	ا	ہ	ز	د	ل	ر
ک	ر	ز	س	ر	ہ	و	ک	ل	ر
ر	ی	ا	ا	ی	ر	ظ	م	م	ن
م	ف	ا	ت	خ	بے	ر	ز	ح	ن

ث	ن	ت	ل	ا	و	ق	و	ت	ب
ہ	ا	ب	ب	م	ب	ب	د	ذ	خ
ا	ا	ن	ی	و	ز	ن	م	س	ا
ا	و	ے	ل	ر	س	ا	آ	م	ا
ت	خ	ی	۰	۰	۰	ت	د	ا	۰

مثلاً ایک شخص نے فال دیکھنے کے لئے حسب قواعد چوتھی سطر کے لفظ مؔ پر انگلی رکھی۔ تو حسب ذیل حروف برآمد ہوئے:۔ م د ز ث ا م ا ز ت و ب ر ن م یے آ ی د جدول ختم ہوئی۔ اور شروع سے بدستور گنتی گنتے ہوئے حسب ذیل حروف برآمد ہوئے۔ جن کو حروف مندرجہ بالا سے پہلے لکھا۔ ن۔ ف س۔ ب۔ ر۔ا۔ اب سارا مصرعہ یہ بن گیا ع

نفس برآمد ز کام از تو بو نجے آید   یہی جواب ہے

تیسرا باب

حصولِ دنیا کے اعمال و وظائف

پہلی فصل کشائش رزق کے اعمال

(۱) قمری مہینے کی ساتویں تاریخ کو علی الصبح بیدار ہو کر غسل کرے۔ بعد ازاں اڑھائی پاؤ جَو کے آٹے کی دو روٹیاں پکائے۔ لیکن باوضو ہو۔ اس کے بعد ایک روٹی کو میٹھے تیل سے چپڑ کر ایک رکھ ... دے۔ اور دوسری روٹی پر بکری کے دودھ کا دہی۔ نمک اور سرخ مرچ رکھ دے۔ دونوں روٹیوں کو مصلے کے اوپر رکھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ بعد ازاں آفتاب نکلنے سے پہلے ذیل کا نقش سات بار لکھے۔ اور ایک نقش کو اسی جگہ مصلے پر احتیاط کے ساتھ رکھا رہنے دے۔ اور خود دیگر اپنے

دنیاوی کاروبار میں مصروف ہو جائے جب ظہر کا وقت ہو تو نماز ظہر ادا کر کے درود شریف پڑھ کر روٹیوں اور نقشوں کو اٹھا کر دریا یا نہر میں جا کر پھینک دے۔ صرف جاتی دفعہ کسی سے کلام کرنا منع ہے۔ البتہ دل ہی دل میں درود شریف پڑھتا رہے۔ اللہ کے فضل سے روزی میں کشادگی ہوگی۔ اور محتاجی دور ہو جائیگی۔ یہ عمل کسی دن کرنا چاہئے۔

۷۸۶

نقش یہ ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

(۲) فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ آیت مذکورہ بالا ایک ایسی نعمت ہے جس کا کوئی حد و حساب نہیں۔ توجہ یا بغیر توجہ کے ساتھ جس طرح جی چاہے پڑھے۔ ساتویں دن سے اس کا اثر ہونا ظاہر ہو جاتا ہے۔ جتنی مرتبہ پڑھا جا سکے پڑھو۔ اور ہمیشہ پڑھتے رہو۔ پھر قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھو۔ دین و دنیا کے کام کس طرح سدھرتے چلے جاتے ہیں۔ دوسرے اعمال میں یکسوئی قلب اور پوری توجہ کی ضرورت ہے۔ لیکن یہ آیت شریف ان سب باتوں سے بے نیاز ہے۔ کسی طرح پڑھو۔ اثر ضرور ظاہر ہوگا۔ بلکہ اگر ہر وقت اٹھتے بیٹھتے۔ سوتے جاگتے اس کا ورد رکھا جائے۔ تو انسان بے نیاز ہو جاتا ہے مجرب بالتجربہ ہے۔ اور شک لانے والا کافر۔ اس آیت شریف میں ایک خاص بھید ہے۔ ذرا پڑھ کر تو دیکھو۔ کوئی چلہ نہیں۔ کوئی پابندی نہیں۔ خدا کی قسم وہ شخص سخت بدقسمت ہے۔ جو اس آیت شریف کے ورد سے محروم ہے۔ بیچ میں کبھی کسی وقت کوئی درود شریف بھی جتنی مرتبہ دل چاہے۔ پڑھتے رہو۔ اگر اس کے ساتھ اس کے پہلے کی آیت لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ بھی ملا لی جائے۔ تو مزید فوائد ظہور میں آئیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ذیل کا عمل بھی نہایت پُر تاثیر اور مجرب المجرب ہے۔ اور سب اعمال سے آسان بھی ہے۔ البتہ وقت کی پابندی شرط ہے۔ اس ورد کا وقت جمعہ کے دن جمعے کی دونوں اذانوں کے درمیان ہے جس وقت مؤذن پہلی اذان دے۔ جمعے کی پہلی سنتیں

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

پڑھ کر قبلہ رو دوزانوں بیٹھ کر اوّل جتنی مرتبہ جی چاہے۔ کوئی درود شریف پڑھے۔ بعد ازاں ستّر مرتبہ نہایت توجہ کے ساتھ ذیل کی دُعا پڑھے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر چپ چاپ دل ہی دل میں ازدیادِ رزق کی دُعا مانگ کر بیٹھا رہے۔ اور جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر آجائے ہر جمعے کو ایسا کر لیا کرے۔ یعنی ہر جمعے کے دن وقت مقررہ پر پڑھ لیا کرے۔ اگر کسی دن خدانخواستہ وقت پر مسجد میں نہ پہنچ سکے۔ اور اُس کے جانے سے پہلے امام خطبہ شروع کر چکا ہو۔ تو جمعہ کی نماز کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پیشتر اپنے وظیفے کو قبلہ رو دوزانوں بیٹھ کر پورا کرے۔ دُعا کرم یہ ہے۔ جو بارہا بار کی مجرب المجرب ہے۔ يَا اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَا كَرِيْمُ يَا صَاحِبَ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ يَا صَاحِبَ الْعَطَاءِ وَالْكَرَمِ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ وَاكْفِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(۴) سال بسال ہر ربیع الاول کے مہینے کی ہر جمعرات کو ذیل کا عمل کر لیا کرے۔ انشاء اللہ سال بھر اُس کی روزی میں برکت رہیگی۔ اور تنگدستی کافور ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے:-

گلاب کا ایک شگفتہ پھول لیکر اوّل تین بار درود شریف پڑھے۔ پھر اکیس مرتبہ اَللّٰهُ نَاصِرُ۔ اَللّٰهُ حَافِظُ اکیس مرتبہ اور اَللّٰهُ الصَّمَدُ سو مرتبہ۔ پھر تین بار درود شریف پڑھ کر پھول پر دم کرے۔ اور ہر وقت اُس کو سونگھتا رہے جب پھول سوکھ جائے۔ تو کھالے۔

(۵) سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ اور بعد فراغت سات بار یہ دُعا پڑھنی چاہئے:- اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَلْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَا يَلْتَفِيْ مِنْ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاَعْمَالُ اِلَّا مِنْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ۔ اَغِثْنِيْ۔ لفظ "اغثنی" کو سات مرتبہ کہنا چاہئے۔ اگر اکتالیس دن تک متواتر بلاناغہ اکتالیس مرتبہ روزانہ تہجد کے وقت پڑھے گا۔ تو رزق کے دروازے اُس پر کھول دیئے جائینگے۔

(۶) اوّل دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد حسب ذیل آیت پڑھے:- وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ (الانعام) الخ آخر تک پھر دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

(ہود ع) آخر تک۔ سلام کے بعد اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ کثرت کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ رزق میں فراخی نصیب ہوگی۔ اور وہ شخص کبھی محتاج نہیں ہوگا چاہیئے کہ ہفتے میں ایک بار یہ نماز پڑھ لیا کرے۔

(۷) سورۃ واقعہ کو بعد از نماز مغرب کم از کم دو دفعہ پڑھنا چاہئے۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد نماز مغرب سورۃ واقعہ کی تلاوت کرتا رہیگا۔ وہ کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوگا۔

(۸) اگر کوئی شخص ہر روز کم از کم ایک سو مرتبہ اوّل و آخر چند بار درود شریف کے ساتھ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ لیا کریگا۔ وہ ہمیشہ دولتمند رہیگا۔ اور کبھی محتاجی کا مُنہ نہ دیکھے گا۔

(۹) تین مہینے تک روزانہ بلاناغہ اسم مبارک "اَللّٰهُ الصَّمَدُ" تین ہزار مرتبہ اوّل و آخر درود شریف چند مرتبہ پڑھتے رہنے سے قسمت سُدھر جاتی ہے۔ اور تمام مفلسی اور محتاجی رفو چکر ہو جاتی ہے۔ مگر اس عمل کو سوموار کے دن سے بعد نماز صبح شروع کرنا چاہئے۔ اور تین مہینے کے بعد ایسے دن ختم کرنا چاہئے۔ جبکہ اتوار ہو اگر تین مہینے اتوار کو پورے ہو جائیں۔ تو بہت بہتر۔ اور اگر اتوار کے دن کی بجائے تین ماہ کی مدت کسی اور دن پوری ہو۔ مثلاً سوموار یا منگل وغیرہ وغیرہ۔ تو اگلی اتوار تک جتنے دن بھی آئیں عمل پڑھتے رہو۔ اور اتوار کو وظیفہ پڑھنے کے بعد ختم کردو۔

(۱۰) بعد نماز صبح بلاناغہ سو مرتبہ اسم "اَللّٰهُ الصَّمَدُ" پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ رزق میں برکت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا۔ مداومت شرط ہے علاوہ ازیں ذیل کا نقش مبارک لکھ ہمیشہ پاس رکھے۔ اور ایک نقش لکھ کر اپنے مال و اسباب میں رکھدے برکت حاصل ہوتی رہیگی

٧٨٦

٧٩٥	٥	٣٩	۴۶۳
٣٧	۴٧	٨٩	٦٥
٦٨	اعت	٣	٨٨
عت	٨٧	٦٩	عت م

(۱۱) اوّل ترکِ حیوانات جلالی اور جمالی کرے۔ بعد ازاں تین روزے رکھے۔ پس کے بعد عروجِ ماہ میں اتوار کے روزے سے شروع کرے۔ تہجّد کی نماز کے بعد با وضو بیٹھ جائے۔ اور ایک سو ایک مرتبہ کوئی درود شریف پڑھ کر "پانچ ہزار دو سو چوراسی" مرتبہ اسم "یا باسطُ" ورد کرے۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کرے۔ اور قلم دوات پاکیزہ لیکر ذیل کا نقش ۲۱ مرتبہ پُر کرے۔ اور آٹے میں گولیں بنا کر اُسی وقت جا کر دریا میں ڈال دے۔ دریا کی طرف جاتا ہوا جب تک کہ نقش دریا میں نہ ڈال دئے جائیں کسی سے کلام نہ کرے۔ نقش ڈال کر واپس چلا آئے پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہو جائیگا۔ دورانِ عمل میں صرف بجو یا گندم کی روٹی بے نمک کھائے۔ اور پکائے بھی اپنے ہاتھ سے۔ انشاء اللہ بعد گذرنے اکتالیس دن کے روزی میں برکت ہوگی۔ اور دستِ غیب حاصل ہوگا خواہ کسی طرح ہو۔ بارہ روپے روزانہ اُس کو مل جایا کرینگے۔ لیکن سب کے سب روز خرچ دیا کرے۔ اور کسی کو راز نہ بتائے۔ اکتالیس دن کے بعد صرف گیارہ مرتبہ نقش بطورِ عمل قابو میں رکھنے کے لکھتا رہا کرے۔ اور کسی فرصت کے وقت دوسرے چوتھے دن جا کر دریا میں ڈال دیا کرے۔ اور ۷۲ مرتبہ روزانہ اسم "یا باسطُ" کا ورد رکھا کرے۔

۷۸۶

اجب یا افتائیل بحق یا باسط

۱۸	۴۸	۶
۱۲	۲۴	۳۶
۴۲	دستِ غیب یا	۳۰

کشائشِ رزق یا ادائے قرض جو چاہے لکھے

(۱۲) ذیل کا نقش مگرم جو نہایت پُر تاثیر اور مجرب ہے۔ ہر وقت اپنے پاس رکھے۔ ہر طرح مفید ہے۔ نجاست کے وقت علیحدہ کر دے انشاء اللہ رزق میں وسعت نصیب ہوگی

۷۸۶

۷۸۳	۷۷۸	۷۸۵
۷۸۴	۷۸۲	۷۸۰
۷۷۹	۷۸۶	۷۸۱
بجاہ حبیبک یا اللہ		

(۱۳) تہجد یا صبح کی نماز اور عصر اور عشا کی نماز کے بعد حسب ذیل طریقہ سے دُعا مانگے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر رزق میں وسعت ہوگی۔ قرض ادا ہو جائیگا اور بدنصیبی کی شکایت کرنے کا موقع نہ ملیگا۔ اوّل تین مرتبہ درود شریف پھر تین مرتبہ "یا رحمٰن و یا رحیم"۔ پھر تین مرتبہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ پھر یا ذوالجلال والاکرام تین مرتبہ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر مسجد میں جائے۔ اور وسعتِ رزق ادائے قرض اور ہر حاجت کے برآنے کی دُعا مانگے۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ اگر مداومت کرے عجیب و غریب اثر دیکھیگا +

(۱۴) ادائے قرض کی نیت سے سورہ مُزمل کو ہر روز چالیس مرتبہ صبح کی نماز کے بعد پڑھے۔ فوراً قرض کی ادائیگی کی کوئی سبیل پیدا ہو جائے گی۔ مجرّب ہے +

(۱۵) بعد نماز تہجد عروجِ ماہ میں مکان خلوت میں بیٹھ کر اسم مبارک "یا غنی یا مغنی" گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف۔ اکیس دن کے بعد قدرت کے عجائبات دیکھے۔ اکتالیس دن تک برابر پڑھتا رہے۔ تو تمام عمر محتاج نہ ہو غیب سے روزی کا سامان پیدا ہو۔ اور فقر و فاقہ دُور ہو جائے صرف ترکِ حیوانات جلالی کی شرط ضروری ہے +

(۱۶) کوئی خاص وقت مقرر کر کے خاص جگہ پر ذیل کا وظیفہ بطریق ذیل کرے۔ انشاء اللہ رزق میں اس قدر فراخی حاصل ہوگی کہ دنگ رہ جائیگا۔

اوّل پاک و صاف ہو کر خلوت کے مکان میں جائے۔ اور قبلہ رو بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پھر پانچسو ایک مرتبہ یَا دَائِمَ الْعِزَّۃِ وَالْبَقَاءِ وَ یَا وَاھِبَ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِیْدُ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَۃً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ ○ یَا مُتَکَفِّلُ بِحَقِّ یَا صَمَدُ الْغَفَّارُ ذَالْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِہٖ بِلُطْفِہٖ یَا صَمَدُ۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھے۔ یہ وظیفہ اکیس دن تک بلاناغہ وقت مقررہ پر اُسی جگہ جہاں پہلے دن پڑھنا شروع کیا تھا۔ پڑھے +

(۱۷) المجرب المجرب عمل دستِ غیب کے لئے اس سے بڑھ کر سریع التاثیر عمل کوئی شکل سے ہوگا۔ جب عمل شروع کرنے کا ارادہ ہو۔ تو کم از کم ایک ہفتہ پہلے روزے رکھنا شروع کرے۔ صلوٰۃ پابندی کے ساتھ ادا کرے۔ جب نیا چاند کا مہینہ شروع ہو۔ تو بہ نیت عمل تین دن تک روزے رکھے۔ حیوانات جلالی و جمالی ترک کرے۔ اور روزہ کھیر سے افطار کرے۔ جو خود اپنے ہاتھ سے پکائی گئی ہو۔ کھیر اس مقدار کی پکانی چاہیئے۔ کہ اپنی مقدار خوراک سے کم و بیش نہ ہو۔ پانچویں تاریخ کو تہجد کے وقت اُٹھے۔ اور غسل کرے۔ اور پھر باوضو ہو کر احرام باندھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف اور پھر تین مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔ مگر ہر بار الحمد شریف میں "اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" کا گیارہ مرتبہ تکرار کرے۔ اور آمین تین بار کہے۔ پھر وَافْتَحْ خَزَائِنَ رَحْمَتِکَ بِحَقِّ یَا اَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ اُرْزُقْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ اَلْاَلْطَافِ ۝ پڑھ کر سورۂ مزمل شروع کرے۔ جب لفظ "وَکِیْلاً" پر پہنچے۔ تو کھڑا ہو جائے۔ اور حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اکیس مرتبہ پڑھے۔ پھر نو مرتبہ یارب کہے۔ اس کے بعد بیٹھ کر سورہ آگے پڑھے۔ جب مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ پر پہنچے۔ تو حصول دستِ غیب یا اپنے کسی اور مطلب کی دعا کرے۔ اور پھر سورہ ختم کرے پھر انیس مرتبہ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَّمَکْرُوْبٍ وَّغِیَاثُہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ۔ اسی طرح گیارہ بار سورۂ مزمل پڑھے۔ اکتالیس دن تک بدستور وقت مقررہ پر اسی طرح پڑھے۔ انشاء اللہ۔ دستِ غیب ہوگا کسی سے بیان نہ کرے۔ اور اکتالیس دن کے بعد جب زکوٰۃ عمل پوری ہو جائے۔ تو روزانہ ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔ مگر اسی ترکیب سے پڑھنا چاہیئے +

(۱۸) عروج ماہ میں بروز اتوار علی الصبح جب سورج نکل رہا ہو۔ ایک پاک کپڑا باندھ کر غسل کرے۔ غسل کے بعد وہی بھیگا ہوا کپڑا باندھے ہوئے سورج کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے۔ تو ذیل کی آیت اکیس مرتبہ پڑھے۔ "مَا شَآءَ اللّٰہُ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ"۔ اور سورج کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرکے کہے "اے آفتاب عالمتاب جہاں تاب آنچہ کہ از طلوع قسمت بن بدہ"۔ انشاء اللہ چالیس دن کے عرصے میں تنگدستی فراخ دستی سے بدل جائیگی۔ چلّہ ختم ہونیکے بعد اگر ورد

رکھے گا تو دولت دن بدن بڑھتی رہیگی۔ آیت شریف یہ ہے۔ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۝ کسی حافظِ قرآن سے پوچھ کر زیر و زبر حروف کی درست کرلو + (سورۂ طلاق پارہ ۲۸ ع ۱۰)

(۱۹) ذیل کی آیت شریف چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کروا کر پہنے۔ انشاء اللہ ایسی جگہ سے اُس کو رزق پہنچیگا۔ جہاں سے اُس کو وہم و گمان بھی نہ ہوگا۔ اور تنگدستی فراخ دستی میں بدل جائیگی۔ آیت یہ ہے۔ ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ۝ وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ (سورۃ البقر) +

(۲۰) اگر کاروبار و دوکان کی کساد بازاری ہو۔ تو ذیل کا نقش تیر بہدف ثابت ہوگا جسب قاعدہ وقت مقررہ پر پُر کرکے دوکان میں یا مالِ تجارت میں رکھ دیں۔ اور قدرتِ خدا کا تماشہ دیکھیں۔ قمر زائد النور کی حالت میں جبکہ قمر برج شرف میں ہو۔ ساعت زہرہ یا مشتری میں اتوار یا سوموار کے دن نقش مکرم کو پاک صاف ہو کر لکھیں۔ قبل از لکھنے تعویذ مکرم کے ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ اور لکھ چکنے کے بعد درود شریف ایک تسبیح پڑھ کر تعویذ پر دم کردیں۔ اور مال تجارت میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ برکت ہوگی اور ترقی حاصل ہوگی۔ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

(۲۱) رات کو سوتے وقت باوضو سوؤ۔ اور آیۃ الکرسی ایک سو ستر بار چت لیٹ کر پڑھو۔ اوّل و آخر درود شریف کا ورد کرو۔ بعد ازاں اللہ تعالیٰ سے ادائے قرض کی دُعا مانگو۔ اور اُسی عالم میں سو جاؤ۔ انشاء اللہ غیب سے بہتری کی صورت ہوگی +

(۲۲) کشایش رزق کے لئے آیت "مَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ" کا عدد اکسیر بحر المجرب

حَیۡثُ لَا اَحۡتَسِبُ رِزۡقًا حَلَالًا طَیِّبًا غَدَقًا سَحًّا طَبَقًا مُبَارَكًا فِیۡهِ حَتّٰی لَا یَکُوۡنَ لِاَحَدٍ مِّنۡ خَلۡقِكَ عَلَیَّ فِیۡهِ مِنَّةٌ وَّ جَعَلَ یَدَیَّ عَلۡیَاً بِالۡعَطَاءِ وَلَا تَجۡعَلۡ یَدَیَّ سُفۡلٰی بِالۡاِسۡتِعۡطَاءِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۝

پڑھے۔ اس کے بعد درود شریف شامل کرکے درگاہ الٰہی میں کشایش رزق کی دُعا مانگے۔ انشاء اللہ بہت جلدی ایسی جگہ سے اُس کا رزق کشادہ ہوگا۔ جو عامل کے وہم وگمان میں بھی نہ ہوگی۔ اور امید سے زیادہ برکت پائیگا ؎

(۱۵) قمر زاید النور میں مشتری کی ساعت میں بروز پنجشنبہ نقش ذیل کو مشک وزعفران سے باطہارت لکھئے۔ لکھتے وقت رو بہ مشرق منہ میں ڈال رکھے۔ نقش مذکورہ کو احتیاط کے ساتھ خوشبو لگا کر روپے کی صندوقچی میں رکھ دے۔ انشاء اللہ اس نقش مکرم کی برکت سے صندوقچی کبھی خالی نہ رہے گی جیب میں رکھے جیب بھری رہے گی۔ غلہ میں رکھیں برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۲	اللہ	۱	۹
۲	ع	ع	۱۱
۱عہ	عہ	۱۳	عہ۱
۱۴	۳	۸	ع عہ

۳۱۹ ۳۸۲

(۱۶) دیگر مندرجہ بالا مقصد کے لئے مجرب اور سریع التاثیر ہے۔ اسی طرح عمل کریں۔ یہ دونو نقش لکھے جائیں ؎

۷۸۶ ۷۸۶

ح	ا	ت	ف
ف	ت یالطیف یا فتاح	ا	ح
ا	ح رزق ی کن	ف	ت
ت	ن	ح	ا

ف	ی	ط	ل
ل	ط	ی	ف
ی	ف	ل	ط
ط	ل	ف	ی

ہے۔ آیت وظیفہ نمبر ۱ میں مکمل لکھی گئی ہے۔ ورد کرنے سے پیشتر پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔ جس کا طریق یہ ہے۔ کہ حیوانات جلالی وجمالی اور تیل کو ترک کرے۔ مکان خلوت میں وقت مقررہ اور جگہ مقررہ پر آیت مذکورہ اوّل وآخر درود شریف پڑھ کر ۵۹ ۶۲ مرتبہ تلاوت کرو۔ اور ذیل کا نقش قبل شروع کرنے عمل کے لکھ کر اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ چلہ گزرنے کے اندر ہی اندر تمام معاملات سدھر کر حالت تنگدستی رفع ہو جائیگی۔ اور غیب کے خزانہ سے روزی میسر ہوگی۔ زکوٰۃ پوری کر چکنے کے بعد روزانہ ۳۲۱ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ نقش اس آیت مکرم کا یہ ہے:

۷۸۶

۱۵۸۹	۱۵۹۱	۱۵۹۵	۱۵۸۲
۱۵۹۴	۱۵۸۳	۱۵۸۸	۱۵۹۳
۱۵۸۴	۱۵۹۷	۱۵۹۰	۱۵۸۷
۱۵۹۱	۱۵۸۶	۱۵۸۵	۱۵۹۶

یا اللہ

۷۸۶

۱۲	۲۲	۳۲	ب
۳۰	د	۱۴	۲۴
۹	۳۶	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	ح	۲۴

(۲۲) ذیل کا نقش روزانہ دو مرتبہ لکھ کر دریا میں ڈال دیں۔ اور سات دن کے بعد اثر کو ملاحظہ کریں۔ نقش یہ ہے:

(۲۳) عروج ماہ میں قمر زاید النور اور برج شرف میں ہو۔ تو اتوار یا جمعرات سے کرن ذیل کا عمل شروع کرے۔ وقت جو مناسب سمجھے۔ مقرر کرے۔ وقت مقررہ پر بلا ناغہ پڑھے۔ جگہ کی تخصیص ضروری ہے۔ لباس بھی ایک ہی ہونا چاہیئے۔ جو صرف عمل کے وقت پہن لیا جائے۔ عمل یہ ہے۔ اوّل تین مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر اکتالیس مرتبہ سورۂ یٰسین کی تلاوت کرو۔ پھر ایک مرتبہ اَللّٰھُمَّ اِنۡ کَانَ رِزۡقِیۡ فِی السَّمَاءِ فَاَنۡزِلۡهُ وَاِنۡ کَانَ فِی الۡاَرۡضِ فَاَخۡرِجۡهُ وَاِنۡ کَانَ فِی الۡبَحۡرِ فَاَطۡلِعۡهُ وَاِنۡ کَانَ بَعِیۡدًا فَقَرِّبۡهُ وَاِنۡ کَانَ قَرِیۡبًا فَیَسِّرۡهُ وَاِنۡ کَانَ قَلِیۡلًا فَکَثِّرۡهُ وَاِنۡ کَانَ کَثِیۡرًا فَهَوِّنۡهُ وَبَارِكۡ لِیۡ فِیۡهِ وَارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ حَیۡثُ اَحۡتَسِبُ وَمِنۡ

(۲۷) یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اِن ہر سہ اسمائے مبارکہ کو بعد نماز عصر جنگل میں جہاں کوئی نہ دیکھ سکے۔ باوضو سر برہنہ کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ کر ۱۲۵ مرتبہ پڑھو۔ عمل عروج ماہ سے شروع کرنا چاہئے۔ درمیان میں کوئی ناغہ نہ آئے۔ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ ایک چلّے کے اندر اندر رزق میں وہ فراخی نصیب ہوگی جس کا حد حساب نہیں ہو سکتا۔ اوّل و آخر درود شریف پڑھو۔ اور ختم کرنیکے بعد سجدے میں جا کر دعا مانگو +

---

(۲۸) یٰسٓ۔ یٰسٓ۔ بحق یٰسٓ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحق یٰسٓ" کشائش رزق کے لئے سورۂ یٰسٓ کو پڑھو۔ اعوذ کے بعد بسم اللہ پڑھ کر مندرجہ بالا الفاظ جن پر لکیر کھینچ دی گئی ہے۔ پڑھ کر سورہ شروع کرو۔ جب "مُبِین" پر پہنچو۔ تو سات دفعہ سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح .... الخ سات دفعہ تلاوت کرو۔ اسی طرح تین مرتبہ روزانہ سورہ مذکور کی تلاوت کرو۔ چند دنوں کے بعد نتیجہ خود دیکھ لینا +

(۲۹) آیت متذکرہ ذیل کسی کاغذ پر ساعت سعید میں لکھ کر اپنی دوکان یا مالِ تجارت میں رکھو۔ یا اپنے پاس رکھو۔ انشاء اللہ برکت حاصل ہوگی آیت یہ ہے:۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰہِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰھُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً یَّرْجُوْنَ تِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ لِیُوَفِّیَھُمْ اُجُوْرَھُمْ وَیَزِیْدَھُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ ۝

سورۃ فاطر ۲۹، ۳۰

(۳۰) اوّل بغرض ادائے زکوٰۃ ترک حیوانات جلالی وجمالی کر کے ۱۵۰ مرتبہ اسمائے ذیل کسی وقف جگہ پر خاص وقت پر خاص لباس کے ساتھ پوری طہارت کی حالت میں پڑھو۔ اسم یا سمیع ۱۹۱ مرتبہ۔ یا واسع ۱۳۰ مرتبہ۔ یا رزاق ۳۱۹ مرتبہ۔ چالیس دن کے بعد جب چلّہ پورا ہو جائے۔ تو حسب توفیق نیاز دلوا کر بچوں میں تقسیم کرو بس عمل ختم ہوا۔ اس کے بعد جس مطلب کے لیئے کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ سات دن تک قاعدہ مذکورہ بالا سے پڑھو گے۔ وہ کام پورا ہوگا۔ بے کار کو روزگار ملیگا۔ تنگ دست کو خوشحالی نصیب ہوگی۔ مقروض کا

قرض ادا ہوگا +

(۳۱) حصولِ روزگار کے لیے مجرب ہے۔ بے کار لوگ ضرور عمل کریں خدا برکت دیگا۔ آیت ذیل کو لکھ کر بازو پر باندھ لے۔ نجاست کی حالت میں تعویذ کو علیحدہ کر دے۔ بعد ازاں پھر پہن لے۔ آیت یہ ہے:۔ "قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ"۔ علاوہ ازیں وقتاً فوقتاً اس کی تلاوت بھی کرتا رہے۔ اگر تلاوت میں باقاعدگی اختیار کریگا۔ تو مزید برکت دیکھے گا +

(۳۲) بحالی ملازمت کے لئے ذیل کا عمل بے نظیر ہے۔ اوّل تین دفعہ پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ازاں گیارہ مرتبہ یَا عَظِیْمَ السُّلْطَانِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ۔ یَا دَآئِمَ النِّعَمِ یَا بَاسِطَ الرِّزْقِ یَا وَاسِعَ الْعَطَا یَا دَافِعَ الْبَلَآءِ۔ یَا حَاضِرًا لَیْسَ بِغَائِبٍ یَا مَوْجُوْدًا عِنْدَ الشَّدَآئِدِ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ یَا لَطِیْفَ الصُّنْعِ یَا حَلِیْمًا لَا یَعْجَلُ اِقْضِ الْحَاجَتِیْ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝ اس کے بعد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر دعا مانگو۔ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ کھوئی ہوئی عزت اور رتبہ پھر ملے گا۔ اسی طرح ایک چلّہ تک کرو۔ کامیابی ہونا یقینی ہے مجرب ہے

(۳۳) نوچندی اتوار سے اس عمل کو شروع کرے۔ اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اتوار کے دن ستر مرتبہ الحمد شریف معہ بسم اللہ۔ سوموار کے دن ساٹھ مرتبہ۔ منگل کے دن پچاس مرتبہ۔ بدھ کے دن چالیس مرتبہ۔ جمعرات کے دن تیس مرتبہ۔ جمعہ کے دن بیس مرتبہ۔ اور ہفتے کے دن دس مرتبہ۔ انشاء اللہ رزق کی تنگی جاتی رہیگی خوشحالی اور فراخ دستی نصیب ہوگی۔ اگر اپنا معمول کریگا۔ تو عجیب و غریب فیض پائیگا +

دوسری فصل
تسخیر خلائق کے عملیات

(۱) اسم "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کو بیس روز تک بخیال ادائے زکوٰۃ مکانِ خلوت

میں کمال طہارت کے ساتھ ایک خاص مکان اور خاص لباس کے ساتھ پڑھے۔ اوّل و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح۔ درمیان میں چھ ہزار تین سو مرتبہ روزانہ۔ عامل ہو جائیگا۔ اس کے بعد روزانہ ایک سو اکسٹھ مرتبہ تلاوت کر لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز جس کی طرف نظر کریگا۔ مطیع ہوگا۔ اور جو کچھ چاہے گا۔ وہ قبول کریگا +

(۲) اوّل بادائے زکوٰۃ چالیس دن میں اوّل و آخر درود شریف ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ ترک حیوانات جلالی وجمالی کرے۔ ختم کرنے کے بعد اس کا ثواب خالصاً للہ جملہ انبیاء کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے اور ثواب جملہ ملائکہ کو بخش دے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کر کے ثواب جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کی روح پر فتوح کو بخشے۔ پھر اگلے چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اور حوالہ خدا کرے۔ بعد ازاں حسب توفیق چند مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ زکوٰۃ ادا ہو گئی۔ اور اس کے بعد روزانہ جس وقت چاہے۔ ایک سو اکسٹھ مرتبہ تلاوت بلاناغہ کرتا رہے۔ انشاء اللہ جس کی طرف آنکھ اُٹھائیگا۔ مطیع ہوگا۔ ذرہ بھر انحراف نہیں کریگا۔ جو حکم دیگا۔ بجا لائے گا۔ اسم مبارک "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" ہے +

(نوٹ) اگر کوئی شخص دنوں کی تعداد سے گھبرا جائے۔ تو اُس کو اختیار ہے۔ کہ وہ تین دن سے لیکر چالیس دن کے عرصہ کے اندر اندر جتنی مدت میں چاہے سوا چھ لاکھ کی تعداد پوری کر دے۔ اور بدستور مندرجہ بالا ثواب بخشتا جائے۔ زکوٰۃ پوری کرنی ہے۔ خواہ کتنے دنوں میں کرے +

(۳) اگر کوئی شخص رجال الغیب سے ملنے کی خواہش کرتا ہو۔ اور اُنکی امداد کا طالب ہو۔ تو لازم ہے کہ بکمال پاکیزگی و طہارت کے اسم مبارک "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کو ملاقات رجال الغیب کا خیال کر کے روزانہ ۱۰۱ مرتبہ تلاوت کرے۔ تلاوت کرتے وقت چھری لوہے کی سامنے گاڑے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے اندر ہی اندر رجال الغیب سے اُس کی ملاقات ہوگی۔ اور امداد بھی خاطر خواہ ملیگی۔ اگر ۱۰۱ مرتبہ کی بجائے ۱۶۱۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کریگا۔ تو اثر جلدی ہوگا۔ اور جلدی کامیابی نصیب ہوگی۔ یقین کی شرط ضروری ہے +

(۴) اسم مکرم "یا موخر" بنیت زکوٰۃ ایک چلہ میں سوا لاکھ بار پڑھیں۔ ترک حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔ روٹی اپنے ہاتھ سے پکائے۔ چمڑے کے ڈول کا پانی بھی نہ پئے۔ جوں تک نہ مارے۔ اپنا کوئی کام کسی دوسرے سے نہ کرائے۔ چلہ پورا کرنے کے بعد روزانہ ایک تسبیح کا پڑھنا کافی ہوگا۔ خلقِ خدا مسخر ہوگی +

(۵) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ اگر کوئی شخص روزانہ چالیس مرتبہ منقولہ بالا آیت کی ہمیشہ تلاوت کیا کریگا۔ اوّل و آخر حسب مرضی تعداد میں درود شریف ضروری۔ خلقِ خدا مطیع و منقاد ہوگی۔ اور عامل کا ہر حکم بجا لائیگی چرند۔ پرند۔ درندے وغیرہ سب مطیع ہونگے +

(۶) ذیل کا نقش ساعت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے خلقِ خدا مسخر ہوگی۔ حاکم مہربان ہونگے۔ رزق کشادہ ہوگا۔ ہر ایک حاجت بر آئیگی۔ کوئی کام رُکا نہیں رہیگا۔ نقش یہ ہے:۔ یَا تَمَشَا الْعَظَمَتَہ اللّٰہ یَا سُلْطَان یَا اللّٰہُ یَا مَعصہا یا لبا سا یا سطو +

(۷) تین دفعہ درود شریف پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔ پھر سورہ یٰسین شروع کرے۔ جب پہلے "مُبِین" کے لفظ پر پہنچے۔ تو پھر سورہ مکرم کو شروع سے پڑھنا شروع کرے اور جب دوسرے "مُبِین" پر پہنچے۔ تو پھر سورہ کو شروع سے تلاوت کرے۔ اب جب تیسرے "مُبِین" پر پہنچے تو پھر شروع سے پڑھے۔ علیٰ ہذا القیاس۔ جب ساتویں "مُبِین" پر پہنچے۔ تو سورہ مکرم کو پھر ابتدا سے تلاوت کرے۔ اور سورہ ختم کر دے۔ بعد ازاں پھر تین مرتبہ درود شریف متذکرہ بالا پڑھے۔ اسی طرح گیارہ روز تک کرے۔ وقت کی تخصیص لازم ہے۔ جگہ کی تخصیص ضروری نہیں۔ انشاء اللہ گیارہ دن کے عرصے کے اندر اندر اثر ملاحظہ کریگا۔ اگر عامل اسی طرح روزانہ ورد رکھیگا۔ تو کل مخلوقات انسان و حیوان اور

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

جن و پری مطیع و مسخر ہونگے۔ اور عامل کے زیرِ فرمان رہینگے۔ اور حسب مرضی کام دیں گے ✦

(۸) ادائے زکوٰۃ کی نیت سے خاص مکان خلوت میں خاص وقت مقرر کر کے خاص و داجی لباس میں چار لاکھ اسّی ہزار مرتبہ ترکِ حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ پڑھے۔ جتنے دنوں میں تعداد پوری ہو سکے۔ کرے۔ مگر جس مقدار میں پہلے دن پڑھا گیا ہو۔ اُس سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ اسی طرح دورانِ چلّہ میں پہلے دن کی مقدار سے کم ہرگز نہ پڑھے۔ زیادہ کی حد نہیں۔ زکوٰۃ پوری کر چکنے کے بعد ۳۰۶ مرتبہ روزانہ بلا ناغہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ اسم مکرّم کے موکّل حاضر ہونگے۔ اور تابع داری کرینگے۔ لیکن یاد رکھنا چاہئے۔ کہ تسخیر کے کل اعمال و وظائف میں موکّلات سے ناجائز یا ناروا کام کی کوئی سفارش نہ کی جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ بلکہ ہلاکت کا اندیشہ اور جہنم کا داخلہ یقینی ہے۔ عمل یہ ہے:۔ "اللہ الصمد اجب یا اسرافیل با دردائیل" برکت اس عمل مکرّم کی بعد زکوٰۃ ادا کرنیکے معلوم ہوگی ✦

(۹) زکوٰۃ ادا کرنیکے بعد مطابق عمل ۸ اگر اسم "اللہ الصمد" ستر مرتبہ کسی مٹی کے خشک ڈھیلے پر پڑھ کر دریا میں پھینک دیگا۔ تو دریا خشک ہو جائیگا۔ اگر بند دریا پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریگا۔ تو دریا جاری ہوگا۔ اگر زمین پر ایک کشتی بنا کر سو بار اللہ الصمد پڑھ کر دم کریگا۔ تو زمین اُس کے لئے چھوٹی ہو جائے گی۔ اور جہاں جانا چاہے گا۔ چند لمحوں میں پہنچ جائیگا۔ خواہ ہزار کوس کا فاصلہ کیوں نہ ہو ✦

(۱۰) زکوٰۃ کے بعد جیسے کہ عمل ۸ میں بتائی گئی ہے۔ اگر کوئی شخص اِس نقش مکرّم کو لکھ کر اپنی ران پر باندھیگا۔ تو لمحوں میں ہزاروں کوس کا فاصلہ طے کریگا۔ اور تھکاوٹ محسوس نہ ہوگی۔ بر و بحر اس کے مسخر ہونگے۔ زمین اور سمندروں سے حسب مرضی کام لیگا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۸	۱
۱۹	۲	۷	۱۳
۳	۱۲	۹	۶
۱۰	۵	۴	مطلب

(۱۱) عروجِ ماہ میں جبکہ قمر برجِ شرف میں ہو۔ نقش مکرّم کو جو ذیل میں لکھا جاتا ہے۔ مشک اور زعفران کے ساتھ لکھنا شروع کرے۔ دن بدھ یا سوموار کا ہونا چاہئے۔ روزانہ اکیس نقش لکھے۔ اور روزانہ دریا میں جا کر ڈال آیا کرے۔ واپسی کے وقت پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اور نہ ہی آتے جاتے وقت کسی سے کلام کرے۔ تعویذ لکھنے سے پیشتر تین مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔ جب تعویذ دریا میں پھینک کر آئے۔ تو واپس اُسی جگہ بیٹھ کر اسم "یا بدوح" اکیس سو مرتبہ تلاوت کرے۔ اور پھر اپنے کام میں مصروف ہو۔ چالیس دن تک متواتر بلا ناغہ اسی طرح کرے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعدازاں جس غرض کے لئے یہی نقش مکرّم ایک مرتبہ لکھ کر دیگا۔ غرض پوری ہوگی۔ مجرّب ہے۔ زکوٰۃ کے بعد نقش کو ہرن کے دائیں شانے کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ صرف نجاست کے وقت بدن سے علیحدہ کرے۔ ہر وقت پاک و صاف رہے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

یا بدوح یا بدوح

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

یا بدوح یا بدوح

(۱۲) اگر کسی خاص شخص کو اپنا فرمانبردار اور مسخر کرنا مطلوب ہو۔ مثلاً حاکم وغیرہ کو۔ تو لازم ہے۔ عروجِ ماہ میں کسی دن صبح اُٹھے۔ اور غسل کرکے گندم کے ہزار دانے لیکر جو عمل شروع کرنے سے پہلے دھو کر تیار رکھے ہوئے ہونگے۔ بیٹھ جائے۔ اور صدقِ دل سے مسخر کرنے والے آدمی کی شکل کا تصور کرکے "یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَرَاحِمَهٗ یَا رَحْمٰنُ" ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانہ پر دم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ سب دانے پورے ہو جائیں۔ پھر ان دانوں کو حفاظت کے ساتھ کسی محفوظ جگہ پر رکھ دے۔ دوسرے دن پھر اُسی طرح غسل کرکے

بیٹھ جائے۔ اور ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ایک دانے پر دم کرتا جائے۔ علیٰ
ہٰذا القیاس تیسرے دن بھی بعد غسل کے اسی طرح کرے۔ تصوّر ضروری ہے۔
اوّل و آخر درود شریف بھی پڑھے۔ تین دن کے بعد دانوں کو کسی مٹی کے پاک
کورے برتن میں بند کر کے پاک پانی ڈال کر جوش دے۔ اور پھر اسی برتن کو معہ
دانوں کے اسی طرح بند کا بند ہی معہ سر پوش کے کسی ویران کنوئیں میں ڈال دے
انشاء اللہ حاکم مطیع و مسخر ہوگا۔ خواہ کیسا ہی سنگدل اور پر غضب کیوں
نہ ہو تابعدار ہو جائیگا۔ مجرب ہے +

(۱۳) اگر کسی جابر حاکم کے روبرو جانے کا اتفاق پیش آئے۔ اور اس کو مہربان
کرنے کی ضرورت ہو۔ تو جب اُس کے سامنے جاؤ۔ دل ہی دل میں حروف تہجی کو ترتیب وار
پڑھ کر حاکم کی طرف دم کر دو۔ انشاء اللہ حاکم مہربان ہو جائیگا +

(۱۴) اگر کوئی شخص چاہے۔ کہ تمام مخلوقات اُس کی عزت کرے۔ اور اس کے ساتھ
لطف سے پیش آئے۔ تو لازم ہے۔ کہ بکمال وضو غسل و طہارت کوئی وقت مقرر کر کے
تین دفعہ روزانہ ذیل کا عمل پڑھ لیا کرے۔ تمام مخلوقات انشاء اللہ العزیز مسخر
ہوگی۔ اور جو کچھ کہیگا۔ اُسی کی تابع داری کریگی۔ عمل یہ ہے۔ اوّل تین مرتبہ کوئی
درود شریف پڑھو۔ پھر تین مرتبہ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ
وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○ پھر تین مرتبہ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّ ھُوَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ ○ پھر پانچ مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اسی ترکیب کے ساتھ
صبح۔ عشا یا عصر کی نمازوں میں سے کسی نماز کے بعد پڑھ لیا کرے۔ مخلوقات میں
ہر دلعزیز ہوگا۔ اور ان کو اپنا فرمانبردار پائیگا +

(۱۵) عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ فلاں (یہاں اپنا نام لے) وَبَیْنَ الَّذِیْنَ
(یہاں تمام مخلوق کو مدنظر رکھے) عَادَیْتُمْ (فلاں (یہاں اگر کسی خاص شخص کو
تسخیر کرنا مطلوب ہو۔ تو اُس کا نام لے) مِّنْھُمْ مَّوَدَّۃً وَاللّٰہُ قَدِیْرٌ وَاللّٰہُ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ اس عمل متبرک کی ترکیب دو طرح پر ہے۔ اوّل اُس کی زکوٰۃ ادا

کرے۔ ایک چلہ میں کسی خاص وقت پر بیٹھ کر اوّل و آخر درود شریف شامل کر کے
آیت مندرجہ بالا صدق دل سے سوا لاکھ بار پڑھے۔ بعد ازاں کچھ حسب توفیق
نیاز تقسیم کرے۔ بعد چلہ کم از کم اکیس مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں
آجائیگا۔ اب اگر کسی خاص شخص کو مسخر کرنا مطلوب ہے تو کسی خوشبودار روغن یا
عطر پر ایک مرتبہ اس آیت کو پڑھ کر دم کرے۔ اور اپنے چہرے پر اس تیل یا عطر کو
مل کر حاکم کے روبرو چلا جائے۔ دم کرتے وقت جہاں اُس کا نام لینے کی ضرورت
ہو۔ نام لے۔ اور جہاں اپنے نام لینے کا اشارہ کیا گیا ہے۔ وہاں اپنا نام لے۔
اس کے بعد دم کر کے اپنے چہرے پر ملے۔ اور حاکم یا مطلوب کے سامنے چلا جائے
مہربانی سے پیش آئیگا۔ اور مطیع ہوگا +

دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں کوئی خاص وقت مقرر کر کے صدق دل سے
اُس آدمی کا تصوّر کر کے جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ روزانہ بلا ناغہ ایک ہزار ایک
مرتبہ اُس کی تلاوت کرے۔ اوّل و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف کی پڑھے۔ انشاء اللہ
سات دن کے اندر ہی اندر مسخر ہوگا۔ لیکن اس طریق سے اُس کے مسخر ہو جانے کے بعد
اگر کسی دوسرے آدمی کی تسخیر مطلوب ہوگی۔ تو پھر اُسے سات دن کرنا پڑیگا۔ کیونکہ
عمل کی زکوٰۃ ادا نہ ہونیکے باعث عمل قابو میں نہیں آتا۔ اور ہر دفعہ نئی محنت کرنی
پڑتی ہے۔ اس لئے پہلی ترکیب بہتر اور افضل ہے۔ ایک دفعہ کی محنت ہمیشہ کے لئے
بس دیتی ہے۔ اور فائدہ بھی کثیر حاصل ہوتا ہے +

(۱۶) ساعت مشتری میں وضو کریں۔ پھر ... اپنے نام اور اپنی ماں کے نام
کے اعداد بحساب ابجد نکال کر پھر جس کو مسخر کرنا مطلوب ہے۔ اُس کے عدد اور اُس کی
ماں کے نام کے عدد نکال کر دونو عددوں کو جمع کرو۔ ازاں بعد "سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ الرَّحِیْمِ" کے عدد نکالو۔ اور سب اعداد کو جمع کرو جب کل اعداد حاصل ہو جائیں
یعنے اپنے نام کے اور والدہ کے نام کے۔ مسخر کرنے والے شخص کے نام اور اس کی
ماں کے نام کے اور آیت متذکرہ بالا کے اعداد کا مجموعہ حاصل کر کے بطریق ذیل
نقش مربع پر کرو۔ یعنے حسب ضرورت اعداد حاصل شدہ کے اعداد اس نقش
کے اعداد پر بڑھاؤ۔ حاصل شدہ تمام اعداد اس ترکیب سے بڑھائیں کہ کل اعداد

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

ختم ہو جائیں۔ نقش مربع یہ ہے۔ زاں بعد نقش مذکور کو کسی سونے کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھیں +

نقش مکرم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۳	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

(۱۷) جب آفتاب برج شرف میں ہو۔ تو کسی ساعت سعید میں (سب سے بہتر ساعت شمس ہی ہے) اتوار کے روز طلوع آفتاب کے ساتھ ہی طلسمی حروف مندرجہ ذیل کو ہرن یا شیر کی کھال پر لکھ کر انگوٹھی میں نگینے کے نیچے رکھ لے۔ اور انگوٹھی ہاتھ میں پہنے۔ انشاء اللہ جو شخص انگوٹھی کی طرف دیکھیگا۔ مسخر ہوگا۔ لہٰذا صاحب انگوٹھی کے زیر فرمان رہیگا۔ حروف یہ ہیں:۔ "ا ا ح د س ص ط ع ك ل م د ہ لا" +

(۱۸) جب قمر زائد النور اور برج شرف میں ہو۔ اور سورج بھی برج شرف میں ہو۔ اور زہرہ اور مشتری کی نظر تثلیث ہو۔ تو اُس وقت کامل طہارت کے ساتھ ذیل کا نقش جو آیت کریمہ "والٰھکم الٰہ واحد لا الٰہ الا ھو الرحمٰن الرحیم" کا بنا ہوا ہے کی مربع تختی پر کندہ کریں۔ اور تختی کی پشت پر اپنا اور اپنی ماں کا نام اور جس کو تسخیر کرنا مطلوب ہو۔ اُس کا اور اُس کی ماں کا نام کندہ کریں۔ اور تختی کو سنبھال کر اپنے

۷۸۶

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۶	۲۲۲
۲۳۵	۲۲۳	۲۲۸	۲۳۴
۲۲۴	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۷
۲۳۲	۲۲۶	۲۲۵	۲۳۷

پاس رکھیں۔ نقش کندہ کرتے وقت کسی سے بات چیت نہ کریں ورنہ کوئی شیریں چیز منہ میں رکھیں۔ نقش مکرم صفحہ ۵۷ کے آخیر پر درج ہے +

(۱۹) اگر کسی جابر یا ظالم حاکم کے روبرو جانا پڑے۔ یا اُس کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو اُس کے پاس جانے سے پیشتر ذیل کے اسمائے مبارکہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے سات مرتبہ پڑھ کر سات دفعہ ہی دم کرے۔ اور پھر اُس کے پاس چلا جائے۔ وہ مطیع ہوگا اور مہربانی سے پیش آئیگا۔ عمل یہ ہے:۔ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا اِلٰہُ الْاَوَّلِیْنَ۔ ہر کہ ما بدگوید زبانش بند شود۔ وَضُرِبَتْ عَلَیْہِمْ عصاء موسیٰ بر جگر او۔ و آرہ حضرت ذکریاؑ بر تن او۔ و کرم حضرت ایوبؑ در دہن او۔ و مہر حضرت سلیمانؑ بر زبان او۔ و رجال الغیب بر جان او۔ و قہر خدا بر آں مقہور بحق یَا بُدُّوْحُ۔ یَا بُدُّوْحُ یَا بُدُّوْحُ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔ یَا اَللّٰہُ۔ یَا اَللّٰہُ"۔ مجرب اور آزمودہ ہے +

(۲۰) جمعرات کے دن عروج ماہ میں جبکہ چاند برج شرف میں ہو۔ ایک چاندی کی تختی پر آیت ذیل "سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ" کے اعداد بحساب ابجد نکال کر سولہ پر تقسیم کرے۔ اور ذیل کے نقش میں اُن اعداد کو مدغم کر دے پھر اس تختی کو اپنے دائیں بازو پر باندھے تسخیر خلائق حاصل ہوگی۔ جس کے پاس جائیگا عزت ہوگی۔ اور خاطر خواہ کام کر دیگا۔ عمل کرتے وقت کوئی خوشبودار چیز سلگائیں۔ نقش یہ ہے جس میں آیت مندرجہ بالا کے اعداد شامل کرنے چاہئیں +

۳۲۰۷	۳۲۰۹	۳۲۱۲	۳۱۹۹
۳۲۱۱	۳۲۰۰	۳۲۰۵	۳۲۱۰
۳۲۰۱	۳۲۱۴	۳۲۰۷	۳۲۰۳
۳۲۰۸	۳۲۰۳	۳۲۰۲	۳۲۱۳

(۲۱) آغاز ماہ میں سوموار کے دن سے ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ادائے زکوٰۃ کی نیت سے آیت کریمہ "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ" سے لے کر

اَیُّہَا الْمُؤْمِنُوْنَ تک سوا لاکھ بار تلاوت کرے۔ پورے اکتالیس دن میں چلّہ ختم ہونا چاہئے۔ ایک ہی جگہ پر ایک ہی وقت میں ایک ہی لباس کے ساتھ چلّہ پورا کریں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد ازاں روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کریں۔ تسخیر خلائق حاصل ہوگی۔ حیوان تک مطیع و فرمانبردار ہونگے۔ اگر کسی ظالم و جابر حاکم یا شخص کی طرف سات بار پڑھ کر دم کریگا۔ تو وہ مطیع ہو جائیگا۔ اور عامل کی حسب مرضی کام کریگا۔ مجرب اور آزمودہ ہے۔ عامل بے خوف و خطر بغیر کسی ہتھیار کے شیروں کے جنگل میں سے گزر سکتا ہے۔ کسی درندے کی مجال نہ ہوگی کہ آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ بلکہ حق لامکان عامل کی مدد کرینگے +

(۲۲) تسخیر حکام اور خلائق کے مطلب کے لئے اور کم عرصے میں

مطلب تک پہنچنے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر اور کوئی عمل نہیں۔ اگر کسی قیدی کو چھڑانا ہو۔ یا کسی غضبناک حاکم کو مہربان کروا کر اپنے قصوروں کو معاف کروانا ہو۔ یا اپنے روزگار کو از سر نو چاہتے ہو۔ یا ملازمت پر جس سے موقوف یا معطل ہو چکا ہو۔ واپس جانے کا ارادہ ہو۔ تو یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ اور چنداں تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے گی۔ عمل مکرم یہ ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور شام کو غسل کرکے پاک و صاف سفید لباس پہنے اور خوشبو لگا کر روزہ افطار کرے۔ پھر کسی مکان خلوت میں بخور جلائے۔ اور تین رکابیوں میں کھیر ڈال کر جو پہلے سے پکا کر تیار رکھی ہونی چاہئے۔ اپنے سامنے رکھے۔ پہلی رکابی موکل عمل کے نام کی۔ دوسری جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم مبارک کی۔ اور تیسری رکابی جناب سیدۃ النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا کے نام کی مقرر کرے۔ اور پھر ان کھیر کی رکابیوں پر ذیل کے اسم بارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر دونوں رکابیوں کو مسجد میں بھیجدے۔ اور تیسری رکابی جو حضرت فاطمۃ الزہرا کے نام کی ہے۔ وہ لڑکیوں کو کھلا دے۔ انشاء اللہ ایک ہی رات میں کام پورا ہو جائیگا۔ اگر قیدی کے لئے ہو قیدی رہا کر دیا جائیگا۔ اگر خود مجرم ہے۔ تو بری کر دیا جائیگا۔ اگر کسی کو مطیع کرنا مقصود ہے۔ تو وہ مطیع ہو کر حسب مرضی کام کریگا۔ لیکن اگر خدانخواستہ پہلے دن کام پورا نہ ہو۔ تو دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کرے۔ مگر کھیر بغیر دودھ کے پکائے۔ اور روزہ رکھے۔ باقی عمل بدستور کرے۔ اور اگر خدانخواستہ دوسرے دن بھی کام پورا نہ ہو۔ تو

تیسرے دن بھی ایسا ہی کرے۔ لیکن روزہ نہ رکھے۔ اور نہ ہی کھیر پکائے۔ لیکن اگر بدقسمتی سے پھر بھی کام پورا نہ ہو۔ تو متواتر بارہ دنوں تک یہ عمل بدستور بغیر کھیر اور روزہ کے پورا کرے۔ انشاء اللہ ضرور کام پورا ہوگا۔ بلکہ علاوہ ازیں تمام مخلوقات پر تسخیر کی قوت حاصل ہو جائیگی۔ اور عامل کامل ہو جائیگا۔ زکوٰۃ پوری ہو چکنے کے بعد تیرھویں دن کچھ نیاز حسب توفیق دیوے۔ اور روزانہ ایک تسبیح اسمائے کا ورد بلاناغہ کرتا رہے۔ عمل قابو میں رہیگا۔ پھر جس کی طرف ایک دفعہ پڑھ کر دم کریگا۔ مطیع ہوگا۔ اسمائے مبارکہ یہ ہیں: "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَلِیُّ یَا وَلِیُّ یَا وَفِیُّ یَا غَنِیُّ" ترک حیوانات ضروری ہے +

(۲۳) ذیل کا نقش کامل طہارت کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر لوبان کی دھونی دیکر بازو پر باندھے تسخیر حاصل ہوگی۔ اور تمام مخلوقات عزت اور وقعت کی نظروں سے دیکھے گی +

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یاحنان	۲۷۹۶	۲۷۹۱	۲۷۹۸
یامنان	۲۷۹۷	۲۷۹۵	۲۷۹۳
یادیان	۲۷۹۲	۲۷۹۹	۲۷۹۴
یابرہان	علیفا	طلیقا	ملیقا

یا بدوح یا بدوح یا بدوح

(۲۴) ذیل کا نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ تسخیر حاصل ہوگی +

۷۸۶

۳۹۶	۴۱۱	۴۰۸	۴۰۳
۴۰۹	۴۰۲	۳۹۷	۴۱۰
۴۰۱	۴۰۶	۴۱۳	۳۹۸
۴۱۲	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۷

(۲۵) آیاتِ ذیل کو بطور ورد ہمیشہ پڑھنے والا مخلوقات کی نظروں میں عزیز اور محبوب ہوگا۔ ہر مخلوق اُس کی ابعداری کریگی۔ اور قوت تسخیر کامل طور پر حاصل ہوگی۔ آیات مبارکہ یہ ہیں: "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ۔ سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ وَسَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ۔ سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ سَلَامٌ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ۔ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ایک سو ایک مرتبہ آیات مذکورہ کا ہمیشہ ورد رکھیں +

(۲۶) سورہ مزمل تسخیر کے لئے بے نظیر ہے۔ تسخیر کے لئے اس طور پر اس کی تلاوت کریں۔ یعنی اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پھر سورۃ شروع کریں۔ جب إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا پر پہنچیں۔ تو ایک سو اٹھائیس مرتبہ پڑھے۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يَا حَنَّانُ اللَّهُ الصَّمَدُ يَا مَنَّانُ لَمْ يَلِدْ يَا كَرِيمُ وَلَمْ يُولَدْ يَا رَحِيمُ۔ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ يَا عَزِيزُ۔ اس کے بعد سورۃ کو تمام کرے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے +

(۲۷) تسخیر مخلوقات کے لئے ذیل کا نقش مخمس بھی بے نظیر اور مجرب ہے۔ اس نقش کو ساعت زہرہ میں جبکہ زہرہ بحالت شرف ہو۔ تانبے کی تختی پر کندہ کرکے اپنے پاس رکھیں۔ قوت تسخیر حاصل ہوگی۔ مناسب ہے کہ لکھتے وقت بخورات کام میں لائیں۔ تختی کے ایک طرف نقش کندہ کریں۔ اور تختی کے دوسری طرف لکھیں یا خوطائیل یا موکیائیل۔ نقش یہ ہے +

۷۸۶

۱۷۹	۲۰۳	۱۹۸	۱۹۲	۱۸۵
۱۹۳	۱۸۶	۱۸۰	۲۰۰	۱۹۹
۲۰۱	۱۹۵	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۱
۱۸۸	۱۸۲	۲۰۲	۱۹۶	۱۹۰
۱۹۷	۱۹۱	۱۸۴	۱۸۳	۲۰۳

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

تیسری فصل

قضائے حاجات اور حل مشکلات کے اعمال

اگر کسی شخص کو کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو۔ اور وہ اُس کے پورا کرنے کے لئے سرگرداں ہو۔ تو لازم ہے کہ غیروں کے در کو چھوڑ کر اپنے خاص مالک کے آستان عالی کی طرف رجوع کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ"۔

صدق دل کے ساتھ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور احکام الٰہی کی پوری پابندی لازم کرے۔ اور گناہوں سے بچنے کے لئے جس قدر زیادہ مقدار میں ہو سکے۔ لاحول و استغفار کو پڑھے۔ انشاء اللہ رحم کیا جائیگا۔ اور اُس کو مشکلات سے نجات ملیگی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی بالکل تقدیر پر ہی معاملہ نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔ بلکہ کچھ تدبیر بھی کرنی چاہئے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہاتھ پاؤں کام کرنے اور اعدوں کی امداد اور اپنے آپ کی کفالت اور حفاظت کے لئے بھی عطا فرمائے ہیں۔ اس لئے چند ایک اوراد و ظائف ایسے بھی لکھے جاتے ہیں جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو مشکلات و مہمات سے نجات بخشتا ہے۔ اور حاجتوں کو پورا کرتا ہے +

(۱) صلوٰۃ الحاجت:۔ اول وضو کرے۔ اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر مصلے پر بیٹھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کی تلاوت کرے۔ اور پھر سو مرتبہ کہے۔ "اَللّٰهُ الصَّمَدُ ذِي خُذْ بِيَدِي" پھر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن دو رکعت نماز حاجت ادا کرے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلاوت کرے۔ پھر سو بار "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ رَّحِيمٍ" پڑھے۔ اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ تیسرے دن پھر دو رکعت نماز نفل حاجت کے ادا کرے۔ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلاوت کرکے سو مرتبہ کہے۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے
چوتھے دن پھر دو رکعت نماز حاجت ادا کرکے گیارہ مرتبہ درود شریف۔ ہزار مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اور سو بار "فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ" پڑھ کر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ پانچویں دن حسب معمول دو رکعت نماز ادا کرنیکے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اور سو بار "وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ"۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چھٹے دن دو رکعت نماز کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" اور سو بار "فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ" اور گیارہ بار درود شریف۔ ساتویں دن حسب معمول نماز اور گیارہ مرتبہ درود کے بعد ہزار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سو بار "اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ" اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ آٹھویں دن نماز کے بعد درود شریف گیارہ مرتبہ اور ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف کے بعد سو بار "اِنَّا فَتَحْنَا یَا مُفَتِّحُ" پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ نویں دن پھر نماز کے بعد درود گیارہ مرتبہ اور ہزار مرتبہ بسم اللہ شریف اور سو بار "یَا جَامِعَ النَّاسِ یَا جَامِعُ" اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دسویں دن پھر نماز ادا کرکے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر سو بار "فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ" اور گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ گیارھویں دن پھر بدستور نماز دو رکعت ادا کرکے گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے اور بعد ازاں ہزار بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد کرکے سو مرتبہ "وَاللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِهٖ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ" ۔ اور گیارہ مرتبہ درود شریف۔ بارھویں دن پھر دو رکعت نماز اور گیارہ مرتبہ درود شریف ہزار مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سو بار "فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ" اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ بارہ دنوں کے اندر اس کی کیسی ہی سخت مشکل یا حاجت کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ پوری کریگا۔ مگر قلب اور زبان کا یکساں ہونا ضروری ہے۔ ہر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ چکنے کے بعد صدق دل سے اور صدق زبان سے اپنی تقضائے حاجت یا حل مشکلات کے لیے خشوع خضوع

کے ساتھ دعا مانگنی چاہیئے۔ یہ عمل عروج ماہ میں بدھوار یا اتوار کے روز سے شروع کریں۔ اگر تنہائی اور خاموشی کا مکان میسر آسکے۔ تو بہتر ہوگا ۰

(۲) ذیل کا نقش ہر حاجت کے لئے اکسیر اور پُر تاثیر ہے۔ اعتقاد شرط ہے۔ نقش مکرّم یہ ہے۔ اس کو لکھ کر احتیاط کے ساتھ ہر وقت اپنے پاس رکھے انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔ اور عامل کو تھوڑے دنوں کے بعد اس کی قدر و قیمت معلوم ہو جائیگی ۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حق حق حق موجود

کشتگان	خنجر	تسلیم را	ہر زمان
خنجر	تسلیم را	ہر زمان	از غیب
تسلیم را	ہر زمان	از غیب	جانِ
ہر زمان	از غیب	جانِ	دیگر است

سبق حا حا ھو ھو حی حی

(۳) عروج ماہ میں بدھ جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے۔ تیسرے دن یعنے جمعۃ المبارک کے روز غسل کرکے نماز جمعہ کے لئے جائے۔ اور قبل مسجد میں داخل ہونے کے حتی الامکان مسکینوں کو کچھ خیرات کرے۔ نماز ادا کرنیکے بعد صدق دل سے پڑھے۔ اور پھر اپنی حاجت سجدے میں جا کر اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ انشاء اللہ اُسی دن اُس کی حاجت پوری ہوگی۔ دعائے مکرّم یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ الَّذِیْ اَنْتَ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَنْ تَقْضِیَ (یہاں آگے اپنی حاجت کا نام لے۔ اور سجدے میں چلا جائے) ۰

(۵۰) ذیل کے بابرکت نقش کرم کو ساعت سعید میں ہرن کی جھلی پر زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں رکھے۔ انشاء اللہ اُس کی کوئی حاجت رُکی نہ رہے گی۔ اور نہ کوئی مشکل پیش آئیگی۔ چنانچہ نقش کرم یہ ہے +

۷۸۶

۴۰	۳۴	۴۲
۴۱	۳۹	۳۶
۳۵	۴۲	۳۸

(۵۱) سخت مشکل یا حاجت کی صورت میں ذیل کا آسان عمل نہایت بابرکت اور تیر بہدف ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں ہفتے کے دن شروع کرے۔ اور وظیفہ شروع کرنے سے پیشتر جتنی دفعہ ہو سکے۔ اوّل درود شریف پھر استغفار اور پھر درود شریف پڑھے۔ اسی طرح بعد ختم وظیفہ کے بھی جتنی دفعہ ہو سکے۔ درود شریف پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ عمل ختم ہونے تک یعنے ایک ہفتہ کے اندر ہی اندر اُس کی حاجت پوری ہو جائیگی۔ اس ترکیب سے پڑھے۔ اور وظیفہ فرض ادا کرنیکے بعد پڑھنا چاہئے سُنت اور نوافل بعد وظیفہ ادا کرے +

نام دن	نماز فجر	نماز ظہر	نماز عصر	نماز مغرب	نماز عشا
اتوار	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْجَلِیْلُ یَا عَزِیْزُ یَا جَلِیْلُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ ۱۱۰ مرتبہ	اَلَا اِلَى اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۱۰۰۱ مرتبہ
سوموار	یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	درود شریف ۱۰۰۰ مرتبہ	درود شریف ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الْوَدُوْدُ ۱۲۰ مرتبہ	وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِهٖ ۱۰۰۱ مرتبہ
منگل	یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مُخْلِصًا ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ ۱۳۰ مرتبہ	وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ ۱۰۰۱ مرتبہ

نام دن	نماز فجر	نماز ظہر	نماز عصر	نماز مغرب	نماز عشا
بدھ	یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ۱۰۰۰ مرتبہ	اَسْتَغْفَار ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الصَّمَدُ الْاَوَّلُ ۱۴۰ مرتبہ	لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ ۱۰۰۱ مرتبہ
جمعرات	یَا كَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ توحید یا تسبیحات ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ تمجید ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْمَالِكُ ۱۵۰ مرتبہ	اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَى اللّٰهِ ۱۰۰۱ مرتبہ
جمعہ	یَا كَافِیُ یَا غَنِیُّ ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ تمجید ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰ مرتبہ	کلمہ طیب ۱۶۰ مرتبہ	وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۱۰۰۱ مرتبہ
ہفتہ	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ ۱۰۰۰ مرتبہ	کلمہ طیب ۱۰۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ السَّلَامُ الْمُصَوِّرُ ۱۰۰ مرتبہ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۱۰۰۱ مرتبہ

(۵۲) نماز حاجت کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ یعنے صبر اور نماز کے ساتھ استعانت مانگنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ اس نماز کو صلوٰۃ اولیا بھی کہتے ہیں۔ ترکیب یوں ہے۔ کہ صبح کی نماز سے پہلے پاک وصاف ہو کر دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ سات بار اور ایک بار یَا اَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ...... الخ ایک مرتبہ اور دوسری رکعت میں سات بار فاتحہ اور ایک بار سورہ اخلاص پڑھ کر سلام پھیرلے۔ اور پھر کلمہ تمجید دس مرتبہ اور یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ۔ اَغِثْنَا ... بار پڑھ کر گیارہ بار درود شریف پڑھے اور

اللہ تعالٰے سے اپنی حاجت طلب کرے۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔ اگر اس نماز کو اپنا معمول بنائیگا۔ تو طرح طرح کی برکات ملاحظہ کریگا +

(۷) عروج ماہ میں اتوار کے دن سے شروع کرے۔ یہ وظیفہ صبح کی نماز کے فرض اور سنتوں کے درمیان آنکھیں بند کرکے پڑھنا چاہئے۔ اوّل و آخر درود شریف جتنی دفعہ ہوسکے۔ پڑھو۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ فجر کی نماز کی سنت ادا کرکے بیٹھ جاؤ۔ اور چند مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ معہ بسم اللہ اکتالیس مرتبہ پڑھو۔ بسم اللہ کی آخری میم زیر کے ساتھ الحمد کے الف سے ملاؤ۔ "اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ "اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ آخر پر "آمین" کا تین دفعہ تکرار کرو۔ اور اسی طرح اکتالیس بار پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اکتالیس دن تک متواتر پڑھو۔ انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی۔ مشکل حل ہوگی۔ اگر معمول کروگے۔ تو عجیب فائدہ اٹھاؤگے +

(۸) اگر کوئی سخت مشکل پیش آئے۔ یا کوئی ایسی حاجت آپڑے۔ جو کسی طرح حل نہ ہوسکتی ہو۔ یا فتوحات ظاہری و باطنی کی طلب ہو۔ تسخیر خلائق کا اشتیاق ہو۔ تو ۲۰۰ فاتحہ کو بطریق ذیل ادا کرو۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاءاللہ انہی دنوں کے اندر اندر تمہاری حاجت یا مشکل حل ہوجائیگی۔ کئی بار کا مجرب المجرب عمل ہے۔ کرو۔ اور فائدہ اٹھاؤ۔ ترکیب یہ ہے کہ نہایت پاک وصاف ہوکر عشاء کی نماز ادا کرو۔ جمعہ کے دن سے اس عمل کو شروع کرو۔ نماز فریضہ عشاء سے فارغ ہونیکے بعد ۱۴ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ پھر دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کرو۔ پھر چودہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورہ فاتحہ کی مقررہ تعداد جو نیچے لکھی گئی ہے۔ معہ ہر بار بسم اللہ کے پوری کرو۔ پھر ۱۴ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اٹھ بیٹھو۔ ہدایات یہ ہیں۔ کہ وقت اور جگہ اور لباس کا ایک ہی ہونا ضروری ہے۔ دوسری شرط یہ ہے۔ کہ اگر دوران وظیفہ میں کہیں غلطی ہوجائے۔ یا تعداد کا شبہ ہوجائے۔ تو عمل چھوڑ کر وظیفہ دوبارہ اگلے جمعہ سے شروع کرو۔ دوران عمل میں کسی سے بات چیت نہ کرو۔ نہ ہی اشارہ سے کام لو۔ بالکل تنہائی میں عمل کرو۔ تعداد حسب ذیل ہے:۔ جمعہ [۱] ۱ مرتبہ۔ ہفتہ [۲] ۲۰ مرتبہ۔ اتوار [۳] ۸ مرتبہ۔ سوموار [۴] ۴۰ مرتبہ۔ منگل وار [۵] ۴ مرتبہ۔ بدھ وار [۶] ۵ مرتبہ۔ جمعرات [۷] ۲۰۰ مرتبہ۔ جمعہ [۸] ۷ مرتبہ۔ ہفتہ [۹] ۷ مرتبہ۔ اتوار [۱۰] ۱۰ مرتبہ۔ سوموار [۱۱] ۵ مرتبہ۔ منگل وار [۱۲] ۲۰ مرتبہ۔ بدھ وار [۱۳]

۲۰ مرتبہ۔ جمعرات [۱۴] ۴۰ مرتبہ۔ جمعہ [۱۵] ۴۰۰ مرتبہ۔ ہفتہ [۱۶] ۹۰ مرتبہ۔ اتوار [۱۷] ۹ مرتبہ۔ سوموار [۱۸] ۱۰۰ مرتبہ۔ منگل وار [۱۹] ۷۰۰ مرتبہ۔ بدھ وار [۲۰] ۱۰۰۰ مرتبہ۔ جمعرات [۲۱] ۸۰۰ مرتبہ +

(۹) صلوٰۃ المختصر بہت مشہور اور مجرب عمل ہے۔ جو قضائے حاجات اور مہمات کے حل کے لئے اکسیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ کسی تنہائی اور خاموشی کے وقت اوّل دو رکعت نماز نفل بہ نیت حاجت یا مشکل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد قُلْ یَا اَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۔۔۔۔ الخ دس مرتبہ پڑھے۔ دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۔۔۔۔ الخ پڑھے۔ بعد اس کے گیارہ بار درود شریف پڑھ کر سجدے میں سر رکھے۔ اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھے:۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ دس بار۔ پھر دس مرتبہ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ کہے۔ اس کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت اللہ تعالٰی سے طلب کرے۔ انشاءاللہ چند دن ایسا کرنے سے اس کی حاجت پوری ہوگی۔ مجرب ہے +

(۱۰) اوّل ان چاروں نقشوں کی زکوٰۃ بطریق ذیل ادا کرے۔ بعد ازاں جس کام یا مشکل یا حاجت کے لئے ان کو لکھیگا۔ انشاءاللہ کامیابی حاصل کریگا اور تیر بہدف پائیگا۔ ان کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریق یہ ہے۔ کہ چونتیس دن عامل گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اور ترک حیوانات جلالی کرے۔ ان نقشوں کو بروزانہ چونتیس چونتیس بار لکھ کر گولی بنا کر ہر روز دریا میں ڈال دیا کرے۔ چونتیس دن تک برابر بلاناغہ ہر ایک نقش ۳۴ دفعہ لکھ کر ایک قسم کے نقش کی ایک ایک گولی بنا کر کل چار گولیاں بنائے۔ اور آٹے میں ملا کر دریا میں روز ڈالے۔ چونتیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہوجائیگی۔ اور عمل قابو میں آجائیگا۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے اور دیکھے کہ یہ نقش کس قدر پر تاثیر ہیں۔ نقش مکرم یہ ہیں +

۷۸۶

۱۲	۷	۱۵
۱۴	۱۱	۹
۸	۱۶	۱۰

۷۸۶

۸	۱۴	۱۲
۱۶	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

۷۸۶

۱۲	۱۴	۸
۷	۱۱	۱۶
۱۵	۹	۱۰

۷۸۶

۱۰	۱۶	۸
۹	۱۱	۱۴
۱۵	۷	۱۲

(۱۱) ذیل کا نقش مکرم نہایت مفید اور مجرب ہے۔ اس کی زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں اس نقش کو لکھنا شروع کرے۔ روزانہ چالیس مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر روز دریا میں ڈال دے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ پھر اپنے کام میں لائے جس مطلب کے لئے لکھے گا انشاءاللہ مطلب حل ہوگا۔ زکوٰۃ کے بعد اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اپنے پاس بھی رکھ لے۔ نقش مکرم یہ ہے +

۷۸۶

۲۰۳ الرَّحِیمُ	۲۰۶ مِنُ الرَّبِّ	۲۱۰ قَوْلاً	۱۹۷ سَلَامٌ
۲۰۹ سلامٌ	۱۹۸ الرَّحیم	۲۰۳ من الرَّب	[illegible] قَولاً
۱۹۹ قولاً	۲۱۲ سلامٌ	۲۰۱ الرَّحیم	۲۰۲ من الرَّب
۲۰۷ من الرب الرحیم	۲۰۱ قولاً	۲۰۰ سلامٌ	۲۱۱ الرَّحیم

(۱۲) جمعے کے دن عصر کی نماز کے بعد دوزانو بیٹھ کر صدقِ دل سے ستر بار ایت الکرسی پڑھ کر درگاہ الٰہی میں خشوع وخضوع سے دعا کرے۔ خواہ کیسی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ حل کریگا۔ اوّل وآخر درود شریف بھی پڑھیں اگر عصر کی نماز کے بعد بدستور مغرب کی نماز تک وہیں بیٹھے رہیں۔ تو بہت مفید اور جلدی اثر ہوگا۔ اسی اثناء میں ختم وظیفہ کے بعد درود شریف اور استغفار پڑھتے رہیں۔ اس دوران میں عامل پر ایک خاص حالت طاری ہوگی۔ اس عالم میں جو دعا مانگے گا۔ اللہ پوری کریگا +

(۱۳) آدھی رات کے وقت تنہائی کے مکان میں جہاں کسی آدمی یا کسی اور قسم کی کوئی آواز سنائی نہ دے سکتی ہو۔ باوضو بیٹھ کر اوّل دو رکعت نماز ادا کرے پھر

ایک سو ستر مرتبہ آیۃ الکرسی کی تلاوت کرے۔ اوّل وآخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر ننگے سر سجدے میں جائے۔ اور عاجزی کے ساتھ درگاہ الٰہی میں دعا کرے۔ انشاءاللہ کیسی ہی سخت مشکل کیوں نہ ہوگی۔ حل ہو جائیگی مجرب ہے۔ بعض اعمال میں ایک سو ستر کی بجائے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھنے کی ہدایت ہے تین سو تیرہ کی تعداد میں ایک خاص راز ہے۔ اصحاب بدر اور اصحاب جالوت کی تعداد بھی تین سو تیرہ ہی تھی +

(۱۴) نوچندی جمعرات کو بعد نماز صبح اس نقش کو پانچ دفعہ لکھے اور پانچ گولیاں آٹے میں بنا کر پانچ دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ پڑھ کر ان گولیوں پر دم کرے۔ اور دریا میں ڈال آئے۔ چالیس دن تک متواتر ایسا ہی کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی حسب توفیق نیاز تقسیم کرے۔ اور ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھ لے۔ بعد ازاں جس غرض کے لئے ایک تعویذ لکھے گا۔ وہ غرض پوری ہوگی۔ اور آئندہ کے لئے ہر کام میں یہ تعویذ کام آئیگا۔ تعویذ مکرم یہ ہے :-

۷۸۶

۱۱	۶	۱۳
۱۲	۱۰	۸
۷	۱۴	۹

(۱۵) دیگر۔ عروج ماہ میں اکیس دن تک اکیس مرتبہ روزانہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ پھر جس کام کے لئے چاہے لکھے۔ مجرب ہے۔ تعویذ یہ ہے :-

۷۸۶

۲۴	۲۳	۲۸
۲۹	۲۵	۲۱
۲۲	۲۷	۲۶

(۱۶) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ اَحَدًا لَا تُسَلِّطْ عَلٰی اَحَدًا وَّغْنِیْ یَارَبِّ کُلِّ اَحَدٍ بِفَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

الٰہی یَا مَنْ ہُوَ نَدِیْمٌ وَ یَا دَائِمُ وَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ اِقْضِ حَاجَتِیْ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ وَ سَلَّمْ ۝ اوّل و آخر چند مرتبہ درود شریف کے ساتھ یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ کچھ دنوں تک پڑھنے سے تمام مشکلات حل ہونگی +

(۱۷) نماز حاجت رات کے دو بجے پڑھے۔ ترتیب یوں ہے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ کہے اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکْشِفُ السُّوْٓءَ۔ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ۔ جب سلام پھیرے۔ تو اپنے سر کو دائیں گھٹنے پر رکھ کر سو مرتبہ کہے۔ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پھر بائیں گھٹنے پر سر رکھ کر اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو مرتبہ کہے۔ اس کے بعد تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سجدے میں جا کر عاجزی کے ساتھ دعا مانگے۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی یا مشکل حل ہوگی۔

(۱۸) ذیل کا نقش اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسم ذاتی "اللہ" کا ہے۔ اوّل اس کی زکوٰۃ اس طرح پر ادا کرے۔ عروج ماہ میں کسی ساعت سعید میں بیٹھ کر اس نقش کو لکھنا شروع کرے۔ اور سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے۔ خواہ ایک دن میں خواہ جتنے دنوں میں ہو جائے۔ پوری کرے۔ اس قدر تعویذ لکھے۔ احتیاط کے ساتھ یا تو سنبھال کر رکھتا جائے۔ یا روزانہ آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آیا کرے۔ روز دریا میں ڈالنا ضروری نہیں۔ دوسرے تیسرے دن فرصت کے وقت جا کر ڈال سکتا ہے۔ غرض سوا لاکھ کی تعداد پوری کرے دریا میں ڈال دے۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ پھر جس کام کے لئے لکھیگا۔ تیر بہدف پائیگا۔ اس کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی مہم یا مشکل پیش آئے۔ اس نقش مکررہ کو لکھ کر رات کو سرہانے رکھ کر سو جائیں انشاء اللہ رات کو خواب میں اس کے متعلق تمام حالات معلوم ہو جائینگے۔ جس طرح حکم ہو۔ اسی طرح عمل کرکے کامیابی حاصل کریں۔ نقش مکررہ یہ ہے +

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۳ یا علیم	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(۱۹) ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَ طَآئِفَۃٌ قَدْ اَہَمَّتْہُمْ اَنْفُسُہُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاہِلِیَّۃِ الخ وَ اللّٰہُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ تک۔ یہ آیت مذکورہ ابن ثعلب کے نام سے موسوم ہے۔ اور قضائے حاجات میں خاص تاثیر رکھتی ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرے۔ جو تین دنوں میں اس طرح کی جاتی ہے۔ عروج ماہ میں جمعرات کے دن روزہ رکھے۔ اور صبح کو غسل کرکے پاک لباس زیب تن کرے۔ اور عصر اور مغرب کی نمازوں کے درمیان کسی خلوت کے مکان میں ۳۱۳ مرتبہ اس آیت کا ورد کریں۔ شام کے وقت جب روزہ افطار کریں۔ تو زکوٰۃ کی نیت سے افطار کریں۔ اور ایک کورے برتن میں خود جا کر پانی لائے۔ صاف کرکے پاؤ بھر چاول کورے برتن میں پکائے نصف آپ کھائے نصف اللہ کے نام پر غریبوں کو دے دے۔ دوسرے دن پھر صبح غسل کریں اور دوسرے کپڑے پہنیں۔ یا اپنی کپڑوں کو دھو کر پہنیں اور روزہ رکھیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان پھر ۳۱۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کریں۔ اور بطریق مذکور چاول پکائیں اور افطاری زکوٰۃ کی نیت سے کرکے نصف چاول خود کھائیں۔ اور نصف اللہ کے نام پر دے دیں۔ تیسرے دن پھر نیا لباس یا اپنی کپڑوں کو دھو کر پہنیں روزہ رکھیں۔ عصر اور مغرب کے درمیان ۳۱۳ مرتبہ آیت مذکور کی تلاوت کرکے اسی طرح چاول پکائیں۔ اور خود کھائیں اور غریبوں کو کھلائیں۔ زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اس کے بعد صرف پانچ مرتبہ روز آیت مذکور کو پڑھ لیا کریں۔ آیت کے موکل مطیع ہونگے۔ بوقت ضرورت یا حاجت یا مشکل وہ موکل مدد کرینگے۔ صرف تین دن بطریق مذکور حاجت کے وقت پڑھیں۔ حاجت پوری ہوگی۔ مجرب ہے +

(۲۰) اس نقش کو دیکھ کر خوشبو لگائے۔ اور ٹوپی یا پگڑی میں رکھے اور قدرت

خدا کا ملاحظہ کرے سب مشکلات حل ہونگی

یاجبرائیل ۷۸۶

۸	۲	۱۰
۹	۷	۴
۳	۱۱	۶

(۲۱) ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ ذیل کا وظیفہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ کبھی کسی تکلیف یا پریشانی کا منہ نہ دیکھے گا۔ اگر کسی مشکل یا مصیبت یا حاجت کے باعث پریشان ہوگا تو حل ہو جائیگی "یَا مُغِیثُ یَا رَفِیقُ نَجِّنِی مِنْ کُلِّ ضِیقٍ" اس کے بعد سو دفعہ "اِنِّی مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ" اول و آخر چند مرتبہ درود شریف ضروری ہے +

(۲۲) ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے۔ اور اتوار کے دن آدھی رات کو بیدار ہوکر غسل کرے۔ پھر وضو کرکے اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ "قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ" پڑھے۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت اٹھ کر غسل کرے۔ اور اول گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہزار مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ" پڑھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ تیسرے دن اسی وقت اٹھ کر غسل کرے اور گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر "لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ اَجِبْ یَا مِیْکَائِیْلُ" ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ چوتھے دن اسی وقت غسل کرکے گیارہ مرتبہ اول درود پڑھے۔ پھر ہزار مرتبہ "وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَجِبْ یَا عِزْرَائِیْلُ" اور پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ پانچویں دن حاجت پوری ہوگی۔ دوران عمل میں اپنی حاجت کا خیال مدنظر رکھے +

(۲۳) نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ تین دفعہ پڑھے۔ اول و آخر تین بار درود شریف اور سورہ اخلاص کی تلاوت کرے۔ مشکل کے دنوں میں اس وظیفے کو اپنا معمول بنالے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہو جائیگی +

(۲۴) ذیل کا نقش ساعت سعید میں پر کرکے اپنے پاس رکھیں۔ نہایت مجرب

اور آزمودہ ہے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔ نقش کرم یہ ہے :-

۷۸۶

۵۳۹۱۳	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۹	۵۳۹۰۵
۵۳۹۱۸	۵۳۹۰۶	۵۳۹۱۲	۵۳۹۱۷
۵۳۹۰۷	۵۳۹۲۱	۵۳۹۱۴	۵۳۹۱۱
۵۳۹۱۵	۵۳۹۱۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۲۰ اس جگہ مطلب ہی رکھیں

(۲۵) ذیل کا نقش بھی پُر تاثیر ہے اور اس کو پاس رکھنے والا ہر قسم کی مشکلات پر غالب آتا ہے :- نقش یہ ہے

۷۸۶

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۲	۳۳۴	۳۳۶
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

(۲۶) سورۃ "اذا جاء نصر اللہ والفتح" ...... الخ کا ورد کرنا بھی رفع حاجات کے لئے اکسیر ہے۔ صبح و شام اول آخر درود شریف گیارہ مرتبہ۔ ایک سو مرتبہ صبح اور ایک سو مرتبہ شام اس سورہ کریم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ مشکل حل ہوگی۔ اس کا تعویذ جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ ورد کے وقت سامنے رکھے نقش کرم یہ ہے :-

۷۸۶

۱۵۲۳	۱۵۲۶	۱۵۳۰	۱۵۱۵
۱۵۲۹	۱۵۱۶	۱۵۲۱	۱۵۲۷
۱۵۱۷	۱۵۳۲	۱۵۲۴	۱۵۲۰
۱۵۲۵	۱۵۱۹	۱۵۱۸	۱۵۳۱

چوتھی فصل حُب کے عملیات

(نوٹ) عملیات ذیل میں سے اگر کوئی عمل ناجائز اور ناروا فعل کے لئے کیا جائیگا۔ تو علاوہ وبال اخروی کے دنیا میں بھی نقصان ہو گا۔ البتہ جائز محبت

کے لئے کرنے کی اجازت ہے +

(۱) ایک ایسا بادام لے کر جس میں دو گریاں ہوں۔ عروج ماہ میں گیارہ مرتبہ سورۂ یٰسین تلاوت کرکے اُس بادام پر دم کرو۔ اور بادام مذکور کو انار شیریں کی ٹہنی کے ساتھ ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر باندھ دو۔ اور پھر تین دن تک متواتر اسی ٹہنی کے نیچے سورۂ یٰسین کی تلاوت کرو۔ انشاء اللہ مطلوب طالب اور طالب مطلوب بن جائیگا مطلوب کا تصور ہر وقت رکھیں +

(۲) اگر دو آدمیوں یا خاوند بیوی یا عاشق و معشوق میں محبت کرانا مقصود ہو۔ تو صبح کی نماز کے بعد کچھ پھولوں پر سورۂ مبارکہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ اِیْلٰفِهِمْ ...... اکیس مرتبہ دم کرکے اُن پھولوں کو دونوں کے پاس بھیج دو تاکہ وہ ان کو سونگھیں۔ انشاء اللہ پھولوں کے سونگھتے ہی اُن میں محبت قائم ہو جائیگی +

(۳) ذیل کا تعویذ اتوار یا منگل یا جمعرات کے دن صبح کے وقت لکھ کر خوشبودار تیل میں ڈال کر جلائے۔ اور چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کر دے۔ مطلوب مطیع ہو گا۔ اور محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہو گا تعویذ یہ ہے:۔

مسجد	مسلح	ہو	صلح
مسح	طح	مسلح	اسو
اسلح	سلح	سلح	طلس

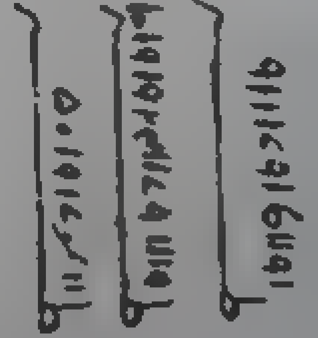

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

(۴) مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس طلسم کو لکھیں اور بتی بنا کر چراغ میں جلائیں۔ چراغ کا منہ خانۂ محبوب کی طرف کریں۔ مطلوب بے قرار ہو کر حاضر ہو گا

ع ع د ع ح م ۱۹ ۱۱۱۲ ۱۳۱۱۱۱۹۰

فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں

(۵) عروج ماہ میں شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت شروع کرے۔ اور ایک چلہ برابر بلا ناغہ پڑھنا ہے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور رکھے۔ انشاء اللہ ایک چلے کے اندر مطلوب مطیع ہو گا اور تابعداری کریگا۔ عمل یہ ہے۔ اوّل گیارہ مرتبہ درود شریف

پھر تین مرتبہ "فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِیْ (نام اپنا اور اپنی ماں کا لے اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام لے۔ اَعْطِفْ قَلْبَهٗ اَوْ قَلْبَهَا عَلَیَّ وَ ذَلِّلْهُ اَوْ ذَلِّلْهَا لِیْ ۔ پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ چلے کے اندر اندر کام بنا ہو گا۔ اگر مطلوب کی ماں کا نام یاد نہ ہو۔ مطلوب کا نام لیکر "بنت حوا" کا لفظ کہہ دے کیونکہ اکثر عامل ایسا کرتے ہیں +

(۶) سوموار کو عمل شروع کرے۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بمنہ جانب شمال کرکے۔ گیارہ شب پڑھے۔ مسجد میں ہرگز نہ پڑھے۔ اس کے بعد ذیل کا نقش زعفران کے ساتھ لکھ کر کسی توجہ کے نیچے دبا دے۔ مطلوب فوراً حاضر ہو گا۔ ہرگز توقف نہ کریگا۔ مجرب ہے۔ لکھنے اور پڑھنے کا عمل یہ ہے۔ اس کو ایک تسبیح روزانہ بشرائط بالا پڑھے۔ اور گیارھویں شب کو جب عمل ختم کرے۔ لکھ کر دبا دے

نقش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یُحِبُّوْنَهُمْ یَا جِبْرَائِیْلُ جِرَاقٌ تُحِبُّ اللّٰهَ یَا مِیکَا تَبَارَكَ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اسرافیل اثرك اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ یَا جِبْرَائِیْلُ فلاں بن فلاں حاضر کر۔ حاضر کر حاضر کر +

(۷) ذیل کے اسم مبارک کو قند یا مصری یا کسی اور شیریں چیز پر دم کرکے کھلائے مطلوب تابعدار ہو گا۔ اسم مبارک یہ ہے:۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" +

(۸) ذیل کا نقش عروج ماہ میں لکھ کر کسی کھانے کی چیز میں ملا کر کھلائے مطلوب فریفتہ ہو گا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۴	۱	۸	۱۱

(۹) ذیل کا نقش کسی چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلانے سے مطلوب بے قرار ہو گا۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۶	۰۰۹	۰۰۲	۰۰۷	۸
۷	۰۰۳	۰۰۶	۰۰۸	۵
۲	۰۰۵	۰۰۱۰	۰۰۳	۲

(۱۰) ذیل کا نقش عروج ماہ میں سوموار یا جمعہ کے دن لکھ کر بازو پر باندھے مطلوب مطیع ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ تجربہ شرط ہے۔ نقش مکرم یہ ہے :-

ح	۲	ام	۱	۲	ط	۱	۲
م	دع	۲۰	ح	ی	ب	ی	و

(۱۱) ذیل کے نقش کو عروج ماہ میں لکھ کر کسی انار شیریں یا امرود کے درخت کے ساتھ باندھے۔ جوں جوں ہوا کے ساتھ تعویذ ہلیگا۔ مطلوب بے قرار ہوگا۔ اور بغیر حاضر ہوئے کوئی چارہ نہ دیکھیگا۔ تعویذ یہ ہے :-

ا۱ ا۸ ا۸ ۱۸ لہ لہ لہ لہ لہ لہ

المحب فلاں بن فلاں

(۱۲) ذیل کا تعویذ لکھ کر آگ میں جلائے۔ فوراً فائدہ دیکھے

۸ ۹۱ ۱۲۱۱۹ ۱۱ ی

المحب فلاں بن فلاں

(۱۳) اگر مرد ہو تو دائیں بازو پر۔ اگر عورت ہو تو بائیں بازو پر۔ ذیل کی آیت عروج ماہ میں اتوار کے روز لکھ کر باندھے۔ اُس کا مطلوب تابع دار ہوگا۔ آیت شریف یہ ہے یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ٭

(۱۴) ایک پیپل کے پتے پر ایک طرف سورہ کوثر اور دوسری طرف ذیل کا تعویذ لکھ کر کنوئیں میں ڈال دے۔ اور پھر مطلوب کی بے قراری دیکھے۔

تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

(۱۵) معشوق فوراً حاضر ہو۔ ذیل کا طلسم گائے کے شانے پر لکھ کر آگ میں ڈال دے۔ اور تماشہ دیکھے۔ ۱۱۲۸۱۱۱ ۹ ط ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱ ۲۱۱ ھ ۹ ۲ ۹ و

(۱۶) معشوق کے پہنے ہوئے کپڑے کے سات ٹکڑے لیکر اُن پر یہ تعویذ لکھے اور ہفتے کے روز سے اُن کو جلانا شروع کرے۔ سات دن کے اندر مطلوب حاضر ہوگا۔ مجرب ہے۔ تعویذ مکرم یہ ہے :-

عــــلع	لسماں	۵۵ جسم ۱۸۱
لعـ ۸۸۸۸ ۸۸۸۸	عــد ۳۰ ۶ ۸۸ ۸۸	ذ عود عـــد و

(۱۷) جمعرات کے دن عروج ماہ میں ذیل کا تعویذ لکھ کر مسجد یا کسی ویران جگہ میں دفن کرے۔ اور اثر دیکھے۔ کہ مطلوب کس طرح بے قرار ہو کر حاضر ہوتا ہے۔ مجرب ہے۔

تعویذ مکرم یہ ہے :-

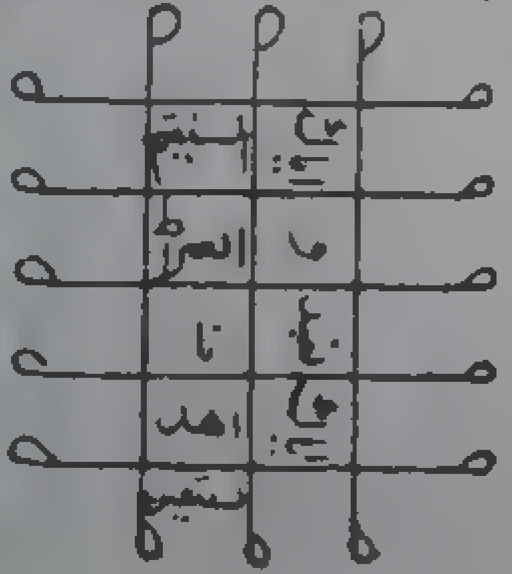

فلاں بن فلاں بستم خوب فلاں بنت فلاں علی حب بستہ گردد

(۱۸) ذیل کا تعویذ معشوق کے پرانے کپڑے پر لکھ کر نئے چراغ میں تل کا تیل ڈال کر جلائے جلانے کے وقت معشوق کا تصور کرے۔ ایک ہفتہ تک یہ عمل کرنا چاہیئے اس اثناء میں محبوب حاضر ہوگا۔ اگر محبوب ہفتے کے اندر اندر آ جائے۔ تو بھی تعویذ کو جلانا بند کرے۔ بلکہ پورے سات دن متواتر تعویذ جلائے۔ اگر چھوڑ دیگا۔ تو مطلوب برگشتہ ہو جائیگا۔ اور پھر کوئی علاج نہ ہو سکیگا نقش یہ ہے :-

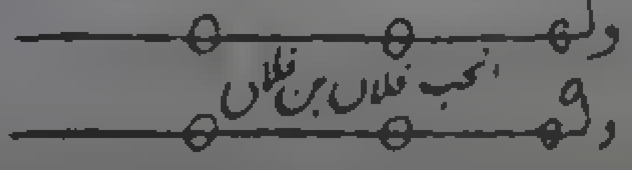

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

(۱۹) عروج ماہ میں اتوار کے دن ایک بڑا مرغا ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے
ذیل کا نقش لکھ کر اسی وقت سُرخ ریشم کے کپڑے میں باندھ کر درخت سے لٹکا دے۔
انشاء اللہ محبوب فوراً حاضر ہو کر عاجزی کریگا اور معافی مانگیگا۔ نقش مکرم یہ ہے:

۷۸۶

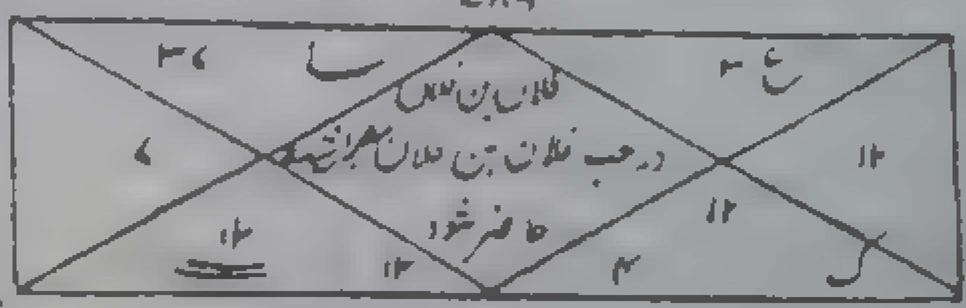

(۲۰) مجرب المجرب اور آزمودہ سُرمہ اس طرح بنایا جاتا ہے۔ کہ دیوالی کے دن تھوڑی
سی روئی بٹیا کرے۔ رات کو دیوالی کے چراغوں کی روشنی میں ذیل کے نقش جو نقش آدم
اور نقش حوا کہلاتے ہیں لکھے۔ نقش آدم ۵۴ تحریر کرے اور نقش حوا ۱۵ عدد لکھے
بعد ازاں ایک مُردے کی کھوپڑی لیکر جو پہلے سے مہیا کر لی گئی ہو۔ گھر یا جنگل میں
جہاں تعویذات مذکورہ بالا جلائے جائینگے۔ بیٹھ جائے۔ اور تعویذوں کا فلیتہ بنا
کر میٹھے تیل میں انکو جلائے۔ اور کھوپڑی کو اوپر لٹکا دے۔ تاکہ کاجل لگتا رہے یہ
وہ کاجل احتیاط سے رکھ لے جب آنکھ میں ڈالکر مطلوب کے سامنے جائیگا۔ مطلوب
مطیع ہوگا۔ جس وقت تعویذات جلائے جا رہے ہوں اس وقت اسم "یَا وَدُوْدُ" کا ورد لگاتار
کرتا جائے۔ جب تک تعویذ بالکل نہ جل جائیں ورد نہ چھوڑے۔ نقش دونو یہ ہیں:-

(۱) نقش آدم

۷۸۶

۱۶	۱۱	۱۰
۱۷	۱۵	۱۳
۱۲	۱۹	۱۴

(۲) نقش حوا

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

(۲۰) عروج ماہ میں اتوار کے دن ذیل کا نقش روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر سیاہ
کتے کو کھلایا کرے گیارہ دن کے اندر اندر مطلوب مطیع ہوگا۔ اگر مطلوب مرد ہو تو سیاہ
کتے کو کھلائے۔ اور اگر مطلوب عورت ہو۔ تو سیاہ کتیا کو کھلائے۔ اگر یونہی لکھکر
کھلانے کی بجائے اس تعویذ کی زکوٰۃ ادا کرے تو نہایت پُر تاثیر اور زود اثر ہوگا
زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ روزانہ ۱۲۵۰ تعویذ لکھ کر کسی کنوئیں یا دریا میں اکتالیس

دن تک ڈالے ازاں بعد روز پانچ نقش لکھ کر دیا کرے۔ کسی فرصت کے وقت
دریا میں ڈال آیا کرے

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۱	۱۴	۶
۴	۱۸	۹	۳
۱۰	۰	۷	۱۷
۱۹	خ	۲	۸

(۲۲) ذیل کا نقش محبوب کو مسخر کرنے میں بے نظیر ہے۔ ترکیب یوں ہے کہ
عروج ماہ میں ساعت مشتری اتوار یا جمعرات کے دن زعفران سے ایک کاغذ پر
لکھے۔ اور اس تعویذ کو کوری سکوری چھوٹی سی ہنڈیا میں ڈال کر اوپر ڈھکنا ڈال دے
اور آگ میں اس طرح دفن کرے۔ کہ گرمی پہنچتی رہے۔ جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب
محبت میں بے قرار ہوگا۔ جب مطلوب کو علیحدہ کرنا مقصود ہو تو آگ میں سے نکال کر
کسی سرد جگہ دفن کر دو۔ محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی نقش یہ ہے:-

۷۸۶

۳۶۲	۳۷۵	۳۷۹	۳۶۵
۳۷۸	۳۶۹	۳۷۱	۳۶۴
۳۶۶	۳۸۰	۳۷۲	۳۷۰
۳۷۴	۳۶۹	۳۶۰	۳۰۰

(۲۳) ذیل کا نقش سب سے بڑھ کر زود اثر اور تیر بہدف ہے۔ ہزاروں بار تجربہ
کیا گیا۔ درست پایا۔ ترکیب مختلف ہے۔ اگرچہ مطلوب کی طبع کیسی ہی بگڑی ہوئی کیوں
نہ ہوگی۔ مگر جونہی کہ اس تعویذ کو گرمی پہنچے گی۔ فوراً بے قرار ہو کر عاشق کی خدمت میں
حاضر ہوگا۔ اور تمام عمر جدا نہ ہوگا۔ ترکیب اول یہ ہے۔ کہ تعویذ کو کاغذ پر عروج ماہ
ساعت مشتری میں جمعرات کے روز لکھے۔ اور کاغذ پر عطر اور شہد مل کر پاک اور نئی
روئی کی بتی بنا کر تعویذ اس میں رکھ دے۔ اور نئے چراغ میں تل کا تیل ڈال کر چراغ
روشن کرے اور چراغ میں بتی اُس تعویذ کی ڈالے جو کہ لکھ کر شہد اور عطر مل کر
تیار کر لیا گیا ہو۔ چراغ کا شعلہ خاص محبوب کی طرف کرے۔ اور جب تک چراغ جلتا

سے خود بھی دہیں بیٹھا رہے۔ اور یا وَدُوْدُ کا ورد لاتعداد کرتا رہے۔ اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب کی جو حالت ہوگی۔ خود آکر بیان کریگا۔ اظہار کی ضرورت نہیں

دوسری ترکیب یہ ہے کہ کوری سکوری پیالی میں لکھ کر اُس کو زیرِ آگ چولہے یا تنور میں دفن کردیں اور بے فکر ہو جائیں۔ تجربہ بتادیگا۔ کہ معشوق کس طرح تماشہ بنا کرتے ہیں +

تیسری ترکیب یہ ہے۔ کہ اس تعویذ کو بکری کے گلے پر اگر مطلوب مرد ہے تو بکرے کے دائیں شانے پر اور اگر مطلوب عورت ہے تو بکری کے بائیں شانے پر۔

٧٨٦

٨		١١	١٨	ھ	١٨	١٨	١١
[box]		١١	١٨	عمہ	٩	١١	ک
١	ھ	١١١	١٩١ع	اعمہ		١٩	١١١
١١	عمہ	١١٨	ع عمہ	لا ع	١١	٢١	١١
١	٩	ع	٩١	ھ	لار	٩١	ھ
٨	٨	عمہ ١		١١	ع	لا	١٨
٥٣ الساعۃ							
فلاں بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں							

باندھ کر شہد مل دے۔ اور آگ میں دفن کردے۔ تاکہ ہر وقت حرارت پہنچتی رہے۔ مطلوب دیوانہ وار اپنے طلب کرنے والے تک پہنچ جائیگا۔ ذرا توقف نہ کریگا۔

(٢٤) اگر مطلوب سنگدل ہو۔ ناراض ہو گیا ہو۔ یا کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور مطلوب تک رسائی نہ ہوسکے۔ یا اگر رسائی ہو۔ تو کامیابی نہ ہو۔ یا مطلوب ناواقف ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاء اللہ شادکام ہونگے۔ مگر وجہ حلال کے لئے کیا جائے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ اور اُس کا وبال عامل کی گردن پر ہوگا۔ عمل از روئے قاعدہ جفر کے ہے۔ جو مجرب المجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات مشتری یا زہرہ کی ساعت میں شروع کرے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے یہ کام کرے یا وَدُوْدُ کے عدد بحساب ابجد نکالے۔ پھر طالب کے نام کے عدد اور اس کی ماں

کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے۔ بعد ازاں مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر سب کو جمع کرے اور نقش مربع پُر کرکے تیار کرے۔ ایک کورا مٹی کا چراغ اور تل کا تیل مہیا کرے۔ جب یہ سب کچھ ہو جائے۔ تو پھر مشتری کی ساعت میں جو نقش مربع تیار کیا تھا۔ اُس کو کسی پاک کاغذ پر زعفران کے ساتھ لکھے۔ اور پاک سکوری میں مٹی رنگ فلیتہ بنا کر چراغ روشن کرے۔ اور چراغ کا منہ خانۂ محبوب کی طرف کردے۔ اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر محبوبہ کا تصور کرکے اسم الٰہی کے اعداد کے موافق ذیل کا وظیفہ پڑھے۔ انشاء اللہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اللّٰھم سخر (نام معشوق) فلاں بن فلاں علی حب (نام عاشق) فلاں بن فلاں بحق یا وَدُوْدُ یا حب یا جبرائیل یا دردائیل یا رفتائیل یا تنکفیل سماسا بحق یا ودود العجل العجل"۔ اعداد نکال کر نقش مربع بطریق ذیل پُر کرے یعنی جہاں ١ ہے وہاں پہلا ہندسہ ٢ میں دوسرا علی ہذا القیاس:-

٧٨٦

١١	٨	١	١٤
٢	١٣	١٢	٧
١٦	٣	٦	٩
٥	١٠	١٥	٤

(٢٥) اگر کوئی شخص اسم الحلیم" کی زکوٰۃ بطریق ذیل ادا کرکے کسی محبوب کو مطیع کرنیکے لئے تین روز بطریق ذیل پڑھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ عروجِ ماہ میں نوچندی جمعرات سے شروع کرے۔ صبح کی نماز کے بعد اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف اور ١١٠٠ مرتبہ اسم "الحَلِیْمُ" کی تلاوت کرے۔ پھر شام کو بھی بعد نماز بھی اسی طرح پڑھے۔ اور چالیس دن میں سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ بلکہ کچھ بڑھ بھی جائیگا۔ زکوٰۃ کے بعد کچھ نیاز تقسیم کردے۔ بس عامل ہو گیا۔ زکوٰۃ کے بعد کسی وقت روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جس مطلوب کو مطیع کرنیکے لئے مذکورہ بالا طریق پر صبح ایک سو ایک مرتبہ اور شام ایک سو ایک مرتبہ پڑھیگا۔ اور دورانِ ورد میں محبوب کا تصور رکھیگا۔ تو فوراً مطلوب مطیع ہوگا۔ مگر زکوٰۃ کا ورد کرتے وقت یا بعد از زکوٰۃ روزانہ ورد کرتے وقت کسی قسم کا خیال نہیں رکھنا چاہیئے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

(۲۶) وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ. يَا رَفِيْقُ يَا شَفِيْقُ نَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ "۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور ہزار بار پڑھ کر پھولوں پہ دم کرکے اور پھول محبوب کو تحفۃً بھیج دے۔ جونہی محبوب ان پھولوں کو سونگھے گا۔ عاشق ہو جائے گا اور بغیر بے چین نہ ائیگا مجرب ہے۔ آزمائش کریں +

(۲۷) زن و شوہر یا عاشق و معشوق ہیں یا کسی بگڑے ہوئے سنگدل معشوق کو منانے کے لئے یہ نقش اکسیر ہے۔ اس میں طالب و مطلوب یا جن دو شخصوں کے درمیان ملاپ کرانا منظور ہو۔ کے نام کے اعداد اور اُن کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرکے نقش لکھیں۔ اور جس کو منانا یا مطیع کرنا مقصود ہو۔ اُس کو پلائیں۔ اور قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ مطلوب کس طرح مطیع ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے۔ اس میں اعداد طالب اور مطلوب اور ان کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرو :۔

۷۸۶

۱۱۰۴	۱۰۹۷	۱۱۰۲
۱۰۹۹	۱۱۰۱	۱۱۰۳
۱۱۰۰	۱۱۰۵	۱۱۹۸

(۲۸) اگر کسی گھر میں نااتفاقی ہو۔ یا دو شخصوں کا ملاپ کرانا مقصود ہو۔ جو آپس میں دشمن ہوں۔ یا معشوق کو مطیع کرنا ہو۔ تو سب سے بہتر یہ ہے کہ آیت ذیل کو لکھ کر پانی میں دھو کر اُن کو پلا دیں۔ لیکن اگر نہ پلا سکیں۔ تو اس آیت کو لکھ کر اُس کو کنوئیں میں ڈال دینا چاہئے۔ جہاں سے وہ پانی پیتے ہیں۔ بحکم خدائے قدیر اُن میں صلح ہو جائے گی۔ اور صلح محبت کی صورت میں بدل جائیگی۔ آیت شریف یہ ہے :۔ "وَجَآءَ مِنْ اَقْصَى الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ" (سورہ یٰسین) +

(۲۹) عروج ماہ میں اتوار کے دن غسل کرکے پاک لباس پہنیں۔ اور عصر کے وقت بعد نماز عصر سورہ الم نشرح ...... الخ اکتالیس بار باوضو پڑھیں اوّل و آخر جتنی مرتبہ ہو سکے۔ درود شریف پڑھو۔ سورہ پڑھ چکنے کے بعد سات بار سورہ مذکور کے موکلین کے نام کی تلاوت کرو۔ موکلات کے اسمائے حسب ذیل ہیں :۔ ابرصا۔ صبرسا۔ صارما۔ صورصا۔ ہر جمعرات کو گھی شکر اور سوجی ایک ایک

چھٹانک خود لا کر اپنے ہاتھ سے حلوہ تیار کریں۔ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام کی نیاز دے کر خود کھائیں۔ چالیس دن میں زکوٰۃ پوری ہو جائے گی۔ بعد ازاں جب کسی کو مسخر کرنا مطلوب ہو۔ تو اتوار کے دن علی الصبح اُٹھ کر باغ میں جائیں۔ اور ایک پھول دار درخت کی دو تین کلیوں کی شناخت کریں۔ پھر اُن کلیوں پر چالیس مرتبہ سورہ مذکور معہ موکلات کے نام کی تلاوت کرکے دم کریں۔ اور آخر میں طالب و مطلوب اور اُن کی ماں کے نام بھی لیں۔ دوسرے اور تیسرے دن بھی اسی طرح کریں یعنی پہلی کلیوں پر پھر اسی طرح دم کریں۔ تیسرے دن تک جب وہ کلیاں پھول بن جائیں تو بطریق مذکورہ عمل ختم کرکے ان پھولوں کو توڑ لیں اور اُن پھولوں میں اور پھول ملا کر ہار بنائیں۔ اور مطلوب تک پہنچائیں۔ پھولوں کو سونگھتے ہی محبت میں دیوانہ ہو جائے گا اور عمر بھر مطیع رہیگا۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ چالیس مرتبہ کسی وقت سورہ مذکور کی تلاوت معہ اسمائے موکلات کے کرتے رہیں۔ ورنہ عمل ضائع ہو جائیگا +

(۳۰) جب زہرہ شرف میں ہو۔ اور قمر زائد النور۔ اُس وقت ساعت سعیدہ زہرہ میں ایک تانبے کی تختی لیکر اُس پر "لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ" اس طرح لکھے کہ چاروں طرف پورا آ جائے۔ اور بیچ میں جگہ خالی رہے۔ پھر الفاظ ذیل کے اعداد۔ طالب اُس کی ماں مطلوب اور اُس کی ماں کے اعداد نکال کر بطریق جفر تکسیر کرکے اعداد نکال کر دس نقش مربع پُر کریں۔ ان میں سے تین تعویذ لکھ کر فلیتہ بنائیں اور تختی کی خالی جگہ پر چراغ رکھ کر اس میں یہ فلیتے جلائیں۔ اور باقیماندہ تعویذوں کو روزانہ ایک تعویذ جو کے آٹے میں ملا کر اگر مطلوب عورت ہے تو گدھی کو اگر مرد ہے تو گدھے کو کھلائیں انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر مطلوب تابع دار ہوگا۔ الفاظ یہ ہیں :۔ يَا مُسْتَطِيْعُ النُّوْرِ مُسْتَمِعُوْنِيْ يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ اَجِبْ وَقْتَ اِجِبْ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ يَا بَاقِيْ الْعَظَمَةُ اللّٰهِ السُّلْطَانُ لِلّٰهِ بِاللّٰهِ الْهَدْ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ +

(۳۱) ذیل کا نقش محبت کے لئے مجرب المجرب ہے۔ طالب اپنے پاس رکھے مطلوب مطیع رہیگا۔ ہرگز ہرگز خلاف ورزی نہ کریگا۔ بارہا تجربے میں آیا ہے۔ عمل ۱۵

بس اتوار، سوموار، بدھ، جمعرات یا جمعہ کے دن ساعت زہرہ یا مشتری میں زعفران کے ساتھ لکھے۔ لکھتے وقت مُنہ خانۂ محبوب کی طرف ہو۔ اس کی تابع داری کا تصور رہے اور مُنہ میں کوئی میٹھی چیز رکھ لے۔ قمر زائد النور اور برج شرف میں ہو۔ آفتاب کا لحاظ بھی ضروری ہے۔ وہ بھی شرف میں ہونا ضروری ہے جس ستارے کی ساعت میں لکھا جارہا ہے۔ اُس کا بھی شرف میں ہونا لازمی ہے۔ ورنہ اثر باطل ہو جائیگا۔ بخورات لکھنے وقت جلائے۔ لکھنے کے بعد خوشبو لگا کر موم جامہ کرکے اپنے پاس رکھے نقش یہ ہے

۷۸۶

طالب کا نام	۱۲	۱۳۷	۳۰۳	طالب کی ماں کا نام
۳۰۵	۱۳۶	۱۱۱	۱۲	۱۳۸
۱۳	۴۴	۳۰۶	۱۳۷	۱۱۲
۱۳۹	۱۳	۱۴	۱۳۵	۳۰۳
مطلوب کا نام	۳۰۳	۱۳۳	۱۱۳	مطلوب کی ماں کا نام

نوٹ۔ ناموں کی بجائے خواہ نام لکھیے خواہ عدد نکال کر لکھیے۔ اختیار ہے۔

(۳۱) اگر محبوب کا طالع آتشی ہو۔ تو اس طلسم کو مشتری کی ساعت میں نوچندی اتوار کو لکھ کر چولہے میں دفن کرکے اثر ملاحظہ کرے۔ مطلوب بے قرار ہوکر آئیگا۔ طلسم یہ ہے

تَتَجَافٰی جُنُوْبُھُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ

نام معشوق — عاشق کا نام

اَللّٰھُمَّ ھُوَ فُلَانَ یَخَافُوْھُمْ بِاِسْمِ فُلَانِ بِنْتِ فُلَانِ عَلٰی حُبِّ فُلَانِ ابْنِ فلاں العجل۔ العجل۔ العجل۔ العجل۔ الساعۃ الساعۃ الساعۃ

(۳۲) اگر محبوب کا طالع آبی ہو۔ تو ذیل کا طلسم زہرہ یا مشتری کی ساعت میں بدھ کے روز مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ لکھ کر دریا میں بہاوے۔ اور تعویذ کا اثر دیکھے مطلوب کس طرح بے قرار ہوکر آتا ہے۔ لیکن تعویذ یا چاند کی پہلی تاریخ کو لکھے یا ساتویں تاریخ کو لکھے۔ اور کسی تاریخ پر ہرگز نہ لکھے۔ اور جس دن تعویذ لکھا جائے۔ اُس دن عامل کو روزہ رکھنا چاہئے۔ طلسم یہ ہے:۔

طا اام ااا اااع ااا ۵۵ ام اا ۸۸ صـ اا

صـ ام ااا ۹۸۹۸اا ۹۸ طا ۹۹۷ اا اا اال م۷ط طع طع

صـ طـ و ھـ صـ ۵۹۷ ع م لا

معشوق کا نام — عاشق کا نام

اسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

(۳۳) اگر مطلوب کا طالع بادی ہو۔ تو ذیل کا طلسم مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ ساعت سعید میں لکھ کر ہوادار جگہ پر لٹکا دے۔ یا کسی درخت سے باندھ دے کہ ہلتا رہے۔ محبوب بے قرار ہوکر آئیگا۔ اور تابع داری کریگا۔ بارہا بار کا مجرب اور آزمودہ ہے۔ طلسم یہ ہے:۔

صـ ااا ااع ااا ع اا ۹ اا ۹ حـ ٧ اا ٧ ، اا ٧ اا

ع ۹۱۹ اا اا ااا ۵۲۹ ۹ ااع ن ۲ سـ صـ ۹ ما ۲ ۲ ۹ ا ہ ع

معشوق کا نام — عاشق کا نام

باسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

(۳۴) اگر محبوب کا طالع خاکی ہو۔ تو ذیل کا طلسم کارآمد ہوگا۔ چاند کی پہلی تاریخ کو جمعرات کے روز مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ ساعت زہرہ میں یہ طلسم لکھ کر محبوب کے راستے میں یا زمین میں دفن کردے۔ کبھی خطا نہ ہوگا۔ محبوب بے قرار ہوکر آئیگا۔ اور تابع داری کریگا۔ نقش یہ ہے:۔

ع ۹۶ ۱۳۲ عصر ۶۶۹۹ ٧ اا ۹۱

اا ۹۱ اا۹۷ اا اا ۱۱۹ءاا۶اا۶اا اا ۲۹ اا

ا عصر ۱۵ ۸۸ ۹۷ ااا م ااا ۲۹

مطلوب کا نام — طالب کا نام

باسم فلاں بنت فلاں علی حب فلاں ابن فلاں العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

(۳۵) اگر معشوق سنگدل اور بے وفا ہو۔ اور اُس کو رحمدل اور باوفا بنانا مطلوب ہو تو ذیل کے دونوں نقش عمل میں لائیں۔ نقش ۱ کو اپنے پاس رکھیں۔ اور نقش ۲ محبوب کو گھول کر پلائیں۔ اور قدرت خدا اور تعویذ کے اثر کا عجوبہ ملاحظہ کریں۔ دونوں نقش یہ ہیں:۔

(۱) ۷۸۶

۱	۲۶	۲۱	۱۵
۲۳	۱۳	۳	۲۵
۱۱	۱۷	۳۱	۵
۲۵	۷	۹	۱۹

(۲) ۷۸۶

۲	۲۸	۲۲	۱۶
۲۳	۱۳	۳	۲۶
۱۲	۱۸	۳۲	۶
۳۰	۸	۱۰	۲۰

(۳۶) ذیل کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے بغض سب جس شخص کے لکھے ہو

۳۹۰		۱۰۰									۵۸۷			۲۶	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵۲	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۵	۲۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۳۳	۴۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۸	۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۸	۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۲	۴۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵	۵۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۹	۸

(۳۷) جب آفتاب برج سرطان میں ہو تو منگل کے دن بجے کے قریب تک
جادو کی تختی پر لکھ کر اس نقش کو لکھے ... دشمن
میں ڈال دے فوراً ... وقت ...
اور خیال کرے ... نقش یہ ہے:

یا سلیخو منا

ی الله سو ک ج ق ب ف

۹۵۶ ۸۹

۰	۹۲	۹۹	۱
۹۵	۲	۶	۹۶
۳	۹۰	۹۱	۹
۹۳	۵	۳	۹۷

اسم فلاں بن فلاں عمل جب فلاں بن فلاں

حسن بن ... عاشق ...

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

پانچویں فصل

بغض کے عملیات

جدائی تباہی۔ دشمن زبان بندی

بغیر کسی معقول اور جائز وجہ کے کسی انسان کو تو کیا حیوان تک کو بھی تکلیف دینا
ناجائز ہے۔ جو جائز کسی کو ... جائے ... جاود ... ہو جائے یا دکھ دینے
مستعد ہوں کہ ... جدائی۔ تباہی۔ دشمن ... زبان بندی وغیرہ کے
عملیات ... کریں۔ ... اور ... حکم الٰہی ان اللہ
لا یحب الظالمین " ... ہے زبردستی ... کو ...
کریں ... تو خود رکھیں۔ اور ... ناجائز ... کو ستائیں۔ ... کا
وبال ... آپ کی اپنی گردن پر ہوگا۔ " وما علینا الا البلاغ المبین"

(۱) اگر کسی کو دشمنی سے روکنا ہو تو ... کی آیات لکھ کر ... میں ڈال دیں
انشاء اللہ تباہ و برباد ہوگا۔ اور ... کو تکلیف دینے سے باز رہیگا۔ اور اس کی ...
... کسی طرح بھی ... کو تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔ یہ آیات مبارکہ
... جمعہ کے روز ... کی ساعت میں لکھے۔ آیات مبارکہ یہ ہیں: "صُمٌّ بُکْمٌ
عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُونَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُونَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ
فَهُمْ لَا یُبْصِرُونَ"

(۲) ذیل ... حروف ... کو ذیل ... لکھ کر اپنے پاس رکھے۔
... کی ... سے محفوظ رہیگا دشمن اس کے ... کچھ نہ کر سکیں گے
زبان بندی کے لئے ... ہے۔ حروف یہ ہیں:

ا ج د ہ س ع ح ث ل م د ہ لا ہ

(۳) ذیل کا نقش قمر ناقص النور میں ساعت مریخ میں لکھ کر بیری کے درخت کے ساتھ باندھ دو۔ ساتھ ہی جس کی زبان بندی مطلوب ہو۔ اس کا نام بھی لکھو انشاء اللہ دشمن ایک حرف تک عامل کے خلاف نہ کرسکیگا۔ مجرب ہے۔ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ طمہ۔ ع ع ع ع ح ح ح مرب اللہ لا لا لا لا لا الا انہا امیا شراھیا اروتی مارشہ اللھم عقد اللسان فلاں بن فلاں علی فلاں بن فلاں

(۴) اگر دو شخصوں میں دشمنی کرانا مطلوب ہو۔ تو ذیل کا نقش چنے کی روٹی پر لکھ کر قمر ناقص النور میں کتے کو کھلا دو۔ نقش لکھتے وقت منہ میں کوئی کڑوی چیز رکھو۔ انشاء اللہ جُدائی ہو جائیگی:

(۵) بغض کے لئے نہایت پُر تاثیر ہے۔ اگر دشمنوں میں پھوٹ ڈلوانا مقصود ہو۔ تو ذیل کا نقش ہفتے کے روز ساعت زحل میں جبکہ قمر ناقص النور اور برج وبال میں ہو۔ لکھ کر کسی کوری ہنڈیا میں ڈال کر جلا دو۔ دشمنوں کے نام بھی لکھو جن میں پھوٹ مطلوب ہے۔ فوراً آپس میں پھوٹ پڑ جائیگی۔ اور تم محفوظ رہو گے نقش یہ ہے:۔

البغض والفرقت بینھم

۱۳۶۷	۱۳۷۱	۱۳۷۴	۱۳۶۰
۱۳۷۳	۱۳۶۱	۱۳۶۶	۱۳۷۰
۱۳۶۲	۱۳۷۲	۱۳۶۹	۱۳۶۵
۱۳۷۰	۱۳۶۳	۱۳۶۳	۱۳۶۵

فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں

(۶) اوّل اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد ازاں جب عمل قابو میں آجائے۔ تو استعمال کرے طریقہ زکوٰۃ کا یہ ہے۔ کہ اوّل ترک حیوانات کرے۔ جب قمر ناقص النور ہو۔ تو ہفتے یا منگل کے دن سے شروع کرے۔ اگر مہینے کے آخری ہفتے یا منگل کے دن سے شروع کیا جائے۔ تو وہ بہتر ہوگا۔ اکیس دن تک روزانہ بلاناغہ وقت مقررہ پر ۲۰ تعویذ لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال آیا کرے۔ اکیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ بعد ازاں عمل میں لائے۔ اگر اُن شخصوں کے مزاج آبی ہوں۔ تو تعویذوں کو جلائے۔ اگر آتشی ہو۔ تو پانی میں بہائے۔ اگر خاکی ہوں تو ہوا میں لٹکائے۔ اگر بادی ہوں۔ تو زمین میں دبائے۔ اگر مختلف طبائع ہوں تو مختلف تعویذ لکھ کر اُن کی طبائع والے طالع کے خلاف عمل کرے۔

تعویذ یہ ہے:۔

۴	۱۴	۲
۹	مطلب لکھے	۱۵
۱۰	۷	۳

دوران زکوٰۃ میں مطلب کا خانہ خالی رہنے دے۔ یا صفر کا نشان لگا دے +

(۷) ذیل کا نقش لکھ کر جن کو پلا دیا جائیگا۔ اُن کے مابین لڑائی ہو جائیگی۔ اور وہ کبھی ایک دوسرے کے خیر خواہ نہ بن سکیں گے۔ تعویذ یہ ہے:۔

۲۵	۲۱	۲۲	۲۰	ھ۵	۹
ل	۵۱	۹۲	۹۳	۷۵	۷
۴۲	ے	۶	ع	۵	۹۳

فلاں بن فلاں البغض فلاں بن فلاں

(۸) دشمن کو نقصان پہنچانے کی خاطر اس کے کاروبار کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو ذیل کا تعویذ پُر کرکے اُس کے کاروبار کی جگہ پر رکھ دے۔ اگر دکاندار ہے تو دکان میں۔ اگر ملازم ہے تو ملازمت کی جگہ پر۔ اگر گھر ہی میں ہے تو گھر میں وغیرہ روزگار کی جگہ اس کا پیشہ لکھ دے۔ تعویذ یہ ہے۔ مجرب ہے:۔

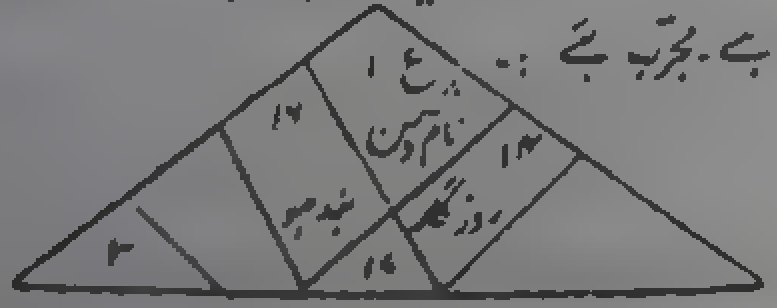

(۹) دشمن کی تباہی اور بربادی کے لئے بے نظیر ہے۔ ذیل کے دونوں نقش کچی اینٹ پر لکھ کر دریا میں یا کنوئیں میں ڈال دے۔ دشمن اور اس کا خاندان برباد ہو جائیگا

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

نقش یہ ہیں:-

۱	۹۲۹	۹۲۶	۸
۹۲۷	۷	۲	۹۲۸
۶	۹۲۳	۹۳۱	۳
۹۳۰	۴	۵	۹۲۵

۷۲۲	۷۱۷	۷۲۴
۷۲۳	۷۲۱	۷۱۹
۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰

(۱۰) ہلاکی دشمن کے لئے مجرب ہے۔ ہفتے کے دن قمر ناقص النور میں ایک پہاڑی کوا پکڑ کر اُس کو ذبح کرے۔ اور اُس کے خون سے ساعتِ زحل یا مریخ میں یہ نقش لکھ کر دشمن کے مکان میں دفن کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد دشمن ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے:-

۵۱۲۲۱۳۱۶ ھو ۱۱۶۱ عـہ ان شانئک ھو الابتر

فلاں بن فلاں ہلاک گردد

(۱۱) قمر ناقص النور میں بارہ دن تک متواتر ذیل کا عمل کرے۔ دشمن عاجز ہو جائیگا اور دوبارہ گزند پہنچانے کی اس میں سکت نہ رہیگی۔ مجرب ہے۔ عمل یہ ہے۔ کہ ہفتے کے دن مہینے کے آخر میں بارہ سنگریاں لیکر ہر کنکری پر بارہ بارہ دفعہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے۔ اور دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے۔ بارہ دن متواتر ایسا کرنے سے دشمن عاجز ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے:- كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ۔ مجرب ہے + (الرحمٰن ۲۷)

(۱۲) اتوار کے دن زوال کے بعد ذیل کی آیت ۱۴۱ مرتبہ پڑھے۔ اور دشمن کی ہلاکی کا تصور کرے۔ اگر کوئی ناجائز وجہ نہ ہوگی۔ تو دشمن چند دنوں میں ہلاک ہو جائیگا۔ ورنہ عامل صاحب جہنم کی سیر کرتے نظر آئینگے۔ اور دشمن سے پہلے موت کا مزہ چکھ لینگے۔ آیت یہ ہے:- قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (فتح ۱۶)

(۱۳) دشمن کو عاجز اور محتاج بنانے کے لئے یہ عمل نہایت مجرب اور اکسیر ہے۔ اول اس تعویذ کو گیارہ بار لکھ کر ان کی گولی بنا کر دریا میں ڈال دے۔ پھر کسی حلال جانور کی ہڈی پر اس تعویذ کو لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ اور وہیں بیٹھ کر

دشمن کی محتاجی کا تصور کر کے بغیر بسم اللہ پڑھنے کے ایک دفعہ سورہ توبہ پڑھے اور واپس چلا آئے۔ تھوڑے دنوں میں دشمن عاجز ہو جائیگا۔ تعویذ لکھتے وقت پہلے گیارہ دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لینا چاہئے۔

تعویذ یہ ہے:-

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

(۱۴) دشمن کے دفعیہ کے لئے ذیل کا عمل کریں۔ مگر یہ یاد رکھو۔ کہ اگر تمہاری خواہش ناجائز ہے۔ تو وبال تم پر ہی پڑیگا۔ عمل یہ ہے۔ فجر کی نماز کے وقت سنت اور فرض کے درمیان سورہ شریف الم ترکیف ...... الخ ۴۱ مرتبہ پڑھے اور پھر ۴۱ مرتبہ یہ پڑھے:- اَللّٰهُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَاهِرُ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ يَا صَرِيْخُ الْحَقِّ جِئْتَ كَانَ بِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ + (یٰس ۲۹)

(۱۵) وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۝ آخر تک یہ آیت شریف کو بعد از دوپہر تانبے کی تختی پر ساعت زحل میں منگل یا ہفتے کے دن کندہ کرے۔ اور جس دشمن کو ہلاک یا تباہ کرنا مقصود ہے۔ اس کا نام معہ اس کی ماں کے نام کے کندہ کرے اور کسی پرانی قبر میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ بہت تھوڑے دنوں میں دشمن تباہ ہو جائے گا +

(۱۶) اگر دو شخصوں میں جائز طور پر جدائی کا ڈالنا مقصود ہو۔ تو ایک برج تیز لیکر اس پر یہ آیت لکھے:- وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اس کے نیچے یہ نقش کرے:- پھر جن کے درمیان جدائی منظور ہو۔ ان کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لکھ کر دو پرانی قبروں کے درمیان دفن کرے۔ مجرب ہے۔

(۱۷) اول اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرے۔ بعد ازاں اپنے کام میں لائے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ چالیس دن تک برابر بلاناغہ اس نقش کو کپڑے پر چالیس بار روزانہ لکھ کر جلا دیا کرے۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ پوری ہو جائیگی۔ بعد ازاں

ایک مرتبہ روزانہ لکھ کر جلادیا کرے۔ تاکہ عمل قابو میں رہے۔ زکوٰۃ کے بعد جب کسی دشمن کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر اس نقش کو لکھ کر کسی صحرائی درخت پر لٹکا دے۔ جوں جوں ہوا سے نقش ہلیگا۔ دشمن پریشان اور تباہ ہوتا جائیگا۔ آخرکار ہلاک ہو جائیگا۔ نقش یہ ہے :۔

۱۴	۱۲	۸	۲۲	۱
۹	۲۳	۱۵	۱۱	۷
۱۸	۲	۶	۲۴	۱۳
۳	۲۰	۱۰	۴	۱۷
۲۵	۵	۱۹	۲۱	۱۶

(۱۸) "وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ" (سورہ یٰسین) نمک کی سات کنکریاں لیکر ہر کنکری پر سات سات بار اس آیت کو پڑھ کر دم کرو۔ اور آگ میں ڈال دو جن کے درمیان جدائی کرنا مطلوب ہے ان دونوں کے نام معہ اُن کی ماؤں کے نام بھی لو۔ بے شک جُدائی ہو جائیگی ✦

(۱۹) ذیل کی آیت دو علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر لکھ کر معہ اُن کی ماؤں کے نام و اُن کے اپنے ناموں کے پاک پانی میں دھوکر اُن کو پلادو۔ بے شک دونوں کے درمیان جدائی اور نفاق پیدا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔ آیت یہ ہے :۔ "سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ" (پارہ اوّل۔ البقرہ ع ۱)

(۲۰) سورۃ القارعہ کو کچی اینٹ پر لکھ کر متواتر سات دن تک دریا میں ڈال دیا کرو۔ خدا کے حکم سے سات دن کے اندر اندر اُن دونوں کے درمیان عداوت اور جُدائی ہو جائیگی۔ سورۃ لکھ چکنے کے بعد یہ الفاظ بھی لکھ دو :۔ اَلْبُغْضُ وَالنِّفَاقُ وَالْعَدَاوَةُ بَیْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ۔ روزانہ سات دن تک ایسا کرو مجرب پاؤ گے جب اینٹ پر سورۃ القارعہ لکھ کر اس کے نیچے اُن کے نام لکھو گے۔ اُسی دن اُس کو دریا میں ڈالنا ضروری ہے ✦

(۲۱) بحرف آفتاب یا سیسے کی ایک تختی لیکر اُس پر نقش مثلث بنائیں۔

جس میں سورۃ والعصر اقدام ترکیب۔ دشمن اور دشمن کی ماں کے نام کے اعداد شامل ہوں یعنے دونوں سورتوں کے اعداد۔ دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے تختی مذکور پر نقش مثلث پُر کرو۔ اور آفتاب نکلنے کے وقت اس تختی کو سورج کے سامنے رکھ دو۔ اور جب دوپہر کے بعد سورج مغرب کی طرف جائے۔ تو تختی کا رُخ اُس طرف کردو۔ اس طرح چند دن کرنے سے دشمن خوار ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔ رات کو تختی اٹھا کر اندر رکھ لیا کرو۔ اتوار کے دن کسی قدر شیرینی کا صدقہ دیدو ✦

(۲۲) پُرانی قبر کی مٹی لیکر اُس پر سات مرتبہ سورہ مزمل دشمن کی تباہی کی نیت سے پڑھ کر دم کرو۔ اور اِس مٹی کو دشمن کے گھر ڈال دو۔ پھر دیکھو کر دشمن کس عذاب میں مبتلا ہوتا ہے ✦

(۲۳) اگر دشمن کو اذیت دینا یا ہلاک کرنا منظور ہو۔ تو دشمن کے نام کے عدد اور اُس کی ماں کے اعداد نکال کر جمع کرو۔ پھر اس میں (۳۰۲۲) عدد جو آیت "فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ" کے ہیں جمع کرو اور قمر ناقص النور میں منگل کے دن ساعت زحل یا مریخ میں نقش مربع پُر کر کے پرانی قبر میں دفن کرو۔ دشمن مقہور و ذلیل ہوگا۔ اگر دشمن کو ہلاک کرنا منظور ہو تو نقش کو پہلے آٹھویں خانے سے پُر کرنا شروع کردو۔ اور اگر بیمار اور پریشان کرنا مطلوب ہو۔ تو نقش چھٹے خانے سے شروع کرو۔ ہم صرف آیت کا نقش مربع پُر کر دیتے ہیں۔ بوقت ضرورت دشمن اور اُس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر نقش کو اسی ترتیب سے خود پُر کر لو ✦

ہلاکت کے لئے

۱۰۰۹	۱۰۱۶	۱۰۱۲	۱۰۰۷
۱۰۰۲	۱۰۱۹	۱۰۱۰	۱۰۱۳
۱۰۰۹	۱۰۱۴	۱۰۰۴	۱۰۱۵
۱۰۱۱	۱۰۰۸	۱۰۰۵	۱۰۱۸

بیماری کے لئے

۱۰۰۷	۱۰۱۲	۱۰۱۶	۱۰۰۶
۱۰۱۳	۱۰۱۰	۱۰۰۳	۱۰۱۷
۱۰۰۴	۱۰۱۵	۱۰۱۴	۱۰۰۹
۱۰۱۸	۱۰۰۵	۱۰۰۸	۱۰۱۱

(۲۴) جب قمر در عقرب ہو۔ تو ہاروت اور ماروت کے نام کے اعداد نکال کر اس میں دشمن اور اُس کی ماں کے ناموں کے عدد اضافہ کر کے ذیل کے نقش مثلث پر اضافہ کر

دو۔ اور کسی نیلگوں کپڑے پر نقش لکھ کر کپڑے میں قدرے نمک اور قلعی ڈال کر ایک پیالہ کے اندر رکھ دو۔ اور پھر اس پیالہ کو مرگھٹ میں جا کر دفن کرو۔ کسی مسلمان کی قبر نہ ہونی چاہئے۔ انشاء اللہ دشمن فوراً ہلاک ہوگا نقش یہ ہے۔ جس پر اعداد کو اضافہ کیا جائیگا:۔

۷۸۶

۶۳۹	۶۳۴	۶۴۱
۶۴۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۲	۶۳۷

(۲۵) سورہ "اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ" سورہ "اَلَمْ تَرَ كَيْفَ" اور آیت "فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا" کے اعداد نکال کر نقش مثلث پُر کریں۔ اور نیچے دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کسی مسلمان شہید یا مقتول کی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں کے اندر دشمن تباہ ہو جائیگا +

(۲۶) اونٹ کی ہڈی کے برادے پر سورہ "اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ" اتوار یا منگل کے دن ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دشمن کے گھر میں ڈال دے۔ تباہ و برباد ہوگا +

(۲۷) ذیل کا نقش دوپہر کے وقت لکھ کر جن کے درمیان جدائی ڈالنی مطلوب ہو۔ ان کے گھروں میں دفن کرئے۔

۱۷ ۱۷۱۱ ۲۲ ط ۱۱ ح عام

(۲۸) ذیل کا نقش بھی بطریق مندرجہ بالا مگر ہفتے یا منگل کے دن مریخ یا زحل کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کردے۔ جن کے درمیان جدائی منظور ہے ان کا نام لکھ دے۔ فوراً جدائی واقع ہوگی۔ جب تک تعویذ دفن رہیگا۔ وہ ہرگز ہرگز اتفاق سے نہ رہ سکیں گے۔ اگر پھر ملانا مقصود ہو۔ تو تعویذ کو اکھاڑ کر جلادو تعویذ یہ ہے:۔

یا قاھر	انتقامه	لایطیق	انت لذی
انتقامه	لایطیبن	انت لذی	التدید
لایطیق	انت الذی	الشدید	ذوالطیش
انت الذی	ذوالطیش	ذوالطیش	یا دھر

درمیان فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں خُبدائی افگند

(۲۹) تباہی دشمن کیلئے آخری بدھ کے دن ذیل کا نقش چاندی کی تختی پر کندہ کر کے دشمن کے مکان میں دفن کردے۔ لیکن جس دن لکھے۔ اسی دن دفن کرنا ضروری ہے۔ تعویذ یہ ہے۔ دفن کرتے وقت تختی پر موم لگا لینا چاہئے:۔

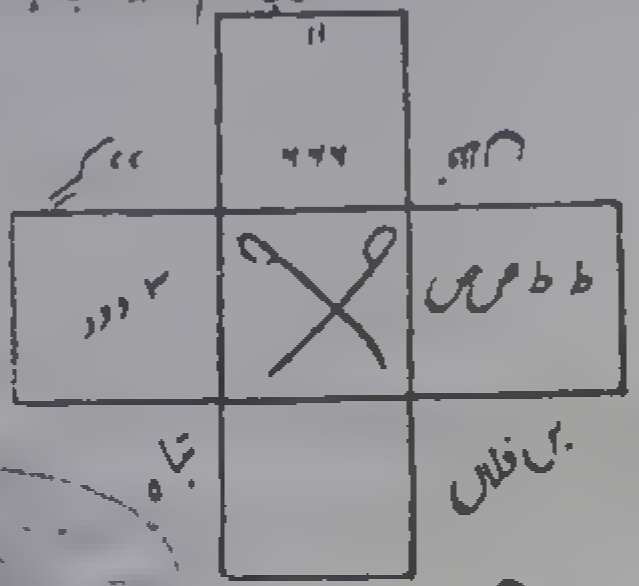

چھٹی فصل

حصول اولاد کے عملیات

(۱) اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّیْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ۔ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ۝ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ۝ (سورہ مریم ع ۱) فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى۔ فَحَمَلَتْهُ بِلُطْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ سُبْحٰنَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ ان آیات سے پہلے سورہ الحمد اور درود شریف لکھ کر جماع کے وقت عورت کو پلائے۔ انشاء اللہ حمل ہوگا۔ اگر کاغذ پر لکھنے کی بجائے کسی پاک برتن میں لکھے .... تو بہتر ہوگا:۔

(۲) سورۃ الانعام آیت شریف اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰی ..... اَنّٰی تُؤْفَکُوْنَ تک چاندی کی تختی پر کندہ کروا کر عورت اپنے سرہانے رکھے۔ انشاء اللہ صاحبِ اولاد ہوگی +

(۳) اوّل کسی ساعت سعید میں ایک قلم۔ دوات مع کاغذ اور ایک کورا مٹی کا برتن ہانڈی ہمسایہ سے لے کر رکھے۔ عروجِ ماہ میں کسی مبارک دن سے ذیل کا تعویذ لکھنا شروع کرے۔ ۲۱ بار روزانہ لکھ کر ۲۱ دن تک اُس مٹی کے کورے برتن میں ڈالتا رہے۔ اکتیسویں دن قلم۔ دوات اور ہانڈی وغیرہ سب کچھ دریا پر لے جائے۔ اوّل قلم۔ پھر دوات پھر برتن اور پھر تعویذ دریا میں ڈال دے۔ اور غور سے تعویذوں کی طرف دیکھتا رہے۔ جو تعویذ بہاؤ کے خلاف اوپر کو بہنے لگے۔ اس کو پکڑ کر رکھا جائے۔ اور ضرورت کے وقت زعفران سے لکھ کر طالب کے حوالے کرے۔ انشاء اللہ صاحبِ اولاد ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:

بجق یابدوح	یا بدوح	بجق یابدوح
یا بدوح	۹۰۲	یا بدوح
بجق یابدوح	آدم المشتر	بجق یابدوح

(۴) ہر روز ایک مرتبہ ایک تسبیح یہ دُعا پڑھنے اور روزانہ ایک دفعہ کاغذ یا برتن پر لکھ کر دھو کر پینے سے اللہ تعالیٰ بانجھ عورت کو صاحبِ اولاد کرے گا۔ صرف سات دن تک عمل کرکے تجربہ کرو۔ دعا یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰهُمَّ ذُو الْکَرِیْمِ وَالْمُلْكِ الْمُدَبِّرِ وَالْعَطَائِ اَللّٰهُمَّ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ۔ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا اَللّٰهُ یَا اَحَدُ +

(۵) کچے سوت کے اکتالیس تار لے کر جو کسی کنواری لڑکی کے کتے ہوئے ہوں اور تار عورت کے قد کے برابر ہوں۔ تین بار بسم اللہ تین بار درود شریف اور گیارہ بار آیت الکرسی پڑھ کر اُن دھاگوں پر دم کرے۔ پھر سورۃ الرحمٰن کی تلاوت کرے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝ پر پہنچے۔ تو دھاگوں پر دم کرے۔ اور گرہ دے۔ بار بار اِن لفظ کے آنے پر دم کرے اور گرہ دیتا جائے۔ اس کے بعد اکتالیس بار سورہ مزمل پڑھ کر اکتالیس مرتبہ دم کرے۔ اور ایک گرہ لگائے۔ پھر گیارہ پیسے یا گیارہ آنے یا گیارہ روپے کی مٹھائی پر حضرت غوث الاعظم جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نام

کی نیاز دے۔ اور ایامِ ماہواری سے فارغ ہونے کے بعد وہ دھاگے عورت کی کمر سے باندھے۔ انشاء اللہ حاملہ ہوگی +

(۶) ذیل کے اسمائے مقطعات جمعرات کے دن روزہ رکھ کر شام کو بعد نماز عشاء ۸۰ بار لکھے۔ ۴۰ مرد کے لئے اور ۴۰ عورت کے لئے۔ بعدازاں روزانہ بنہار صبح اُٹھ کر عورت و مرد ایک ایک تعویذ پی لیا کریں اور اپنے کام میں مصروف رہیں۔ انشاء اللہ اس عرصے میں عورت حاملہ ہوگی۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کھٰیٰعص علی علی طٰہٰ طٰہٰ کھٰیٰعص کھٰیٰعص کھٰیٰعص حٰمٓعسق حمعسق ھو ھو ھو اللہ اللہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔

(۷) رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۔ اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں ۵۰۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ اور ذیل کا نقش ۱۰ بار روزانہ لکھ کر دریا میں ڈالے۔ انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر حمل ہوگا۔ اور اُس کے ہاں اللہ فرزند عطا کرے گا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۶	۸۰۷	۸۱۱	۸۱۷
۸۰۶	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

(۸) اگر کسی کے ہاں صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اور وہ لڑکے کا خواہشمند ہو۔ تو لازم ہے۔ کہ حمل کے دوسرے مہینے یہ آیت عورت کی کمر سے باندھے۔ اور عمل ۶ کی آیت کا بطریق عمل مذکور روزانہ ورد کرے۔ انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ عمل ۸ کی آیت یہ ہے۔ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ۝ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِیْمٌ ۝ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ۝ (الذاریات ۲۸، ۲۹، ۳۰)

ساتویں فصل

شناخت چور کے عملیات

(۱) اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو۔ اور کسی شخص پر شبہ ہو۔ یا بہت سے شخصوں پر ہو۔ تو ذیل کی آیت کاغذ پر لکھ کر بچھڑے کے گلے میں باندھے۔ اور مشتبہ شخص یا اشخاص کا ہاتھ باری باری بچھڑے پر رکھائے۔ جو چور ہوگا۔ اس کے ہاتھ رکھنے بچھڑا بولیگا۔ آیت یہ ہے:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف ۱۵۲)

(۲) حسن اعتقاد کے ساتھ رات کو سوتے وقت آیات ذیل پڑھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں کل حال روشن ہو جائیگا۔ کون چور ہے۔ اس کا نام کیا ہے۔ کہاں رہتا ہے۔ کیا کام کرتا ہے۔ مال کہاں ہے۔ ملیگا یا نہیں۔ اگر سات دن کم متواتر ایسا کریگا۔ تو چور خود بخود حاضر ہو جائیگا۔ سات دفعہ روزانہ رات کو سوتے وقت پڑھو۔ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَـيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝ (سورۃ فتح ۱۱، ۱۲)

(۳) یہ تصور کر کے کہ چور واپس آکر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے۔ ہر نماز کے بعد پانچ مرتبہ روزانہ یہ آیت پڑھو۔ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (فتح ۱۴) انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر یا تو چور تمہارے پاس آ جائیگا۔ یا خواب میں یا الہامی

طور پر اس کا نام و نشان اور مکمل پتہ بل جائیگا۔ مجرب ہے +

(۴) ذیل کا نقش لکھ کر چاول پکا کر اس میں رکھ دیں اور مشتبہ لوگوں کو کھانے کے لئے دیں۔ جو شخص چور ہوگا۔ اس کے حلق سے نوالہ نہ اُتریگا۔ اور نہ کھا سکیگا نقش یہ ہے:۔

ط ۱۱۱ ـــ ا ـــ ا
لابد سمد لاجها صـ
حالـ ۹ ح ط ـ ۶ مصه

(۵) اگر اس نقش کی زکوٰۃ پہلے ادا کر دیں۔ تو آئندہ کے لئے عمل قابو میں رہیگا۔ اور فائدہ دیگا۔ نہ صرف چور کی شناخت اور متعلقہ حالات معلوم ہونگے۔ بلکہ دنیا کے دوسرے کاروبار میں بھی نفع و نقصان نیکی و بدی قبل از وقت معلوم ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے۔ کہ ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ ۱۲۵۰۰ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ دریا میں ڈالتے وقت آٹے میں گولیاں بنالے جتنے دنوں میں چاہے تعداد پوری کرے۔ لیکن اگر چلے کے اندر اندر ختم کریگا۔ تو بہتر ہوگا۔ پس زکوٰۃ کے بعد جب چور یا کسی اور امر کا حال معلوم کرنا ہو۔ تو دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر یہ نقش لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سو جاؤ۔ معاملہ معلومہ کے متعلق پورا پورا علم رات کو خواب میں ہو جائیگا مجرب ہے

نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۲۸۸۸۹	۲۸۸۹۱	۲۸۸۹۲	۲۸۸۸۲
۲۸۸۹۶	۲۸۸۹۴	۲۸۸۹۰	۲۸۸۹۵
۲۸۸۸۶	۲۸۸۹۹	۲۸۸۹۷	۲۸۸۸۸
۲۸۸۹۳	۲۸۸۸۱	۲۸۸۸۰	۲۸۸۹۲

(۶) ذیل کا نقش بیضہ مرغ پر لکھ کر ساتھ ہی مشتبہ آدمیوں کے نام مع اُن کی ماؤں کے نام کے لکھیں۔ اور آگ کے قریب ایسی جگہ دفن کریں کہ انڈہ جلنے نہ پائے بلکہ اس کو گرمی پہنچتی رہے۔ انشاء اللہ جو شخص چور ہوگا۔ وہ سامنے واپس آنے

اور مالک کو مال حوالے کرنیکے علاوہ اور کوئی چارہ کار نہ دیکھیگا نقش یہ ہے :-

۹ ھ ۱۱ ۱۱ ۱۳ کھ ۹۱۱

بجھ ۹ ہم ہم ۹ ہم ۹ کبھ

اِنّہا اِن تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اَو فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ

یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ

۱۱۵ محراط ۱۱ ۱۱ ھ ۱ ۱۱۵ آ محراط ۱۱ ۱۱ ۱ ۵ ۱۱ محراط ۱۱ ۱۵ ۱

(۷) ذیل کا نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھیں۔ سولہویں خانے میں جہاں ہم نے سیاہی کا داغ لگا دیا ہے۔ سیاہی بھر کر تھوڑا سا عطر لگائیں۔ اور ایک نابالغ بچے کو تعویذ دے کر اُس سے کہو۔ کہ وہ سولہویں خانے پر نظر رکھے۔ اور جس شخص کی شکل اس میں سے نظر آئیگی۔ وہی چور ہوگا۔ بچے کو وہ شکل نظر آجائیگی۔ اُس سے دریافت کریں کہ کون شخص ہے۔ نقش یہ ہے :-

۲۴۲	۲۴۵	۲۳۸	۲۳۵
۲۴۷	۲۳۶	۲۴۱	۲۳۹
۲۳۷	۲۵۰	۲۴۳	۲۴۰
۲۴۴	۲۳۹	۲۳۰	۲۳۹

آٹھویں فصل

واپسی مفرور یا چیز گم شدہ کے عملیات

(۱) اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو۔ تو اسم مکرم "یا حفیظ" اور آیت ذیل یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ

اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ ط کو انیس سو مرتبہ ہر روز پڑھے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ چیز مل جائیگی۔ اور اگر لونڈی یا غلام یا کوئی اور شخص بھاگ گیا ہوگا۔ تو بھی اسی طرح کرو۔ انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر واپس ہوگا +

(۲) اگر کوئی لونڈی غلام یا کوئی اور عزیز یا جانور بھاگ گیا ہو۔ مفقود ہو۔ کوئی پتہ نہ ملتا ہو۔ تو ہر روز صبح کے وقت اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ سورہ یوسف کی جتنی دفعہ تلاوت کر سکتے ہو۔ کرو۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا یا گم شدہ فوراً واپس آئیگا +

(۳) اگر کسی کو بھاگنے کی عادت ہو۔ خواہ وہ جانور ہو یا انسان۔ تو اُس کو کسی چیز پر اَمَنَ مُوسٰی بِرَبِّہٖ فَاهْتَدٰى وَکَفَرَ فِرْعَوْنُ بِرَبِّہٖ فَغَوٰی وَلَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ .... الخ (سورہ حشر آخری رکوع) پڑھ کر دم کرے۔ اور کھلا دے۔ انشاء اللہ اُس کے بھاگنے کی عادت جاتی رہے گی +

(۴) اسم مبارک "رقیب" کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جانور یا لونڈی یا غلام کو یا جس کے بھاگ جانے کا اندیشہ ہو کھلائے۔ باز رہیگا +

(۵) ذیل کے الفاظ کاغذ پر لکھ کر چرخے پر باندھ کر چرخہ الٹا چلائے۔ انشاء اللہ مفرور جلدی واپس آئیگا۔ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰۤى اُمِّهٖ كَیْ تَقَرَّ عَیْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ع (القصص ۱۳)

(۶) اگر کوئی عزیز گم ہوگیا ہو۔ اور اُس کا پتہ نہ چلتا ہو۔ تو ایک ہزار مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر چاروں طرف دم کرو۔ اور آیت کو ایک کاغذ پر لکھ کر ساتھ ہی یہ بھی لکھو "یا الٰہی بحرمتہ منزل فلاں بن فلاں زود تر حاضر گردد" اور پھر اسی کاغذ کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ یا کسی درخت پر لٹکا دے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا یا گم شدہ فوراً آئیگا۔ آیت شریف یہ ہے: "اِنَّ ھٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِیْلًا"

(۷) ذیل کا نقش لکھ کر درخت کے ساتھ باندھیں۔ بھاگا ہوا یا گم شدہ فوراً گھر پہنچیگا۔ تعویذ یہ ہے :- ←

۷۸۶

۲۴۹	۲۵۲	۳۵۷	۲۳۲
۲۵۶	۲۴۳	۲۴۸	۲۵۳
۲۴۴	۲۵۹	۲۵۰	۲۳۷
۲۵۱	۲۳۶	۲۳۵	۲۵۸

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

(۸) ذیل کا نقش لکھ کر درخت کے ساتھ باندھیں کہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے مجرور فوراً حاضر ہوگا۔ نقش مکرم یہ ہے:-

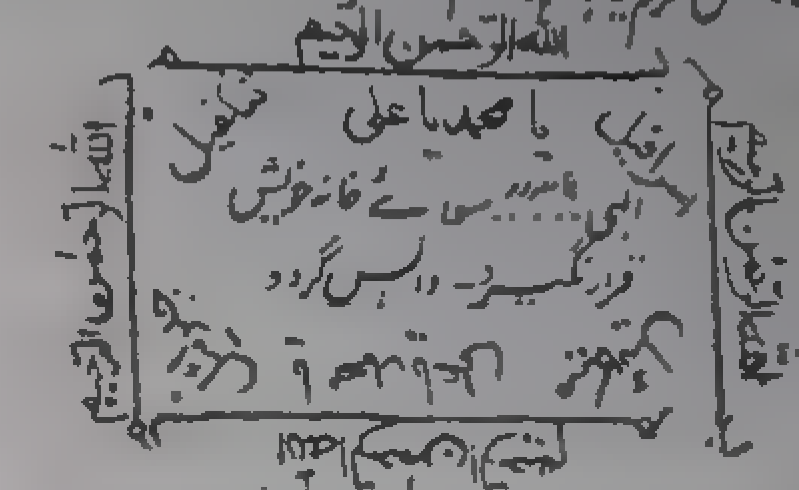

(۹) یہ نقش بھاری پتھر کے نیچے رکھ دو۔ مفرور واپس آئیگا۔ مجرب ہے نقش یہ ہے:-

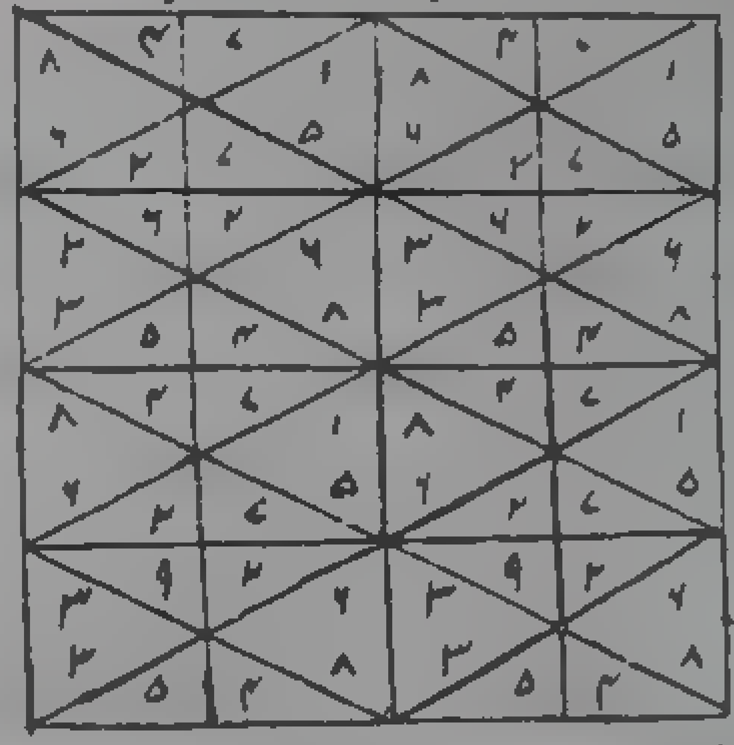

(۱۰) یہ طلسم لکھ کر چرخے میں باندھ کر الٹا چرخہ گھماؤ۔ مفرور واپس آ کر تابعداری کرے گا۔ طلسم یہ ہے:-

ک	ص	س
ال	ح	ال
ک	ع	ک

فلاں بن فلاں واپس گردد

نویں فصل

رہائی محبوس کے عملیات

(۱) اگر کوئی شخص گنہگار یا بے گناہ قید ہوگیا ہو۔ تو ذیل کا عمل کریں۔ انشاءاللہ قیدی رہا ہو جائیگا۔ جمعہ کے روز ساتویں ساعت میں یعنے ساعتِ شمس میں ذیل کا تعویذ قیدی کے پاؤں کی مٹی کو کسی تختے پر بچھا کر لکھے۔ اور پھر اس مٹی کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر کسی ٹھنڈی جگہ دفن کر دے۔ انشاءاللہ قیدی جلد رہا ہو گا۔ قیدی کے پاؤں کی مٹی قبل از وقت مہیا کر لینی چاہیئے۔ نقش یہ ہے:-

۱۸	۱۱	۱۶
۱۳	۱۵	۱۷
۱۴	۱۹	۱۲

(۲) قیدی کو لازم ہے کہ وہ ہر روز بعد نماز عشاء صد قبل سے دو ہزار مرتبہ نیز اول و آخر درود شریف ایک ایک تسبیح پڑھے۔ انشاءاللہ ایک چلے کے اندر اندر قیدی رہا ہو جائیگا:۔ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِیْلُ ۔

(۳) اول ذیل کا تعویذ لکھ کر روزانہ چالیس دن تک چالیس عدد دریا میں بہاؤ۔ بعد ازاں ایک تعویذ لکھ کر قیدی کو پہناؤ۔ انشاءاللہ قیدی فوراً آزاد ہو جائیگا۔ اگر تعویذ قیدی تک نہ پہنچ سکے تو اس کا کوئی عزیز یا رشتہ دار یہ کام کرے۔ اور پھر ایک تعویذ اپنے پاس رکھے۔ اور نیت قیدی کی رہائی کی رکھے:-

۷۸۶

۴	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

(۴) یٰبَنِیَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَمَآ اُغْنِیْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَیْهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ يَا خَالِصُ يَا مُخْلِصُ ۝ سات دن تک ایک سو ایک مرتبہ روزانہ ہر نماز کے بعد تلاوت کر کے قیدی کی رہائی کے لئے دعا کرو۔ انشاء اللہ سات یوم کے اندر قیدی رہا ہو گا۔ اگر رہا نہ ہو۔ تو دوسرا ہفتہ بھی اسی طرح کرو۔ اگر پھر بھی نہ ہو۔ تو پھر تیسرا ہفتہ بدستور کرو۔ انشاء اللہ یقینی کامیابی ہوگی۔ نا ممکن ہے۔ کہ قیدی رہا نہ ہو ✦

(۵) اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف اور ایک سو چار مرتبہ ذیل کی دعا پڑھو قیدی جلدی مخلصی حاصل کریگا۔ "یَا عِيَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ مُنَادِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِیْ" ✦

(۶) یہ نقش سورہ یٰسین شریف کا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کریں۔ جس کا طریق یہ ہے کہ ترک حیوانات جلالی کے ساتھ ایک چلے میں دریا کے کنارے پر جا کر اس نقش کو لکھے۔ اور آٹے میں گولی بنا کر پانی میں بہا دے۔ آٹے میں قدرے شکر بھی ملا لے چالیس دن کے بعد جب عمل ختم ہو۔ تو اسی جگہ دودھ چاول کی کھیر پکائے۔ اور اس پر جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور موکلات کے نام کی فاتحہ پڑھے۔ اور جس قدر ہو کر آپ خود کھا لے۔ باقی کھیر گھٹنے گھٹنے تک پانی میں جا کر دریا میں ڈال دے۔ اور گھر چلا آئے زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ پھر روزانہ نقش لکھ کر دریا میں ڈالے۔ اور نقش لکھنے سے پیشتر ایک مرتبہ سورہ یٰسین اول و آخر تین مرتبہ درود شریف اور پھر نقش لکھ چکنے کے بعد جب دریا میں ڈالے تو پھر ایک مرتبہ سورہ یٰسین اول و آخر درود شریف پڑھے گیارہ پورے ہو چکنے کے بعد جس مطلب کے لئے نقش لکھیگا۔ مطلب حل ہوگا۔ بس

۷۸۶

۱۰۱ ۲۲۵

۴۳۱۱۸	۴۳۱۴۳	۴۳۱۲۶	۴۳۱۳۱	۴۳۱۲۴
۴۳۱۴۲	۴۳۱۲۵	۴۳۱۱۹	۴۳۱۲۹	۴۳۱۲۰
۴۳۱۴۰	۴۱ ۱۲۳	۴۳۱۲۲	۴۳۱۲۶	۴۳۱۲۹
۴۳۱۲۷	۴۳۱۳۱	۴۳۱۴۱	۴۳۱۲۵	۴۳۱۳۰
۴۳۱۴۲	۴۳۱۲۸	۴۳۱۲۲	۴۳۱۲۲	۴۳۱۴۲

۳۱۹ ۳۸۳

نقش کی تعریف اہل قلم ادا کر نہیں سکتے۔ قیدی کی رہائی کے لئے۔ مفرور کی واپسی کے لئے۔ حل مشکلات کے لئے حصول اولاد کے لئے مجرب ہے۔ ہر معاملے میں کام دیگا۔ اور عامل خوشحال رہیگا

چوتھا باب

فصل اوّل

دربیان عملیات امراض و آسیب

(۱) ذیل کی آیت روزانہ نو مرتبہ پڑھ کر بچوں پر دم کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کی اولاد کسی بیماری میں مبتلا نہ ہوگی۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ آیت یہ ہے:۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
آل عمران ۳۵ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

(۲) ذیل کا تعویذ بچے کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ ہر آفت و بیماری سے محفوظ رہیگا۔ چاندی کی تختی پر کندہ کرا کے گلے میں ڈالیں تعویذ مکرم یہ ہے:۔

۷۸۶

۷۸۶	بسم اللہ	الرحمن الرحیم
بسم	اللہ	الرحمن الرحیم
بسم اللہ الرحمن	الرحیم	بسم اللہ الرحمن الرحیم

(۳) ذیل کی چھ آیات شریفہ سات دفعہ اور سورہ الحمد شریف ایک دفعہ اور ایک ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر جس بچے پر روزانہ دم کر دیا جائے۔ وہ انشاء اللہ ہر بلا اور بیماری سے محفوظ رہیگا۔ اگر کوئی بچہ یا عورت یا آدمی بیمار ہو تو چینی کی طشتری میں ان آیات کو لکھ کر سات دن متواتر نہار منہ پلاؤ۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہوگی۔ آیات شریفہ یہ ہیں:۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ
مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

(۴) ذیل کا تعویذ کسی پرہیزگار آدمی سے لکھوا کر گلے میں باندھو۔ انشاءاللہ ہر بیماری سے امن رہیگا۔

١	٣٢٧٨	٣٢٧٤	٨
٣٢٧٥	٧	٢	٣٢٧٧
٦	٣٢٧٢	٣٢٨٠	٣
٣٢٧٩	٤	٥	٣٢٧٣

(۵) نظر بد سے بچنے کے لئے ذیل کا تعویذ نہایت سریع التاثیر اور زود اثر ہے۔ زعفران اور کیوڑہ سے لکھ کر گلے میں ڈالنے سے نظر بد اثر نہیں کریگی۔ اور اگر نظر لگ گئی ہوگی۔ تو اس کا اثر زائل ہوگا:۔

بسم اللہ	بسم اللہ	الرحمن الرحیم	الحمد للہ	رب العالمین
الرحمن الرحیم	مالک	یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین
اہدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیہم
غیر المغضوب	علیہم	ولا	الضالین	آمین

(۶) ذیل کا تعویذ بچوں کی مسان کی بیماری کے لئے بہترین اور مجرب ہے لکھ کر بچے کے گلے میں باندھو انشاءاللہ آرام ہوگا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

٢١٥٧	٢١٥٠	٢١٥٥
٢١٥٢	٢١٥٤	٢١٥٦
٢١٥٣	٢١٥٨	٢١٥١

(۷) بچوں کے سوکھے کے لئے یہ تعویذ مبارک ہے۔ دائیں بازو پر باندھو انشاءاللہ بچے کی مرض دور ہوگی۔ اور وہ تندرست اور فربہ ہو جائیگا۔ تعویذ یہ ہے

۷۸۶

يا سلام	يا حفيظ	يا مومن	يا شافی
١٣٠	٣٥١	١٣٣	١٥٥٩
٥٥	١٣٧	١٥١١	١٣٣
٥١٥	١٣٤	٣٩٩	١٣٦

(۸) نابالغ لڑکی اور کنواری کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے تاگوں میں یہ تعویذ باندھ کر حاملہ عورت کی کمر میں باندھ دو۔ درد زہ کی تکلیف و مصیبت سے امن رہیگی بچہ آسانی سے پیدا ہوگا:۔

یا جبرائیل

یا عزرائیل — یا میکائیل

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

یا اسرافیل

(۹) اسقاط حمل کے لئے بہتر علاج ہے۔ یہ تعویذ ابتدائے حمل میں چالیس دن متواتر بلا ناغہ پانی میں گھول کر پلائے جائیں۔ بعد ازاں ہر مہینے میں سات مرتبہ ہر چوتھے دن وضع حمل تک پلانے چاہئیں۔ انشاءاللہ حمل ساقط نہیں ہوگا:۔

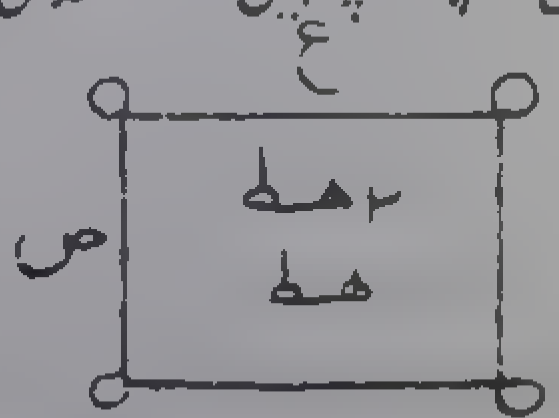

(۱۰) آسیب زدہ عورت اور مرد دونوں کے لئے یہ تعویذ نہایت بابرکت اور مفید ہے۔ آسیب اس تعویذ کو دیکھتے ہی خود بخود باطل ہو جائیگا۔ بارہا کا مجرب ہے

۷۸۶

١٠٦٥٣	١٠٦٦٨	١٠٦٦٥	١٠٦٦٢
١٠٦٦٩	١٠٦٦١	١٠٦٥٥	١٠٦٦٧
١٠٦٦٠	١٠٦٦٣	١٠٦٦٠	١٠٦٥٦
١٠٦٦٩	١٠٦٥٧	١٠٦٥٩	١٠٦٦٤

(۱۱) مسان کا مرض دور کرنے کے لئے اوّل تین مرتبہ پڑھیں۔ فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِيْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ پھر آیت الکرسی سات مرتبہ۔ پھر فَسَهِّلْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ تین بار۔ پھر سورہ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ تین بار۔ پھر وہی پہلی دعا تین مرتبہ۔ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر

بچے پر دم کرو۔ اور بچے کی ماں کے گلے میں ذیل کے دونوں تعویذ لکھ کر ڈال دو۔ انشاءاللہ
سسان کا مرض دفع ہو جائیگا۔ وہ دونوں تعویذ یہ ہیں :۔

۷۸۶

۳۹۷	۵۱۱	۵۰۶	۵۰۴
۵۰۸	۵۰۳	۳۹۸	۵۱۰
۵۰۲	۵۰۵	۵۱۳	۳۹۹
۵۱۲	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲

۷۸۶

یا شافی	یا کافی	یا محی
یا حافظ	یا ناصر	یا باقی
یا حی	یا حفیظ	یا قیوم

(۱۲) اگر کسی کے سر میں درد ہو رہی ہو۔ تو اُس کو کہو۔ کہ وہ اپنے سر کو مضبوطی کے ساتھ ہاتھ سے پکڑ رکھے۔ پھر عامل ایک تیز نوک دار چاقو یا چھری لیکر اُس کی نوک سے زمین پر "ا ب ج د" لکھے۔ اور مقام الف پر چاقو یا چھری کی نوک گاڑ کر دل ہی دل میں تین دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاءاللہ امن آ جائیگا۔ اگر خدانخواستہ کوئی فائدہ نہ ہو۔ تو دوسری دفعہ مقام ب پر چھری چبھو کر پڑھو۔ اور دم کرو۔ اگر پھر بھی نہ آئے۔ تو مقام ج پر اور پھر د پر اسی طرح کرو۔ ضرور آرام ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

(۱۳) باری کے بخار کے لئے ایک پاک ٹھیکری لے کر اس پر "یا محیط" لکھو۔ اور مریض کے بائیں بازو پر باندھ دو۔ انشاءاللہ دوسرے تیسرے اور چوتھے دن کی باری کا بخار رفع ہو جائیگا۔ صحت کے بعد کچھ نیاز تقسیم کر دو۔

(۱۴) بخار کے وقت سے قریباً ایک گھنٹہ پیشتر تین دفعہ پڑھ کر مریض پر دم کرو۔ انشاءاللہ بخار نہیں ہوگا۔ دعا مکرم یہ ہے :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یَا مُسَبِّبُ سَبِّبْ یَا شَافِیْ اِشْفِ یَا کَافِیْ اِکْفِ یَا مُفْلِحُ اَفْلِحْ یَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ یَا مُسَهِّلُ سَهِّلْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اِرْحَمْ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

(۱۵) نانوے مرتبہ اسم ذاتی "اَللّٰہُ" لکھ کر مریض کے پانی میں دھو ڈالو۔ اور پلاؤ۔ انشاءاللہ ہر قسم کی درد اور تپ دور ہو گی۔

(۱۶) درد کر کے لئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف مریض کی درد کی جگہ پر دم کرو۔ درد کا فور ہو گی۔ دعا یہ ہے :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُحِیْطُ یَا وَسِیْعُ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَا حَیُّ یَا دَائِمُ ۔

(۱۷) اس تعویذ پر سات دفعہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کرو۔ اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ مریض پر بھی دم کرو۔ ہر قسم کی درد کافور ہو گی۔ تعویذ یہ ہے۔ صحت کے بعد تعویذ کو آٹے میں لپیٹ کر کسی ویران کنوئیں میں ڈال دو :۔

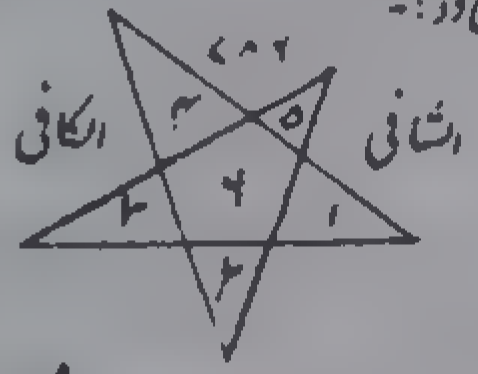

(۱۸) ذیل کے تعویذ کو پانچ دفعہ لکھو۔ اور آٹے میں گولی بنا کر دریا یا آب جاری میں ڈال دو۔ پھر ایک اور تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دو بعد ازاں پانچ پیسے یا پانچ تنے یا پانچ روپے کی نیاز بطور زکوٰۃ تقسیم کرو۔ انشاءاللہ مرض چیچک سے صحت ہو گی۔

محمد　　　　محمد

۷۸۶	۷۸۶	۷۸۶
یا رحیم	یا اللہ	ارحم
یا بصیر	بصیر	اللہ

حامد　　　　حمید

(۱۹) تمام وبائی امراض چیچک۔ طاعون۔ ہیضہ وغیرہ کے دور کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ خوشبو دار مکان میں کمال طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ لکھو۔ اور ایک تعویذ مکان میں کسی جگہ چسپاں کر دو۔ دوسرا مریض کے گلے میں ڈالو۔ مریض صحت یاب ہوگا۔ دوسرے محفوظ رہینگے انشاءاللہ مجرب ہے :۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۰۱ ۳۶ ۲۰ ۳۱ ۱۸ ۱۲۲ ۸۲ ۱۱۱
۱۱۲۰۱ ۱۱۶ ۲۰۹ ۱۳۶ ۱۱۳۱۰ ۱۱۲۰ ۳۰ ۱۱۱۲۰ ع
۲۰۳۱ ل ۳۰ ۲۸ ۱۲ ۱۷۱ ۷ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۱۱۲ ۱۲۳ ۱۱۷۱ م ۱۱ عے
۱۱۲ ۱۱۳ بم ۲۱ ۱۱ ۱۲ ۲۰ ۳۰ ل ع ۱۲ ۲۲ ۱۱۳ عے
۸۱ ۹ ۱۳ ۱۲ ۳۱ ۱۱۱ ۱۸ ۱۱ عے
۱۱ ۱۲ ۱۲۴ ۱۱ ۳۰۱۳ ۲۳ ۵ ۱۱۲ ۱۳ ۱۲ عے
۱۱۲۱ ۱۱ ۱۱ ۱۲۳ ۱۱ ۱۱ ۱۱۳ عے ۱۱

(٢٠) مرگی کے مریض کے لئے یہ تریدہف ہے۔ لکھ کر مریض کے گلے میں باندھو اور دورہ مرض کے بعد جتنی دفعہ ہوسکے۔ پڑھ کر دم کرو۔ "یا علیم غیر مغلوب یا صانع غیر مصنوع یا قاھر غیر مقھور یا حافظ غیر محفوظ یا ناصر غیر مشھود یا شاھد غیر شھد سبحانک یا لا الہ الا انت خلقنا من النار"۔

(٢١) اتوار کے روز قبل از طلوع آفتاب ایک تانبے کی تختی پر "یا قھار ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر" لکھو۔ اور دوسری طرف "یا مذل کل جبار عنید بقھر عزیز سلطانہ یا مذل" اور مریض کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ پھر اس کو مرگی کا دورہ نہ ہوگا۔

(٢٢) چہل کاف لکھ کر مریض تپ دق کے بازو پر باندھو۔ اور چینی کی سفید طشتری پر روزانہ لکھ کر بھی سات دن تک پلاؤ۔ انشاء اللہ مریض تپ دق جیسے نامراد مرض سے خلاصی پائیگا۔ مجرب ہے۔ "کفاک ربک کم یکفیک واکفۃ کمک فیما لکمینا کان من کلک تکر ککرا کرن فی الکبدی تعلی متشکسۃ ککلکن حل اللہ الکلکک کفاک مانی کفاک الکاف کربتہ یا کوکبا کان تحکی کوکب الفلکا" انشاء اللہ تپ دق کے عارضے کا نام ونشان تک مٹ جائیگا۔

(٢٣) بواسیر کا مریض پاخانے جانے سے پیشتر تین مرتبہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔ انشاء اللہ مرض سے خلاصی پائیگا۔ "کرکرنی بر برونی بر دں شو۔ خدائے ما بندگی است تو بس شو بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ بنزدیک من میار" جب پاخانہ سے باہر آئے۔ تو طہارت کے بعد پھر تین مرتبہ پڑھ لے۔ ہر قسم کی بواسیر کے لئے مفید ہے۔

(٢٤) یہ تعویذ لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ آئندہ نہ ڈریگا:۔

٧٨٦

١١	٣٣	٤٤
٨٨	٥٥	٩٩
٦٦	٧٧	٢٢

(٢٥) آسیب کے لئے بے نظیر ہے۔ آسیب زدہ کے گلے میں باندھو مجرب ہے۔

٧٨٦

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

(٢٦) نظر بد سے حفاظت کے لئے "مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ" پڑھے۔ لیکن اگر نظر لگ گئی ہو۔ یا جادو کر دیا گیا ہو۔ تو یہ الفاظ پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ نظر بد یا جادو کا اثر باطل ہو جائیگا اور جادو کرنے والے یا نظر لگانے والے کو نقصان پہنچیگا۔ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَظِیْمِ الشان شدید البرھان ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم"۔ مجرب ہے کبھی خطا نہیں ہوا۔ اسی وقت یعنے دم کرتے ہی سب اثر جادو یا نظر کا باطل ہو جاتا ہے۔

(٢٧) درد سر کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر سر پر باندھے۔ انشاء اللہ درد سر رفع ہوگی۔ مجرب ہے۔ ہرگز خطا نہ ہوگی:۔ "الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا ثم جعلنا الشمس علیہ دلیلا ثم قبضناہ الینا قبضا یسیرا"۔ لیکن یہ صرف ماہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن لکھ کر رکھنے سے فائدہ دیگی۔ آدھے سر کی درد کو خصوصاً نفع دیتی ہے۔ چاہئے کہ رمضان کے آخری جمعہ کے دن بہت سے لکھ رکھے۔ اور وقت ضرورت کام میں لائے۔

(٢٨) درد سر کے لئے ذیل کے حروف لکھ کر درد کی جگہ پر باندھو۔ "د م لا م ل م" مجرب ہے۔ آدھے سر کی درد کو بھی نافع ہے۔

(٢٩) درد سر وشقیقہ کے لئے بے نظیر تعویذ ہے۔ سر میں باندھے۔ فوراً آرام ہوگا

٧٨٦

٢ب	٢ع	٢٨	اع
٧ب	١٦	٢١	دب
١٧	٣	٣ب	ك
١٤	١٩	اح	٢٩

(٣٠) درد سر اور بالخصوص شقیقہ کے لئے مفید ہے:۔ نقش کرم یہ ہے:۔ ←

٧٨٦

لوبس		صلح
یا مبدع	یا مذب	یا فاتح

(٣١) بخار اور سر درد کے لئے مفید ہے۔ آزماؤ۔ اور فائدہ اٹھاؤ۔

٧٨٦

٢ب	٢ع	٢٨	اع
٧ب	١٦	٢١	دب
١٧	٣	٣ب	ك
١٤	١٩	اح	٢٩

۷۸۶

۲۳	۳۷	۳۱	۱۷
۳۰	۱۸	۲۳	۲۸
19	۲۳	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۴	۳۱
الله	الله	الله	الله

(۳۲) آسیب کے لئے یہ تعویذ آسیب زدہ کے بازو یا گلے میں باندھو۔ آسیب کا اثر دور ہوگا۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:

(۳۳) اگر بچہ دودھ نہ پیتا ہو تو یہ آیت لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دو۔ انشاء اللہ دودھ پینے لگیگا۔ وانما صنعوا کید ساحر ولا یفلح الساحر حیث اتی هو ما ماهو یا ... :

(۳۴) اگر کسی کے مکان میں اینٹ یا پتھر برستے ہوں اور آسیب کا خیال ہو تو یہ نقش لکھ کر شمال کی طرف رکھے یا اوپر لگا دو۔ پتھروں کا برسنا بند ہو جائیگا۔ مجرب ہے:

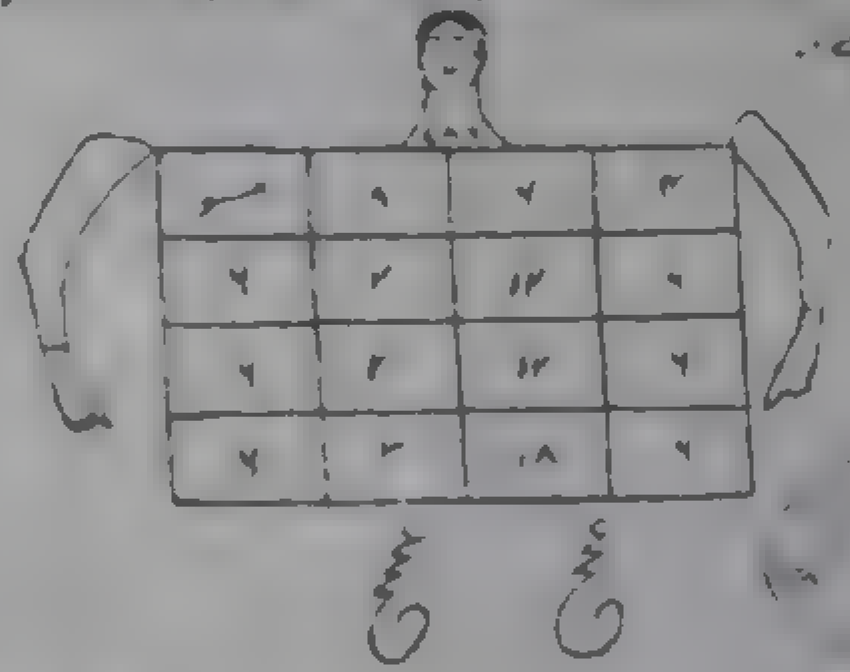

(۳۵) دیگر برائے دفع اینٹ پتھر جو برستے ہوں یہ نقش لکھ کر پانی میں دھو ڈالے۔ اور اس پانی کو تمام مکان میں چھڑک دے۔ انشاء اللہ اینٹوں کا برسنا بند ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

۷۸۶

دی	ع	ار ا ع	ف
ے	ق	ل	ف
ق	م	د	ک
مدنج	مدنج	ے	١ح٥

(۳۶) اینٹ اور پتھر برسنے کے وقت نماز کے بعد کھڑے ہو جاؤ اور یہ آیت گیارہ دفعہ پڑھو۔ فوراً پتھروں کا برسنا بند ہوگا۔ مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۰ (سورہ طارق)

(۳۷) اگر گلے یا کان کے نیچے یا اوپر ورم ہو یا درد ہو رہی ہو۔ تو ذیل کا نقش حروف کے ساتھ پیپل کے پتے پر لکھ کر ورم کی جگہ پر باندھیں۔ انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا۔ نقش یہ ہے:

عنقہ	عقسہ
عنق	عنقہ

(۳۸) دانت یا داڑھ کی درد سے خواہ کوئی مریض کیسا ہی درد سے کیوں نہ تڑپ رہا ہو۔ جونہی یہ عمل کیا جائیگا۔ مریض فوراً صحت یاب ہوگا۔ اور آئندہ کے لئے کبھی اس مرض میں مبتلا نہ ہوگا۔ بارہا کا تجربہ ہے۔ عمل یوں ہے کہ جب کسی کے درد داڑھ میں ہو رہی ہو۔ تو فوراً ایک پاک لکڑی کا تختہ لیکر اس پر پاک ریت بچھاؤ۔ اور ریت کے اوپر لوہے کی کیل سے ا ب ج د ہ و ز ح ط ی علیحدہ علیحدہ لکھو۔ اور مریض سے کہو کہ جس جگہ درد ہے۔ اس جگہ اپنی دونوں انگلیوں سے مضبوط پکڑ رکھے اور عامل کیل کو "الف" پر رکھ کر زور سے دبائے اور دل ہی دل میں سورہ الحمد پڑھے بعد ازاں مریض سے درد کی بابت دریافت کرے اگر درد بند ہو گیا ہو تو خیر۔ ورنہ حرف ب پر کیل رکھ کر زور سے دبائے۔ اور دو دفعہ سورہ الحمد پڑھے پھر مریض سے پوچھے اگر بند ہو گیا ہو تو خیر۔ ورنہ اگلے حرف ج کو زور سے کیل کے ساتھ دباؤ۔ اور تین دفعہ الحمد پڑھو۔ اور مریض سے پوچھو اگر پھر بھی درد بند نہ ہو تو اگلے حرف پر اسی طرح چار دفعہ الحمد پڑھو۔ غرض جب تک درد بند نہ ہو۔ اگلے حرف تک چلتے رہو۔ انشاء اللہ آخری حرف پر پہنچنے سے پہلے درد بند ہو جائیگا۔

(۳۹) اگر کسی عورت کا خون بند نہ ہوتا ہو۔ تو یہ نقش لکھ کر عورت کی کمر پر باندھیں۔ انشاء اللہ کسی قسم کا خون ہو بند ہو جائیگا۔ خواہ جادو

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

۶۸۶

۲۷۰	۲۷۵	۲۶۲
۲۶۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۴۶۳	۲۶۸

وغیرہ کسکندر سے کسی نے خون جاری کیوں نہ کیا ہو مجرب ہے۔ نقش یہ ہے:۔

(۴۰) خون ماہواری عورتوں کا بند کرنیکے لئے یا اور کسی قسم کا خون کسی اور جگہ سے عورت یا مرد یا بچے کسی کو آتا ہو۔ کیسا ہی خون کیوں نہ ہو۔ انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا اور خون بند ہوگا۔ خواہ جادو وغیرہ سے خون جاری کیا ہو نقش یہ ہے:۔

۷۸۶

۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵
۲۶۴	۲۶۲	۲۶
۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱

(۴۱) دردِ زہ کے لئے اکسیر ہے۔ عورت کے بائیں پاؤں پر نقش باندھ دیں۔ عورت بیچاری خواہ کیسی ہی تکلیف میں کیوں نہ ہوگی بچہ فوراً پیدا ہوگا۔ بعدازاں فوراً تعویذ کو دریا میں ڈال دیں اگر غفلت کی جائیگی۔ تو بچہ اور زچہ دونوں مر جائینگے۔ نقش مکرم یہ ہے +

لوح لو	لوح لو	لوح لو
لوح لو	لوح لو	لوح لو
لوح لو	لوح لو	لوح لو

(۴۲) اگر کوئی شخص خواب میں ڈرتا ہو۔ تو لازم ہے کہ رات کو سوتے وقت باوضو لیٹ کر تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر تین دفعہ آیت الکرسی پڑھے۔ مگر وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُہُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ کے الفاظ کی تین بار تکرار کرے اور سو جائے۔ انشاء اللہ آئندہ کے لئے خواب میں سوتا ہوا نہ ڈریگا۔ مجرب ہے +

(۴۳) اگر کوئی شخص مریض ہو۔ اور کوئی علاج کارگر نہ ہو۔ اور یہ دیکھنا ہو کہ مریض کو آسیب وغیرہ تو کوئی نہیں۔ لازم ہے کہ ذیل کا نقش لکھ کر مریض کو کھلا دیں اگر اس کو آسیب ہوگا۔ تو رونے لگیگا۔ کسی خبیث روح کا اثر ہوگا۔ تو ہنسنے لگیگا۔ مرض ہوگا۔ تو کچھ اثر نہ ہوگا۔ خاموش رہیگا۔ نقش یہ ہے:۔

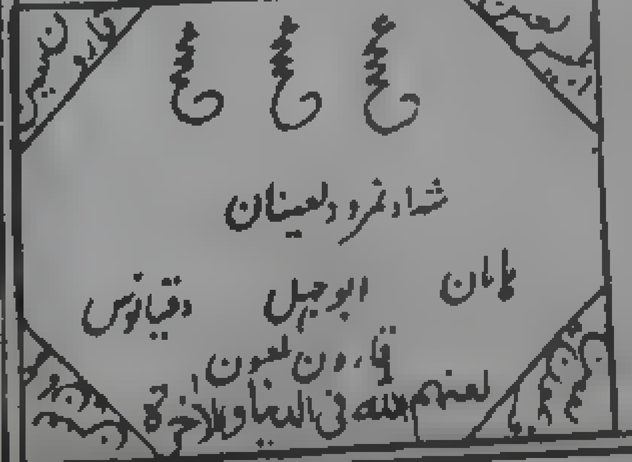

(۴۴) آسیب یا جادو کے مریض کے لئے سب سے زیادہ زبردست اور پُر تاثیر نقش یہ ہے۔ اوّل نقش کو لکھ کر مریض کو حکم دیں کہ وہ دائیں طرف داڑھ کے نیچے تعویذ کو رکھے اور دبائے۔ آسیب فوراً حاضر ہوگا۔ اور اس سے قول و قرار اور عہد لیکر چھوڑ دیں۔ لیکن اگر دائیں طرف رکھنے سے آسیب حاضر ہو کر کلام نہ کرے۔ تو پھر مریض کو حکم دیں کہ نقش کو بائیں طرف داڑھ کے نیچے رکھے اور دبائے۔ انشاء اللہ بلا شک وشبہ آسیب حاضر ہو کر کلام کریگا۔ مریض

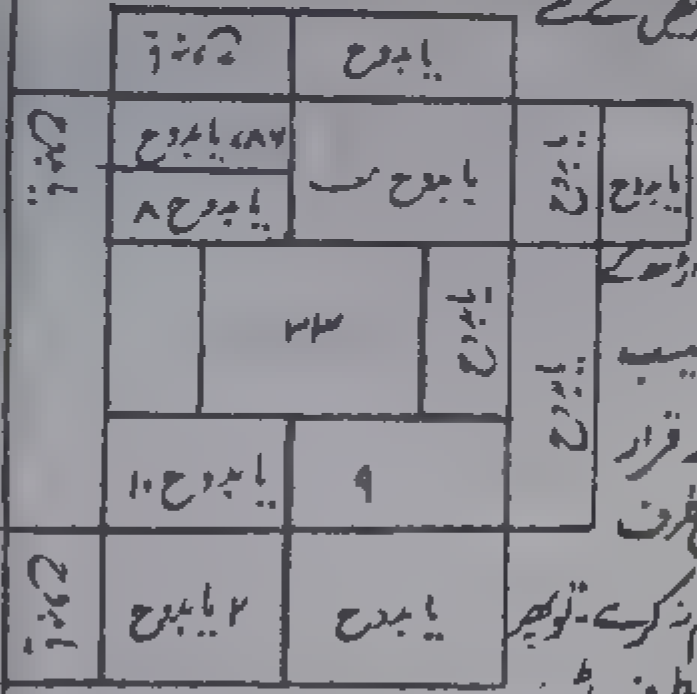

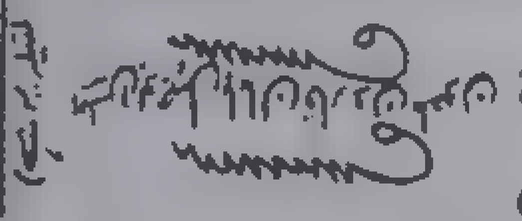

جوں جوں نقش کو دانتوں تلے دبائے گا۔ آسیب توں توں پریشان ہوگا۔ اور منت کریگا۔ قول و قرار لے کر چھوڑ دو۔ اور اگر وہ مریض کو چھوڑنے میں حیل و حجت کرے۔ اور نہ جائے۔ تو پھر فوراً ذیل کا فلیتہ لکھ کر روشن کریں۔ بے شک آسیب جل کر فنا ہو جائیگا۔ اور مریض تندرست ہوگا۔ آزمودہ ہے۔ بارہا بار تجربے میں آیا کبھی خطا نہیں ہوا +

(۴۵) قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ یہ چاروں سورتیں دفع سحر نظر بد اور جادو۔ ٹونے ٹوٹکے اور جمیع آفات ارضی و سماوی سے بچانے کے لئے اکسیر اور تریاق ہیں۔ جو شخص صبح و شام ان چاروں سورتوں کو پڑھ کر اپنے اوپر یا اپنی اولاد پر اور اپنی جائیداد مال و متاع اور مال مویشی پر دم کر دیا کریگا۔ کوئی جادو کوئی آسیب۔ کوئی جن۔ کوئی پری وغیرہ وغیرہ اس پر ہرگز ہرگز اثر نہیں کریگا۔ خواہ کوئی کتنا ہی دعوے اور فخر کے ساتھ جادو ٹونے میں ماہر ہونے کا دعویٰ کیوں نہ کرے۔ ان چاروں سورتوں کے عامل پر کوئی اثر نہیں ہو سکتا + فقط

دوسری فصل

چند خاص اعمال جو ہر ایک مطلب کے لئے کار آمد ہیں

اگرچہ ہر ایک آیت یا سورۃ کے کئی طرح پر مختلف اعمال ہیں مگر ہم اپنے ناظرین کے لئے سب سے آسان ترین طریقہ ہائے عمل بیان کرتے ہیں۔ سب اعمال کا طریقہ ایک ہی ہے۔ اور ہر ایک کام میں بغیر کسی لحاظ یا طریق کے کام آ سکتے ہیں۔ زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل جس طرح چاہے۔ اپنے مقاصد کے لئے عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی یقینی اور فوراً ہوگی۔ چونکہ ایسے اعمال میں اکثر عامل کو جان کا خطرہ درپیش رہتا ہے۔ کیونکہ موکلات کے ساتھ واسطہ ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ عمل شروع کرنے سے پیشتر اپنے گرد حصار کھینچ لے جس کا طریق ہم سب سے پہلے بیان کریں گے کیونکہ موکل ذرا سی غلطی پر ہی عامل کی گردن مروڑ سکتے ہیں۔ یا اُس کو کسی دیوانگی یا پاگل پن وغیرہ کی رجعت میں پھنسا سکتے ہیں۔ اس لئے کمال صفائی۔ پاکیزگی طہارت اور خلوص نیت کے علاوہ دل کو بھی زبردست طور پر دلیر رکھنا پڑتا ہے حصار کھینچ کر دم کر لینے کی صورت میں اگر خدانخواستہ کوئی غلطی ہو جائے۔ تو موکل نزدیک نہ آسکنے کی وجہ سے عامل کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور عامل محفوظ رہتا ہے۔ چونکہ موکل طرح طرح کی مہیب شکلوں میں سامنے آتے ہیں۔ تاکہ عامل عمل چھوڑ دے۔ لیکن عامل کو ایک زبردست اور آہن سے بھی زیادہ سخت اور مضبوط حوصلے کی ضرورت ہے۔ اگر عامل نے ڈر کر عمل چھوڑ دیا۔ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ علاوہ ازیں یہ بھی ضروری ہے۔ کہ عامل موکلات کو ناجائز اور فضول تکلیف نہ دے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ خوب سوچ سمجھ کر احتیاط کے ساتھ اور دلیری سے عمل کرے۔ ورنہ خواہ مخواہ کا عذاب مول نہ لے۔ "وما علینا الا البلاغ"۔

حصار۔ اگرچہ حصار کرنے کی دعائیں بہت سی ہیں۔ گو ان میں کچھ معتبر اور کچھ

غیر معتبر ہیں۔ اس لئے ہم سب کو نظر انداز کر کے ایک سب سے بڑے اور سب سے اچھے حصار کا طریقہ لکھتے ہیں۔ جو کسی حال میں خطا نہیں کرتا ہے اور وہ سورۃ جن کا عمل ہے۔ عامل کو لازم ہے۔ کہ وہ کوئی اعمال کرنے سے پہلے ایک چلے میں سورۃ جن کا عمل کر کے اُس کی زکوٰۃ ادا کر دے۔ اور ہمیشہ کے لئے ہر قسم کے حصاروں کی احتیاج سے بے نیاز ہو جائے۔ سورۃ جن کی زکوٰۃ میں موکلان کے نام لینے کی ضرورت نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے اس میں سب جنون اور اسی قسم کی دیگر مخلوق کو اگر کوئی ہے۔ مخاطب کر لیا ہے زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد جب کوئی عمل جلالی شروع کرو تو پہلے ایک دفعہ سورۃ جن اور معوذتین تین بار پڑھ کر انگلی سے اپنے اردگرد کسی قدر جگہ میں دائرہ کھینچ لو۔ اور اس دائرے کے اندر بیٹھ کر عمل کرو۔ اُس کے دائرے کے اندر کوئی چیز بھی خواہ کسی قسم کی ہیبت ناک کیوں نہ ہو۔ نہ آ سکیگی اور نہ ہی عامل کو کوئی نقصان پہنچا سکے گی۔ ادائے زکوٰۃ کا طریق یہ ہے کہ کسی خلوت کی جگہ یا مکان یا جنگل میں بعد نماز عشا غسل کر کے ایک دفعہ سورۃ جن اور معوذتین اور آیت الکرسی ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور کچھ جگہ پر اردگرد لکیر کھینچ دو۔ پھر اس دائرے کے اندر بیٹھ کر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ اور چالیس مرتبہ سورۃ جن پڑھ کر پھر چند مرتبہ درود شریف پڑھو۔ حصار کھینچتے وقت بھی درود شریف پڑھیں۔ اثنائے عمل میں ایک ہی لباس رکھیں۔ ایک ہی چادر میں اپنے تمام جسم کو لپٹائیں۔ کعبہ کی طرف منہ رکھیں قبل از دعوت ہر روز غسل ضروری ہے۔ ترک حیوانات جلالی اور جمالی بھی لازم ہے۔ اگر ہو سکے۔ تو روزہ بھی رکھو۔ چالیس دن کے بعد زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔ اکتالیسویں دن کچھ نیاز تقسیم کر دو۔ اب تم عامل ہو جاؤ گے۔ روزانہ کسی وقت ایک دفعہ پڑھ لیا کرو اور جب کوئی جلالی عمل شروع کرنا ہو۔ تو ہر روز ایک دفعہ سورۃ جن۔ معوذتین اور آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔ اور اپنے گرد لکیر کھینچ کر اس کے اندر بیٹھ کر عمل کرو۔ پھر کوئی گزند نہ پہنچیگا۔ اگر تم نے کوئی غلطی کی۔ تو بہت سخت نقصان اٹھاؤ گے۔ جان کا خطرہ ہے۔ بعض دفعہ دیوانہ ہو جاتا ہے۔ جس کو رجعت کہتے ہیں۔ پھر اس کو کوئی صاحب کمال اور ولی اللہ ہی درست کر سکتا ہے۔ یا خود ذات باری تعالیٰ۔ تاہم اگر کوئی شخص رجعت میں مبتلا ہو جائے۔ تو لازم ہے کہ روزانہ ایک ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرے۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

اور درود شریف کا دم کیا ہوا پانی پلاؤ۔ اور سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی کسی پاک برتن میں لکھ کر دھو کر پلاؤ۔ انشاء اللہ رجعت واپس ہو جائیگی۔ اور عامل بچ جائیگا۔ مگر جب تک عامل کی رجعت واپس نہ ہو۔ اس عمل کو بدستور جاری رکھنا چاہئے۔ بلاناغہ درود شریف کا دم کیا ہوا پانی اور آیت الکرسی اور الحمد کا پانی پلاؤ۔ اور دم کرتے رہو۔

(۱) دعوت بسم اللہ شریف" عروج ماہ میں عمل کی کوئی جگہ منتخب کرکے بعد نماز عشا غسل کرکے بیٹھو۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی لازم سمجھو۔ اور گرد حصار کھینچ لو۔ لباس احرامی پہنو۔ اور جب تک دعوت ختم نہ ہو۔ وہی لباس بوقت عمل پہن لیا کرو۔ وقت اور جگہ کی پابندی اور روزانہ حصار کرنا ضروری سمجھو۔ اور حصار کے اندر دلیر ہو کر بیٹھو۔ اور دس دن تک دس ہزار بار روزانہ بسم اللہ شریف کی تلاوت کرو۔ گیارہویں دن سے لیکر تیسویں دن تک روزانہ ہزار بار پڑھو۔ آخری دس دنوں میں روزانہ پانچسو بار پڑھو۔ چالیسویں دن سوالاکھ کی تعداد پوری ہو جائیگی۔ زکوٰۃ ختم ہوئی۔ دوران عمل میں اگر کوئی خوفناک چیز دکھائی دے۔ تو ہرگز نہ ڈرو۔ اکتالیسویں دن حسب توفیق نیاز تقسیم کرو۔ اب تم عامل ہو۔ روزانہ کسی وقت سو مرتبہ ورد پڑھا کرو۔ اول و آخر چند مرتبہ درود شریف بھی لازم سمجھو۔ دوران دعوت میں بھی اول آخر چند مرتبہ درود شریف پڑھ لینا چاہئے۔ بعدازاں حسب مطلب کے لئے جس طرح چاہو کام لے سکتے ہو۔ فوراً موکلات کام کرینگے۔ موکل چالیسویں دن سے پہلے حاضر ہونگے۔ مگر کلام نہ کرے۔ البتہ چالیسویں دن ان کے سوال کا جواب دیسکتا ہے۔ مگر کسی دنیاوی غرض کے لئے زکوٰۃ نہ دے۔ چالیس دن کے اندر دوران عمل میں موکلات کے سلام کا جواب دل ہی دل میں دے دیں۔ کلام نہ کریں۔

(۲) دعوت سورہ فاتحہ" ترک حیوانات جلالی و جمالی اور روزہ علاوہ بریں اختیار کریں۔ عروج ماہ میں مقررہ وقت پر مقررہ لباس میں خلوت میں بیٹھ کر اول حصار کھینچے بعدازاں عمل شروع کرے۔ چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری کرے۔ اثنائے عمل میں عجائبات سے نہ ڈرے۔ اور نہ موکلات سے کلام کرے۔ صرف سلام کا جواب دل ہی دل میں دے۔ چالیسویں دن ان سے کلام کرے۔ وہ مطیع ہونے کا اقرار کرینگے۔ کسی دنیاوی غرض سے چند پیسے زکوٰۃ نہ دے۔ زکوٰۃ کے بعد موکلات سے حسب مرضی

کام لے۔ روزانہ ستر بار کسی وقت پڑھ لیا کرے۔ ضرورت کے وقت اول و آخر چند بار درود شریف پڑھ کر خلوت میں ایک ہزار بار پڑھے موکل حاضر ہونگے۔ جو حاجت ہو ان سے کہہ دے۔ فوراً پوری ہوگی۔

(۳) آیت الکرسی" بطریق مذکور جگہ۔ وقت۔ لباس اور تعداد مقرر کرکے حصار کھینچ کر اول و آخر درود شریف پڑھ کر گیارہ یا اکیس یا چالیس دن میں سوالاکھ کی تعداد پوری کرے۔ بعدازاں حسب توفیق نیاز دے۔ موکلات حاضر ہونگے۔ ان سے حسب مرضی کام لے سکتا ہے۔ زکوٰۃ کے بعد روزانہ پانچسو مرتبہ اول و آخر درود شریف پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہیگا۔ بوقت ضرورت ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر موکل کو طلب کرے۔ اور ضرورت کہہ دے۔ فوراً پوری ہوگی۔ دوران عمل میں ترک حیوانات جلالی اور جمالی ضروری ہے۔

(۴) آیت کریمہ" بشرائط مقررہ۔ جگہ۔ وقت۔ کمال طہارت و خلوص نیت لباس اور حصار کے ساتھ ترک حیوانات جلالی و جمالی کرکے عروج ماہ میں شب پنجشنبہ سے روزہ رکھ کر شروع کرے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ ساتھ ہی بیس بیٹھ کر تین ہزار ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چونکہ یہ عمل نہایت گرم ہے۔ اس لئے لازم ہے کہ پانی کا ایک پیالہ پاس رکھے۔ اور ہر سو بار پڑھ چکنے کے بعد ہاتھ پانی میں تر کرکے منہ پر پھیرے۔ اور ایک دفعہ درود شریف پڑھے۔ اثنائے عمل میں سوائے جو کی روٹی کے اور کچھ نہ کھائے۔ اور نیز دوران عمل میں اشکال مختلفہ اور ہیبت ناک نظر آنے سے ڈرے۔ دل کو مضبوط رکھے۔ موکلات اگر آئیں۔ تو ان سے کلام نہ کرے۔ البتہ چالیسویں دن بعد اختتام عمل اجازت ہے۔ موکلات مطیع ہونگے۔ ضرورت کے وقت صرف ایک سو ایک مرتبہ اول و آخر چند بار درود پڑھ کر موکل کو طلب کرو۔ اور اپنا کام پورا کراؤ۔ بعد ختم عمل نیاز دو۔ کسی ناجائز کام کے لئے موکل کو تکلیف نہ دو ورنہ ضرر ہوگا۔ آیت کو اس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ" دعوت کے بعد سو مرتبہ روزانہ پڑھو۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

۵۔ سورہ مزمل۔ شرائط مقررہ کے ماتحت جو ایک جلالی چلے کر کے
لائی ہیں۔ ایسے مہینے کی پہلی تاریخ کو شروع کرو۔ جس کی پہلی تاریخ اتوار کو آئے
بعد نماز عشا غسل کرکے چلے کی جگہ پر حصار کھینچ کر بیٹھ جائے اور کھانے پینے
یا نقدی وغیرہ کی قسم کی کوئی چیز کسی قدر اپنے پاس رکھ لے۔ پہلے دن سورہ دس
بار پڑھے۔ دوسرے دن گیارہ۔ تیسرے دن بارہ۔ چوتھے دن تیرہ۔ غرض روز ایک
دفعہ بڑھاتا جائے۔ حتیٰ کہ دسویں دن بیس مرتبہ پڑھے۔ گیارہویں دن پھر ایک ایک
بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ بیسویں دن دس بار پڑھے۔ ایک چلہ ختم ہوا۔ کچھ
دن کا وقفہ دیکر یا اس سے اگلے ہی دن دوسرا چلہ شروع کرے۔ اور پہلے دن
اکیس بار۔ دوسرے دن بائیس بار۔ تیسرے دن تیئیس بار۔ علیٰ ہذا القیاس
ایک ایک بار اور زیادہ کرتا جائے۔ اور دس دن کے بعد پھر ایک ایک کم کرتا
جائے۔ حتیٰ کہ بیسویں دن اکیس بار پڑھے۔ اور اکیسویں اور بائیسویں دن
بھی اکیس اکیس مرتبہ۔ دو چلے ہو گئے۔ اب پھر کچھ دن کا وقفہ دیکر یا اس سے
اگلے دن تیسرا چلہ شروع کر دے۔ پہلے دن اکتالیس بار اور علیٰ ہذا القیاس
ایک ایک بار روز بڑھائے۔ یہاں تک کہ دسویں دن اکیاون مرتبہ۔ اور پھر
بدستور ایک ایک بار کم کرتا جائے۔ یعنی بیسویں دن اکتالیس بار۔ اکیسویں
اور بائیسویں دن اکتالیس اکتالیس بار۔ بس چلہ ختم ہوا۔ اب روزانہ ایک بار
پڑھ لیا کرے۔ اور بوقت ضرورت گیارہ مرتبہ اول و آخر چند مرتبہ خلوت میں درود شریف
پڑھ کر پڑھے۔ فوراً موکل حاضر ہوگا۔ جو کام چاہو۔ اس سے لو۔

اس عمل میں خاص احتیاط یہ مدنظر رکھنی چاہئے۔ کہ دوران عمل میں صرف جو
کی روٹی پر قناعت کرے۔ دل کو خاص طور پر اسیر رکھے۔ مختلف اشکال سے بالکل
نہ ڈرے۔ اور نہ کسی سے کلام کرے۔ دوران عمل میں اگر کوئی شخص حصار کے اندر
یا حصار کے باہر عامل کو کچھ دے۔ تو ہرگز نہ لے۔ خواہ عامل کی بیوی یا بیٹا یا ماں
یا باپ یا دوست ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ موکل عامل کے عزیزوں کی شکل میں ہر وقت
اس کو کچھ نہ کچھ دینے کی کوشش کریگا۔ مگر عامل کو ان ۶۶ دنوں میں کسی سے
کوئی چیز خواہ وہ کیسی ہی قیمتی یا حقیر کیوں نہ ہو۔ ہرگز ہرگز نہ لینی چاہئے۔ ممکن ہے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

کہ موکل ہی اس صورت میں دے رہا ہو۔ دوسرے سخت پابندی اس امر کی کرنی چاہئے
کہ دوران عمل میں اگر کوئی اس سے کچھ مانگے۔ تو فوراً دیدے۔ کیونکہ بعض اوقات
موکل ہی مانگنے آیا کرتا ہے۔ تیسری پابندی اس عمل میں بالخصوص یہ رکھنی
پڑے گی۔ کہ دوران عمل میں حصار کے اندر اگر کوئی اس سے کوئی چیز مانگے۔ تو
فوراً بدستور پڑھتا ہوا دیدے۔ یا اگر وہ منہ کھولے تو منہ میں ڈال دے۔
منہ میں ڈالنے کے وقت نہ تو اپنی جگہ سے ہلے۔ اور نہ ہی پڑھنا چھوڑے۔ اور
نہ ہی کسی سے کوئی کلام کرے۔ خواہ کیسی ہی مجبوری کیوں نہ ہو۔ اور نہ ہی ڈرنا
چاہئے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔ آخری شرط یہ ہے کہ کوئی نماز قضا نہ ہونی پائے
وقت پر نمازیں سب کی سب ادا ہوں۔

(۶) سورہ الم تر کیف"۔ اس کو سورہ فیل بھی کہتے ہیں۔ شرائط چلہ
جو اوپر کے اعمال میں بیان کی گئی ہیں۔ عروج ماہ میں شروع کرے۔ روزانہ ۲۲۰۰
مرتبہ پڑھے۔ پڑھنے سے پہلے روز دو رکعت نماز نفل ادا کرکے اس کا ثواب معہ فتوح
آنحضرت صلعم کو بخشے۔ اور ہر رکعت نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ مزمل اور سورہ
مدثر کی تلاوت کرے۔ اور پھر درود شریف پڑھ کر اس کو مقررہ تعداد تک پڑھے۔ چند جملہ
اعمال کی شرائط کی پابندی مثلاً ترک حیوانات جلالی و جمالی۔ کام خود کرنا کسی سے نہ
لینا۔ وقت۔ جگہ اور لباس مقررہ۔ حصار کا کھینچنا۔ دوران عمل میں نہ ڈرنا۔ نہ کسی نماز
کا قضا کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جماع سے پرہیز ہر عمل میں کرنی چاہئے۔ بعد ادائے زکوٰۃ
موکل حاضر ہونگے۔ اگر اثنائے عمل میں حاضر ہوں۔ تو کلام نہ کرے۔ چلے کے پورا
کرنے کے بعد ایک سو ایک مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ بوقت ضرورت دوپہر کے وقت پانچسو
مرتبہ پڑھے۔ موکل حاضر ہونگے۔ جب دلخواہ ان سے کام لے۔ مگر ناجائز تکلیف
نہ دے۔

(۷) سورہ اخلاص"۔ عمل شروع کرنے سے پیشتر پانچ چار روز سے
ترک حیوانات جلالی و جمالی کرے اور روزہ رکھنا شروع کرے۔ اور روز میں صرف
ایک وقت کھانا کھائے۔ دوسرے وقت یعنی سحری کو صرف پانی پی لیا کرے
جس دن عمل شروع کرنا ہو۔ اس دن شرائط چلہ کو عمل میں لا کر اللہ کا نام لیکر

بیٹھ جائے۔ اور ۲۲۰۰ مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ ہر سو بار پڑھنے کے بعد
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُخْلِصِیْنَ بِحُرْمَتِ سُوْرَۃِ اِخْلَاصٍ وَیَسِّرْ لِیْ مَا یَلِیْقُهَا مِنَ الْخُدَّامِ الشَّرکِیَّۃِ وَلِلْمَذْھَبِ الْمُبِیْنَۃِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
ہر ایک دفعہ یہ دُعا پڑھ لیا کرے۔ ہر جمعہ کے دن حسب توفیق نیاز دے۔ اور بعد نماز جمعہ ۱۰۰ مرتبہ مزید سورۃ ہذا کی تلاوت بطریق مرقومہ بالا کر لیا کرے۔ یعنی ہر سو بار کے بعد ایک دفعہ دعا پڑھے۔ دوران عمل میں چلے کے اندر آگ کی انگیٹھی پاس رکھے جس میں عود کی دھونی دیا جائے۔ موکل کے آنے پر اس سے کلام نہ کرے۔ بلکہ چپ چاپ اپنے خیال میں مست اپنا کام کرتا رہے۔ اپنی توجہ ادھر نہ کرے۔ بلکہ آنکھ بند کرے۔ اور بہتر ہے کانوں میں بھی روئی دے لے۔ ان تمام اعمال میں سب سے بہتر تدبیر نہ ڈرنے کی یہی ہے۔ کہ کانوں میں روئی دے دی جائے اور آنکھوں کو بند رکھا جائے۔ عمل ختم ہونیکے بعد شیرینی پر اللہ کے نام کی نیاز دے چالیسویں دن بعد ختم وظیفہ موکل سے کلام کرے۔ اور پھر ہمیشہ روزانہ ایک سو ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ عمل قابو میں رہیگا۔ بوقت ضرورت ۵۰۰ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر موکل کو طلب کرے۔ اور اپنا کام اس سے لے +

(۸) "اللّٰہ الصمد" بعض بزرگوں کا خیال ہے کہ "اللّٰہ الصمد" اسم اعظم ہے۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ پہلے کسی جگہ اس کتاب میں دیا جا چکا ہے۔ سوا چھ لاکھ بار اس کی زکوٰۃ ہے۔ پابندی و شرائط مذکورہ بالا ہیں +

نوٹ ضروری: "بعض لوگ اعمال مع موکلات کے شائق ہوتے ہیں۔ لیکن ان کو یاد رکھنا چاہئے۔ کہ مع موکلات کے اعمال کوئی خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ ایسے اعمال وہی شخص کر سکتا ہے جس میں خداداد قابلیت۔ قوت ارادہ اور جفاکشی خاص طور پر ودیعت کی گئی ہو۔ عام کا تو کیا ذکر۔ خاص الخاص بھی بمشکل اعمال کے نام سے تھرا اٹھتے ہیں۔ ایسے اعمال کا کرنا اور ان میں پورا اترنا محض صاحب عزم اصحاب کا کام ہے۔ ما و شما کس گنتی میں ہیں۔ اندریں حالات ہم نے حتی الامکان ایسے اعمال سے جن میں موکلات کا نام ہے۔ دانستہ اغماض

کیا ہے۔ کیونکہ موجودہ زمانہ میں ان کا لکھنا تضیع اوقات اور لا حاصل ہے۔ صاحب عزم اصحاب خود ایسے اعمال کو تلاش کر لیتے ہیں۔ ان کو کسی کتاب یا ہدایت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں ایسے بامؤکل اعمال میں مرشد یا کسی بزرگ سے اجازت بھی ضرور حاصل کرنی پڑتی ہے۔ کتابی اجازت ایسے اعمال میں بالکل بے معنی تصور کرنی چاہئے۔ صاحب بصیرت آدمی اگر مناسب سمجھتے ہوں۔ تو اجازت دے سکتے ہیں۔ کیونکہ اجازت دینے کی صورت میں اگر خدانخواستہ عامل رجعت یا کسی اور مصیبت میں پھنس گیا۔ تو اجازت دہندہ عامل کو اس مصیبت سے نکال سکتا ہے اور وہ دوران عمل میں اس کا نگران بھی رہتا ہے۔ اور اپنی قوت ارادی سے اس کو مدد دیتا ہے۔ کیونکہ مدد دینا اس کا فرض ہے +

ہم نے اس کتاب میں صرف وہی اعمال لئے ہیں۔ جن میں کسی رجعت یا مصیبت کا اندیشہ نہیں۔ اور نہ ہی کسی اجازت کی ضرورت ہے۔ اور کہ عامل اپنے قوت بازو سے ان کو قابو میں لا سکتا ہے۔ اور دنیا و دین میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اگر عامل ان اعمال میں کسی بزرگ صاحب بصیرت کی امداد حاصل کریگا تو نور علیٰ نور کا مستوجب ہوگا۔ اور مزید فائدہ اٹھائیگا۔ کیونکہ خطرہ تو کسی قسم کا ہے نہیں بزرگ کی توجہ سونے پر سہاگہ کا کام دیگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

روحانی علوم سیکھیئے

علم نجوم

علم جفر

علم الساعات

علم التعویذات عملیات

علم طب (نظریہ مفرد اعضاء)

سیکھنے کے لیے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک رابطہ کریں

گو کہ ان علوم سے وابستہ افراد کسی کو علوم مخفی کی تعلیم نہیں دیتے بلکہ ان علوم کو اپنے سینے میں محفوظ رکھتے ہیں میں نے بلا کسی بخل کے ان علوم کو عام کرنے کا تہیہ کیا ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ پوری دیانت داری کے ساتھ ان علوم کی تعلیم دی جاتی ہے آپ پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ رابطہ کر سکتے ہیں انشاء اللہ آپ مایوس نہ ہوں گے ۔ بلکہ کورس کے اختتام پر آپ اس قدر مہارت حاصل کر چکے ہوں گے کہ آپ کے لیے زائچہ بنانا، کسی سوال کا جواب دینا یا حالات زندگی معلوم کرنا کچھ مشکل نہ ہوگا بلکہ آپ مشکلات و مسائل کے شکار افراد کی روحانی مدد کرنے کے بھی قابل ہوں گے

زائچہ پیدائش بنوائیں

اسم اعظم نکلوائیں

بچے کا نام علم نجوم کی روشنی میں استخراج کروا کر اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔

نادر کتب (فوٹوسٹیٹ)

نادر طبی کتب و نایاب قلمی بیاضیں، علاج و امراض مردان و نسواں و قدیم کوک شاستروں کے عکس، علم کیمیاء و اکاسیر و کشتہ سازی، روحانی عملیات و تعویزات، وظائف، حاضرات، رمل، جعفر، نجوم، علوم سفلی، کیرل، جنات، جادو و آسیب، اعداد، نادر کتب، تصوف و عرفان، سوانح صوفیا و کتب فنونِ لطیفہ وغیرہ کی فوٹوسٹیٹ دستیاب ہیں۔

امراض معدہ و جگر

ہیپاٹائٹس B اور C

موٹاپا

بواسیر

گردے و مثانے کی پتھری

عورتوں اور مردوں کی جنسی بیماریاں اور بے اولاد یا اولادِ نرینہ سے محروم افراد کا خصوصی اور یقینی علاج

مزید معلومات کے لیے

حکیم حاجی علی ضیاء احمد صابری
(فاضل طب و الجراحت)
(قانون نظریہ مفرد اعضاء)

ادارہ روحانیات و مخفیات الحمد دواخانہ
فاطمہ جناح روڈ 386 تلیانوالہ محلہ ساہیوال
E-mail:aliziaahmad@hotmail.com

0301 6914588